اکتوبر ۱۹۹۶ء

ماہنامہ

میثاق

لاہور

مدیر مسئول

ڈاکٹر اسرار احمد

- اتحاد بین المسلمین :
اہمیت، تاریخی پس منظر اور عملی تجاویز
- سالانہ رپورٹ، تنظیم اسلامی پاکستان

یکے از مطبوعات

تنظیم اسلامی

اعلان داخلہ - قرآن کالج لاہور

ایک سالہ "رجوع الی القرآن" کورس

قرآن کالج لاہور میں ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس میں داخلہ شروع ہے۔ جو اصحاب اپنی کالج اور یونیورسٹی کی تعلیم مکمل کر چکے ہوں اور دین کی بنیادی تعلیم (جس میں عربی گرامر، تجوید، مطالعہ قرآن حکیم اور احادیث مبارکہ کا ایک منتخب نصاب اور ترجمہ قرآن حکیم شامل ہے) حاصل کرنے کے خواہش مند ہوں، ان کے لئے یہ ایک نادر موقع ہے۔

- کورس میں داخلے کے لئے تعلیمی اہلیت بی اے طے کی گئی ہے۔ تاہم ایف اے پاس احباب بھی درخواست دے سکتے ہیں۔
- اس کورس میں خواتین بھی شرکت کر سکتی ہیں۔ ان کے لئے باپردہ انتظام ہے۔
- داخلہ فارم ۸/اکتوبر تک وصول کئے جائیں گے۔
- انٹرویو ۹ اور ۱۰/ اکتوبر کو قرآن اکیڈمی ۳۶ - کے ماڈل ٹاؤن لاہور میں ہوں گے۔
- تدریس کا باقاعدہ آغاز ان شاء اللہ ۱۲/اکتوبر سے ہوگا۔

تفصیلات کے لئے دس روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر پراسپکٹس طلب کریں

المعلن : پرنسپل قرآن کالج، اتاترک بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن لاہور

فون : 5833637-8

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا (القرآن)

ترجمہ: اور اپنے اُوپر اللہ کے فضل کو اور اس کے اُس میثاق کو یاد رکھو جو اُس نے تم سے لیا جبکہ تم نے اقرار کیا کہ ہم نے مانا اور اطاعت کی۔

جلد:	۴۵
شمارہ:	۱۰
جمادی الاولیٰ	۱۴۱۷ھ
اکتوبر	۱۹۹۶ء
فی شمارہ	۱۰/-
سالانہ زرِ تعاون	۱۰۰/-

ماہنامہ

میثاق

لاہور

مدیر مسئول

ڈاکٹر اسرار احمد

ادارۂ تحریر

شیخ جمیل الرحمٰن

حافظ عاکف سعید

حافظ خالد محمود خضر

سالانہ زرِ تعاون برائے بیرونی ممالک

○ ایران، ترکی، اومان، مسقط، عراق، الجزائر، مصر — 10 امریکی ڈالر

○ سعودی عرب، کویت، بحرین، عرب امارات، قطر، بھارت، بنگلہ دیش، یورپ، جاپان — 17 امریکی ڈالر

○ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ — 22 امریکی ڈالر

ترسیلِ زر: مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور رجسٹرڈ

مقامِ اشاعت: 36-کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور 54700- فون: 03-02-5869501

مرکزی دفتر تنظیم اسلامی: 67- گڑھی شاہو، علامہ اقبال روڈ، لاہور، فون: 6305110

پبلشر: ناظم مکتبہ، مرکزی انجمن، طابع: رشید احمد چودھری، مطبع: مکتبہ جدید پریس (پرائیویٹ) لمیٹڈ

مشمولات

☆ **عرض احوال** ____________ ۳

حافظ عاکف سعید

☆ **تذکرہ و تبصرہ** ____________ ۵

"پاکستان انقلاب کے دہانے پر؟"

امیر تنظیم اسلامی کے خطاب جمعہ کا خلاصہ

☆ **اتحاد بین المسلمین** ____________ ۹

اہمیت' تاریخی پس منظر اور عملی تجاویز

☆ **سالانہ رپورٹ** ____________ ۲۷

☆ مرکزی رپورٹ تنظیم اسلامی پاکستان — مرتب : ڈاکٹر عبدالخالق

☆ کارکردگی رپورٹ تنظیم اسلامی پاکستان — مرتب : جناب عبدالرزاق

☆ شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

☆ تربیتی نظام — مرتب : چوہدری رحمت اللہ بٹر

☆ تنظیم اسلامی حلقہ خواتین — مرتبہ : بیگم شیخ رحیم الدین

☆ **گوشہ خواتین** ____________ ۷۹

انوار الحدیث

طیبہ یاسمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض احوال

تنظیم اسلامی کا اکیسواں سالانہ اجتماع ان شاء اللہ العزیز ۴ تا ۶/اکتوبر لیاقت باغ راولپنڈی میں منعقد ہو گا۔ تنظیم اسلامی کی تاریخ میں یہ دوسرا موقعہ ہے کہ سالانہ اجتماع کا انعقاد لاہور کے علاوہ کسی دوسرے مقام یا شہر میں ہو رہا ہے۔ قبل ازیں ۱۹۸۸ء میں ایک رفیق تنظیم کی دعوت پر بہاولنگر کے ایک غیر معروف مقام طارق آباد میں واقع ان کی وسیع اراضی پر کھلے میدان میں اجتماع منعقد کیا گیا تھا۔ تاہم وہ ایک استثنائی معاملہ اور منفرد تجربہ تھا کہ اس کے باوجود کہ اجتماع کھلے میدان میں ہوا' وہ صرف تنظیم کے رفقاء تک محدود تھا اور "جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا" کے مصداق عام پبلک کو اس کی بھنک بھی نہ پڑی۔ کھلے میدان میں تنظیم کا پہلا باقاعدہ سالانہ اجتماع جو شہر کے ایک معروف میدان اور پبلک کے نقطہ نگاہ سے نہایت اہم مقام پر منعقد ہوا وہ پچھلا سالانہ اجتماع تھا جس کا انعقاد مینار پاکستان کے سبزہ زار پر عمل میں آیا۔ بحمد اللہ یہ تجربہ بہت اچھا رہا۔ اسی سے حوصلہ پاکر اس سال راولپنڈی / اسلام آباد میں سالانہ اجتماع کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ گویا پہلے کے مقابلے میں ایک قدم مزید آگے بڑھنے کا معاملہ ہے۔ بحمد اللہ اس فیصلے کی عملی تعبیر لیاقت باغ راولپنڈی میں منعقد ہونے والے اجتماع کی صورت میں سامنے آیا چاہتی ہے۔

۴ تا ۶/اکتوبر منعقد ہونے والا یہ سالانہ اجتماع اس اعتبار سے بھی پہلے اجتماعات سے مختلف ہے کہ تنظیم کی تاریخ میں یہ پہلا اجتماع ہے جو کل پاکستان کی بنیاد پر منعقد نہیں کیا جا رہا بلکہ اسے نصف پاکستان کا اجتماع کہنا زیادہ مناسب ہو گا۔ سندھ' بلوچستان اور جنوبی پنجاب کے رفقاء تنظیم کے لئے اس اجتماع میں شرکت لازم قرار نہیں دی گئی بلکہ ان علاقوں کے رفقاء کے لئے ایک علیحدہ سالانہ اجتماع ان شاء اللہ العزیز دسمبر کے اوائل میں سکھر میں منعقد کیا جائے گا۔ سالانہ اجتماع کو دو حصوں میں منعقد کرنے کا فیصلہ اگرچہ بنیادی طور پر سندھ اور بلوچستان کے رفقاء کی سہولت کے پیش نظر کیا گیا ہے تاہم اللہ کی ذات سے امید ہے کہ اس فیصلے کے بعض مفید نتائج بھی سامنے آئیں گے۔ سکھر میں سالانہ اجتماع کا انعقاد ان شاء اللہ اندرون سندھ تنظیم اسلامی کے حلقہ تعارف کو وسعت دینے میں ممد و معاون ثابت ہو گا اور اس طرح پاکستان میں غلبہ و اقامت دین کی اس جدوجہد کو تقویت حاصل ہو گی جس کے لئے تنظیم اسلامی گزشتہ ۲۰ برسوں سے کوشاں ہے۔ اور یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ ملت اسلامیہ پاکستان کی بقاو استحکام کا دارومدار پورے طور پر دین حق کے نفاذ یا بالفاظ دیگر نظام خلافت کے قیام پر ہے جس کے بغیر اس ملک کی مثال اس ہچکولے کھاتے سمندری جہاز کی

سی ہے جو طے کردہ راہ سے بھٹک کر پورے طور پر کسی خوفناک طوفان کے تھپیڑوں کے رحم و کرم پر ہو کہ جس کے مسافر ہردم اس اندیشے کا شکار ہوں کہ نہ معلوم کب کوئی مہیب طوفانی لہر جہاز کو ہیچ کر لخت لخت کر دے کہ پھر اس جہاز اور جہاز والوں کا نشان ملنا محال ہو جائے۔ اعاذنا اللہ من ذالک!

☆ ☆ ☆

پچھلے دنوں ملتان کی ایک مسجد میں ہونے والے قتل عام نے اہل پاکستان کو ہلا کر رکھ دیا۔ یہ انتہائی قابل مذمت سانحہ مسجد الخیر میں نماز فجر کے وقت پیش آیا جس میں دہشت گردوں کی بے رحمانہ فائرنگ سے ۲۴ افراد جاں بحق اور متعدد شدید زخمی ہوئے۔ اس سانحہ کو چونکہ سپاہ صحابہؓ اور سپاہ محمدؐ کی باہمی آویزش کے تناظر میں دیکھا گیا لہٰذا اس حوالے سے ملک کے طول و عرض میں تشویش کی لہر دوڑ گئی کہ فرقہ واریت کا یہ خوفناک ڈرامہ اور کیا کیا سین دکھائے گا اور اس کا ڈراپ سین آخر کب اور کس صورت میں ہو گا؟ ... گزشتہ چند ماہ کے دوران ہونے والے باہمی قتل و غارت گری کے واقعات کی ترتیب کو ہی اگر دیکھا جائے تو بڑی آسانی کے ساتھ اس سانحے کا الزام سپاہ محمدؐ کو دیا جا سکتا ہے لیکن ہمیں اس حقیقت کو فراموش نہیں کرنا چاہئے کہ بعض ملک دشمن عناصر اور بالخصوص دشمن ممالک کی خفیہ ایجنسیاں بھی پاکستان میں انتشار اور فساد برپا کرنے کے درپے ہیں اور اس فرقہ وارانہ اختلاف کی آڑ میں بڑی کامیابی کے ساتھ اپنی گیم کھیل رہی ہیں۔ بھارتی خفیہ ایجنسی "را" کے بعض تخریب کاری کے خوفناک منصوبے اس سے قبل طشت ازبام بھی ہو چکے ہیں اور بعض دیگر ممالک بھی جن میں اسرائیل سرفہرست ہے، پاکستان کے خلاف سازشیں کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے۔ اس تناظر میں دینی جماعتوں اور فرقہ وارانہ تنظیموں کے قائدین پر یہ ذمہ داری آتی ہے کہ وہ حالات کی نزاکت کا ادراک کریں اور اس گھمبیر صورت حال سے نبرد آزما ہونے کے لئے آپس کے اختلافات کو جائز حدود کے اندر رکھتے ہوئے مل جل کر اصلاح احوال کی کوشش کریں۔ دشمنوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کا یہی واحد راستہ ہے۔ اتحاد و اتفاق کا عمل صرف اسی صورت میں موثر ہو سکتا ہے کہ تمام دینی عناصر پاکستان میں نفاذ اسلام کے لئے اجتماعی طور پر سرگرم عمل ہو جائیں۔ اس لئے کہ ملک و ملت کی بقا ہی نہیں استحکام بھی اسی پر موقوف ہے۔

اس ضمن میں امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ، نے ۲۶/ ستمبر کے اخبارات میں دینی جماعتوں کے ذمہ دار لوگوں کے نام ایک اپیل پر مشتمل ایک اشتہار شائع کروایا جسے سنجیدہ حلقوں میں

(باقی صفحہ ۸ پر)

تذکرہ وتبصرہ

پاکستان انقلاب کے دہانے پر؟

سفر امریکہ سے مراجعت کے بعد مسجد دار السلام میں امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد
کے خطاب جمعہ (۱۳/ ستمبر ۹۶ء) کا خلاصہ

پاکستان کا استحکام اور اس کی ایک آزاد اور خود مختار مملکت کی حیثیت سے بقاء صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ یہاں اسلام کا نظام عدل اجتماعی قائم ہو۔ یہ نظام عدل یا نظام خلافت محض دعوت و تبلیغ یا انتخابی سیاست کے ذریعے قائم نہیں ہو سکتا بلکہ اس کے لئے ایک ہمہ گیر اسلامی انقلاب کی ضرورت ہے۔ تاہم فی الوقت صورت حال یہ ہے کہ اس انقلاب کو برپا کرنے کے لئے جن قربانیوں کی ضرورت ہے ان کے لئے پاکستانی مسلمانوں کی اکثریت آمادہ نہیں ہے' لہٰذا ایک اسلامی انقلاب اور اس کے نتیجے میں نظام عدل اجتماعی کے قیام کی منزل تاحال دور دور تک نظر نہیں آ رہی۔ اللہ تعالیٰ کی مشیت کا معاملہ اور ہے' لیکن پاکستان کے موجودہ حالات کا معروضی تجزیہ کیا جائے اور یہاں کے بسنے والوں کے رنگ ڈھنگ دیکھے جائیں تو بظاہر مستقبل قریب میں ایک اسلامی انقلاب کے آثار تقریباً معدوم محسوس ہوتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ ہم ملکی اور قومی سطح پر بتدریج خودکشی کر رہے ہیں۔ اس تدریجی خودکشی کے پانچ مظاہر ہیں۔ اولاً امن و امان کی صورت حالت میں شدید خرابی' ثانیاً علمی اور تعلیمی معیارات میں زوال' ثالثاً قوم کے اخلاق و کردار کا دیوالہ نکل جانا' رابعاً روز بروز شدید سے شدید تر ہونے والا معاشی بحران' اور خامساً سیاسی انتشار اور عدم استحکام۔

سیاسی تجزیوں اور تقریروں میں حکومت کی تبدیلی کے اشارات مل رہے ہیں' اور اس متوقع تبدیلی کو "انقلاب" کا نام دیا جا رہا ہے۔ لیکن وقتی سیاست کے نشیب و فراز اور سطحی نوعیت کی تبدیلیوں کو انقلاب کہہ دینا صریحاً غلط ہے' انقلاب اصل میں نام ہے سیاسی'

معاشی، اور سماجی نظاموں کے اندر کسی بنیادی تبدیلی کا۔ پاکستان کی سیاست میں اگر کوئی تبدیلی آ جائے اور موجودہ حکومت کی جگہ کوئی عبوری حکومت قائم ہو جائے تو یہ محض چہروں کی تبدیلی ہو گی، انقلاب نہیں ہو گا۔ جہاں تک انقلاب کا تعلق ہے تو واقعہ یہ ہے کہ پاکستان میں اسلامی انقلاب کے علاوہ کسی دوسرے انقلاب کا سرے سے کوئی امکان نہیں ہے۔ آج کے دور میں انسان کے معاشی مسئلے نے مرکزی اہمیت اختیار کرلی ہے اور انسان فی الحقیقت محض ایک "معاشی حیوان" بن گیا ہے۔ ایسی صورت میں کوئی بڑی سے بڑی تبدیلی اس وقت تک "انقلاب" نہیں کہلا سکتی جب تک کہ اس کے ذریعے ملک کے معاشی نظام کو پوری طرح تبدیل نہ کر دیا جائے۔ اور کوئی انقلاب اس وقت تک "اسلامی انقلاب" نہیں قرار دیا جا سکتا جب تک کہ اس کے نتیجے میں سود، جاگیرداری، جوا، رشوت خوری اور فحاشی کے ذریعے پیسہ کمانے کے تمام راستوں کو مکمل طور پر بند نہیں کر دیا جاتا۔

پاکستان کا موجودہ معاشی بحران نہایت خطرناک ہو چکا ہے اور ملک کے دیوالیہ ہو جانے میں کوئی کسر باقی نہیں رہی ہے۔ ہر حکومت اس ضمن میں گزشتہ حکمرانوں پر الزام ڈالتی ہے، لیکن درحقیقت یہ ہماری پچاس سالہ غلط پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ ہم نے اپنی معیشت کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے اور اپنے پیروں پر خود کھڑے ہونے کے بجائے بیرونی امداد اور قرضوں پر یہاں تک انحصار کیا کہ آج پورا ملک عالمی مالیاتی استعمار کا غلام بن چکا ہے۔ مغربی سیاسی استعمار سے تو آزادی مل گئی ہے لیکن اب ہم بحیثیت مجموعی عالمی یہودی مہاجن کی مستقل اسامی ہیں۔ ملک کا معاشی لحاظ سے دیوالیہ ہونا سودی قرضوں کا شاخسانہ ہے۔ سامراجی طاقتیں اب سفید چمڑی والے وائسرائے کے بجائے براؤن چمڑی والے معین قریشی جیسے ایجنٹوں کے ذریعے اپنے مقاصد کی تکمیل کر رہی ہیں۔ ان حالات میں سیاسی تبدیلی اور پانچ یا چھ سال کے لئے عبوری حکومت کا قیام عین ممکن ہے، اس لئے کہ عالمی مالیاتی اداروں کی خواہش یہی ہے کہ پاکستان کی معیشت مکمل طور پر برباد نہ ہو جائے کیونکہ اس کے ساتھ ان کے قرضوں اور سود کی رقم بھی ڈوب جائے گی۔

اس وقت ایک امکان یہ ہے کہ بے نظیر خود اسمبلی توڑ کر نئے انتخابات کا اعلان کرے، لیکن معلوم ایسا ہوتا ہے کہ وہ نہ تو اپنے باپ کی غلطی دہرائے گی، نہ استعفاء دے گی، اور نہ

ہی اسمبلی توڑے گی۔ زیادہ قرین از قیاس یہی ہے کہ موجودہ سیاسی انتشار کا حل کسی ماورائے آئین کارروائی کے ذریعے ڈھونڈا جائے گا اور ایک طویل مدت کی عبوری حکومت قائم ہوگی تاکہ سیاست اور معیشت کو کسی حد تک بدعنوانی سے پاک کیا جاسکے۔ ایسے کسی اقدام کو یقینی طور پر عالمی مالیاتی استعمار کی حمایت حاصل ہوگی۔ بے نظیر اور نواز شریف کے درمیان مفاہمت کی باتوں سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ حکومت کو اسمبلی توڑے جانے کا حقیقی خطرہ محسوس ہو رہا ہے۔ خصوصاً دو معاملات میں بے نظیر حکومت کو واضح طور پر شکست اور پسپائی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ایک سرے میں محل کی خریداری کا اسکینڈل اور دوسرا نواز شریف کی جانب سے احتسابی کمیشن کے قیام کی تجویز اور اس پر حکومت کی مسلسل خاموشی۔

پاکستانی قوم مجموعی طور پر اخلاق و کردار کے لحاظ سے زوال کی انتہائی حد کو پہنچ چکی ہے۔ سی ٹی بی ٹی کے ضمن میں بھارت نے ایک اصولی اور جرات مندانہ موقف اختیار کیا اور عالمی طاقتوں سے یہ مطالبہ کیا کہ وہ اپنے اپنے جوہری ہتھیاروں کے ذخیروں کو تباہ کرنے کے بعد ہی دوسروں کو اس معاہدے پر دستخط کرنے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔ اس کے برعکس پاکستان کا موقف دوغلے پن اور منافقانہ ذہنیت کا عکاس ہے کہ اس نے ایک طرف آسٹریلیا کی قرارداد کی حمایت کی لیکن دوسری طرف خود معاہدے پر دستخط نہیں کئے۔

موجودہ سیاسی انتشار کے دور میں دو افراد کوئی بڑا فائدہ اٹھانے کے لئے امید لگائے ہوئے ہیں۔ ایک قاضی حسین احمد ہیں جن کے پاس ایک نہایت منظم جماعت اور بزرگوں کی محنت کی بدولت قائم ہونے والی نیک نامی کا سرمایہ موجود ہے۔ قاضی صاحب عرصے سے تیسری طاقت بننے کا خواب دیکھ رہے ہیں مگر سب کچھ کرنے کے باوجود وہ بری طرح ناکام رہے ہیں۔ بہتر ہوتا اگر وہ اپنے اکلوتے استعفاء کے بجائے جماعت کے تمام ممبران اسمبلی سمیت سیاست کے "گند" سے باہر آجاتے۔ دوسری طرف عمران خان ہیں جنہیں اس وقت عالمی مہاجن کے آلہ کار کی حیثیت حاصل ہے۔ وہ محض ایک مبہم سے "انصاف" کا نام لے رہیں اور سودی معیشت اور جاگیرداری نظام کے سلسلے میں مسلسل خاموش ہیں۔ پاکستان میں دو مرتبہ کسی بڑی اور مثبت تبدیلی کے لئے مواقع پیدا ہوئے لیکن دونوں مرتبہ

یہ مواقع گنوا دیئے گئے۔ ذوالفقار علی بھٹو یہاں جاگیرداری نظام کا خاتمہ کر کے پاکستان کے ماؤزے تنگ بن سکتے تھے اور جنرل ضیاء الحق اسلامی نظام نافذ کر کے عمر بن عبدالعزیزؒ کا مقام حاصل کر سکتے تھے، لیکن دونوں ایک دوسرے سے بڑھ کر ناکام رہے۔

پاکستان کی مذہبی سیاسی جماعتیں دن رات اسلامی انقلاب کا نعرہ لگاتی ہیں لیکن انتخابات کی دلدل سے نکلنے کے لئے تیار نہیں۔ ان جماعتوں نے جہاد کی طرح انقلاب کے لفظ کو بھی بدنام کر دیا ہے۔ مذہبی سیاسی جماعتوں کو انتخابی سیاست ترک کر کے حقیقی اسلامی انقلاب کے لئے کمربستہ ہونا چاہئے۔ ایک منظم انقلابی تحریک ہی اس ملک میں کوئی مستقل اور پائیدار انقلاب لا سکتی ہے۔ دو لاکھ تربیت یافتہ کارکنوں کے ذریعے گھیراؤ اور سول نافرمانی کا راستہ اختیار کر کے پاکستان میں اسلامی انقلاب برپا کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ : عرض احوال

تحسین کی نگاہوں سے دیکھا گیا اور امیر محترم کے طرز فکر اور نقطہ نظر کو سراہا گیا کہ کرنے کا اصل کام یہی ہے۔ یہ اشتہار انہی صفحات میں ہدیہ قارئین کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح اتحاد المسلمین کے موضوع پر بھی ایک اہم مضمون شامل اشاعت کیا گیا ہے جس کے حوالے سے اہل علم کو خصوصی دعوت فکر دی گئی ہے۔

ضرورت رشتہ

اعوان فیملی سے تعلق رکھنے والی دینی مزاج کی حامل گریجویٹ لڑکی کے لئے برسرروزگار اور دینی مزاج کے حامل تعلیم یافتہ نوجوان کا رشتہ درکار ہے۔ ذات اور برادری کی کوئی قید نہیں ہے۔

رابطہ : ڈاکٹر طارق جاوید، غوثیہ پارک۔ سٹریٹ نمبر۲

مکان نمبر A-1، نزد شیزان فیکٹری بند روڈ لاہور، فون : 7466070

رفیق تنظیم کی دو بچیوں کا رشتہ درکار ہے۔ بڑی بچی کی عمر ۲۰ سال، تعلیم میٹرک 'پی ٹی سی' اور چھوٹی بچی کی عمر ۱۵ سال، تعلیم مڈل، شرعی پردے کی پابند۔ متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے دیندار گھرانے رابطہ کریں۔

رابطہ : محبوب سبحانی، ۲۸۔ السید بلڈنگ، جناح روڈ کوئٹہ

فون دفتر : 842969۔ شام چھ سے رات ۹ بجے تک۔ گھر : 443497

اتحاد بین المسلمین

اہمیّت، تاریخی پس منظر اور عملی تجاویز

ہر شخص جانتا ہے کہ پاکستان میں فرقہ واریت کی بنیاد پر دہشت گردی اور تشدد کے واقعات نہایت خوفناک صورت اختیار کر چکے ہیں۔ یہ صورت حال ملک و ملت کے داخلی استحکام کے اعتبار سے تو نہایت سنگین ہے ہی' ملک خداداد پاکستان میں نفاذ اسلام کی راہ کی بھی ایک بہت بڑی رکاوٹ ہے۔ ان حالات میں "اتحاد بین المسلمین" کا محض درس دینا کافی نہ ہو گا' اس کے لئے ٹھوس عملی قدم اٹھانا ضروری ہو گا۔ تاہم یہ امرواقعہ ہے کہ حقیقی اتحاد کے لئے ٹھوس اور مثبت اساسات کا دستیاب ہونا ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اس ضمن میں ذیل میں ہم ایک نامور عالم دین کی تحریر شائع کر رہے ہیں جو ہماری رائے میں اتحاد کے عمل کے لئے ایک عمدہ بنیاد کا کام دے سکتی ہے۔ ہم نے اس مضمون میں سے بعض عبارات جن کے ذریعے صاحب مضمون کے مسلک کا اظہار ہو تا تھا' حذف کر دی ہیں تا کہ فرقہ بندی اور مسلک کی سطح سے بلند ہو کر معروضی طور پر اس مضمون کا مطالعہ کیا جا سکے۔ ہم اہل علم حضرات کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس مضمون کے مندرجات کا بغور مطالعہ فرمائیں اور اس بارے میں اپنی رائے سے ہمیں نوازیں کہ کیا ان بنیادوں پر امت مسلمہ کے تمام مسالک و فرق متحد نہیں ہو سکتے!! اس ضمن میں اہل علم کی جانب سے سنجیدہ تحریروں کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

خاکسار

اسرار احمد عفی عنہ

باسمہ تعالیٰ

قرآن میں وحدت کی اقسام

۱۔ وحدت عالم بشریت:

یَاایّھاالنّاسُ اِنّا خَلقناکُم مِنْ ذَکَرٍ وّ اُنثیٰ وَجَعَلْناکُم شُعُوباً وَ قبائِل لِتعَارفُوْا اِنّ اَکرمکُم عِندَ اللّٰہِ اَتقٰاکُمْ

(اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے خلق کیا اور تمہیں قوموں اور قبائل کی صورت میں بنایا تاکہ تمہارا تعارف ہو، بے شک اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ صاحب تکریم وہ ہے جو تم میں سے سب سے زیادہ متقی ہو۔)

یہ ایک حقیقت ہے کہ عالم انسانیت قوموں اور قبائل میں بٹی ہوئی ہے اور ایسا تاریخ کے قدیم ترین ادوار سے ہے، مگر خداوند کریم نے یہ اختلاف، جنگ و شورش اور آشوب کے لئے نہیں بلکہ ایک دوسرے سے تعارف اور پہچان کے لئے بنائے ہیں تاکہ ایک دوسرے سے انس پیدا کریں۔

۲۔ توحیدی ادیان کی وحدت:

قرآن دین پرستوں کے درمیان ایک اور قسم کی وحدت کا قائل ہے اور وہ ہے توحیدی وحدت، ایسی آیات قرآن میں موجود ہیں جن سے واضح ہوتا ہے کہ دین کی حقیقت صرف اسلام ہی ہے۔

اِنّ الدِّینَ عِندَ اللّٰہِ الاِسْلامُ

(بے شک دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔)

قُلْ یَا اَھلَ الکِتابِ تَعالَوْ اِلیٰ کلمۃٍ سَواءٍ بَیْنَنا و بینَکُمْ اَنْ لاَ نَعبُدَ اِلاّ اللّٰہ وَ لا نُشرِک بِہٖ شَیئاً "آل عمران - آیت ۶۴"

(کہہ دو اے اہل کتاب آؤ اس بات کی طرف جو ہمارے (مسلمانوں) اور تمہارے (اہل کتاب) کے درمیان مشترک ہے، وہ یہ ہے کہ ہم خدا کے سوا کسی کی پرستش نہ کریں اور اس (خدا) کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔)

۳۔ امت مسلمہ کی وحدت:

جس وحدت پر ہم نے بحث کرنی ہے، وہ امت مسلمہ کی وحدت ہے۔ قرآن کریم

کا ارشاد ہے: اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً (بتحقیق تمہاری امت ایک ہی امت ہے۔)
"سورۂ انبیاء۔ آیت: ۹۲"

قرآنی سیاق و سباق میں اس آیت کے دو معنی ہیں: بعض نے کہا ہے کہ یہ آیت سب انبیاءؑ کے پیروکاروں سے مخاطب ہے کیونکہ اس آیت سے پہلے قرآن نے دوسرے انبیاءؑ کا ذکر کیا ہے، اس کے بعد کہا ہے:

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ

لیکن بعض مفسرین یہ کہتے ہیں کہ نہیں قرآن نے دیگر انبیاءؑ کا ذکر کرنے کے بعد مسلمانوں کو مخاطب کیا ہے اور کہا ہے "ان کا ذکر تو ہم نے کیا، آپ کے متعلق کیا خیال ہے؟ آپ خود بھی تو ایک ہی امت ہیں۔

اس سے ہماری ایک امت ہونے کے معنی معلوم ہو جاتے ہیں۔ امت مسلمہ کے پیروکار چونکہ موحد ہیں، خدا پرست اور ایک پیغمبرؐ اور شریعت کے پیروکار ہیں، اس لئے تمام مسلمان ایک امت ہیں۔

قرآن نے اس موضوع پر بہت بحث کی ہے اور آیات کریمہ میں اس قدر لطیف نکات ہیں کہ انسان یہ محسوس کرتا ہے کہ قرآن نے وحدت اسلامی اور مسلمانوں کی سعادت سے متعلق تمام امور میں سے کسی بھی شے کو نہیں چھوڑا۔ لیکن مسلمانوں کی اس طرف کوئی توجہ نہیں، وہ قرآن سے دن بدن دور تر ہوتے جا رہے ہیں۔

وحدت اسلامی ایک اور مسئلہ ہے اور مذاہب کا نزدیک کیا جانا دوسرا مسئلہ، تاہم دونوں میں باہم ربط ہے، تقریب مذاہب و فرق مسلمانوں کی وحدت کا پیش خیمہ ہے۔ اسی بناء پر مسلمان ایک امت ہیں اور یہ ضروریات اسلام میں سے ہے۔

قرآن نے فرمایا: "وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا" تاکہ مسلمان سب ایک صف میں قرار پائیں۔ ایک ہی رسی کو پکڑیں، وہ رسی، خدا کی رسی ہے، رسی کی بہت سی تفسیریں کی گئی ہیں، اس سے مراد قرآن، دین، اسلام اور احکام اسلامی ہیں، ———

——— حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ ایک اصول کی طرف رجوع کریں، اور وہ: توحید، نبوت اور قیامت (كُلّ ما جاءَ بِهِ الكتابُ، كلُّ ما جاءَ بِهِ الرسولُ (ص)) ہے۔

وحدت مسلمین کے ارکان

رکن اول ۔ اسلام کے قطعی اصول سے تمسک:

یعنی " حبل اللہ " قرآن سے تمسک کا اصول، دین اور قطعی طور پر مشترک چیزوں سے تمسک یعنی پیغمبر اسلام کی ذات مقدس ایک ہے، سب مسلمان اللہ کی وحدانیت کے قائل ہیں، وہ سب ایک ہی قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں، سب قرآنی قوانین پر عمل کے متعلق متفق ہیں اور سیاست، معاملات، احکام، قضاوت، قصاص و دیات پر سب اتفاق کرتے ہیں، جی ہاں جب بات فقہ تک آتی ہے تو مختلف فرق و مذاہب کے فقہاء کی آراء کے مطابق فرعی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

دوسرا رکن ۔ مشترکہ ذمہ داری:

وحدت مسلمین یعنی حبل اللہ سے متمسک ہونا اور مشترکہ ذمہ داری کو قبول کرنا واجبات میں سے ہے۔ جس طرح ہم پر نماز فرض ہے، اسی طرح امور مسلمین کا اہتمام و انصرام اور قرآن اور اسلام کے سلسلے میں ذمہ داریوں کو قبول کرنا بھی واجبات میں سے ہے، ایسا نہیں کہنا چاہیئے کہ اچھا یہ مسئلہ تو فلاں علاقے کے لوگوں کا ہے، یہ عرب و عجم کا مسئلہ ہے یا عربوں اور یہودیوں کا ہے۔ اس لیے اس سے ہمارا کیا تعلق ہے!

اخوت اسلامی

" سیرت ابن ھشام " سے اخوت اسلامی کی ابتداء کی ایک قوی سند ملتی ہے، سیرت ابن ھشام در حقیقت سیرت محمد ابن اسحاق ہے ——————— ان کی ایک کتاب کا نام " المغازی " ہے جو سیرت رسول اکرمؐ پر لکھی جانے والی قدیم ترین کتاب ہے اس میں لکھا ہے کہ ہجرت کے بعد پہلی نماز جمعہ کا پہلا خطبہ آپؐ نے محلہ بنی مسلمہ میں دیا اس کے بعد یثرب میں تشریف فرما ہوئے، پھر مہاجرین و انصار کے درمیان ایک عہد نامہ تحریر فرمایا جو عالم اسلام کی اہم ترین اور مستند ترین اسناد میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس میں انہوں نے تحریر فرمایا:

" هٰذا كتابٌ عَن مُحمّدٍ النَبِي (ص) بينَ المُؤمنينَ و المسلمينَ مِن قُريشٍ و يَثرِبٍ و مَنْ تَبِعَهُم " " سیرت ابن ھشام : ۲ : ۱۲۹، دار الکتاب العربی - بیروت "

(یہ عہد نامہ ہے پیغمبر محمدؐ کی طرف سے قریش اور یثرب کے مومنین اور مسلمین کے مابین اور جو کوئی بھی ان کے بعد آئے گا اور ان افراد سے ملحق ہوگا۔)

عہد نامے کا پہلا جملہ یہ ہے: یہ مہاجرین و انصار اور جو کوئی بعد میں ان سے ملحق ہوگا۔ سب ایک امت واحدہ ہیں۔ تمام دیگر لوگوں (امتوں) کے مقابلے میں

پس امت واحدہ کا آغاز ہجرت ہی سے ہوا۔ اس کے بعد سیرت ابن ھشام ہی میں درج ہے کہ اس مرحلے کے بعد آغاز ہجرت ہی میں "مؤاخات" یعنی مہاجرین و انصار کے درمیان برادری اور بھائی چارہ قائم کیا گیا، اس موقع پر آپؐ نے ایک مہاجر اور ایک انصار کو بھائی قرار دیا۔

اخوت کی اقسام

اسلام میں اخوت کی متعدد اقسام ہیں:

۱۔ نسبی یا صلبی اخوت یا ایک ماں باپ کی اولاد ۲۔ رضاعی اخوت، (دودھ شریک)

۳۔ قومی اخوت: کسی ایک قوم یا قبیلے کے افراد "وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ" اس آیت میں نبی کو قوم کا بھائی قرار دیا گیا ہے۔

۴۔ اسلامی یا ایمانی اخوت: (مومنین آپس میں بھائی ہیں، پس اپنے بھائیوں کے درمیان اصلاح کرو۔) "حجرات - آیت: ۱۰"

اخوت کا ذریعہ:

قرآن اس الفت ومحبت کو اخوت کا ذریعہ قرار دیتا ہے، جسے وہ مومنین کے دل میں ڈالتا ہے۔ ارشاد رب العزت ہے:

خدا کی اس نعمت کو یاد کرو کہ تم لوگ آپس میں دشمن تھے، پس اسی نے تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کی محبت ڈالی۔"

کفار کے دلوں میں ایک نوع کی محبت آپس میں قائم ہے مگر مومنین کی محبت اور کفار کی باہمی محبت میں بڑا فرق ہے، اس فرق کو قرآن یوں بیان کرتا ہے:

(قیامت کے دن وہ جو دنیا میں آپس میں دوست ہوں گے آپس میں (ماسوائے متقین کے) ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔) "زخرف - آیت: ۶۷"

مومنین کے بارے میں قرآن کا ارشاد ہے:

"وَنَزَعْنَا مَافِی صُدُوْرِھِمْ مِنْ غِلٍّ اِخْوَاناً علٰی سُرُرٍ مُّتَقَابِلِیْنَ"
(جو کینہ ان کے دلوں میں تھا، ہم نے ان کے دلوں سے زائل کر دیا اور ان کو
مسندوں اور سریروں پر بھائیوں کی طرح قرار دیا) "حجرات - آیت: ۴۷"

امت مسلمہ میں اختلاف کی جڑیں:

اختلاف کی کئی قسمیں ہیں، بعض اختلافات تو ہمیشہ برے، مذموم اور مردود ہیں، لیکن بعض اختلاف اچھے ہیں یا کم از کم مردود اور مذموم نہیں ہیں۔ شاید بعض لوگ کہیں گے کہ مسلمانوں کو تو ہر معاملے میں وحدت و اتحاد رکھنا چاہیئے۔ تمام فقہاء کو ایک طرح سے فتویٰ دینا چاہیئے، سب مفکرین اور دانشوروں کو ایک انداز فکر و نظر اپنانا چاہیئے۔

مگر یہ چیز انسانی فطرت اور فطرت اسلام دونوں کے خلاف ہے، بعض اختلافات ایسے ہیں جو فکر، سوچ اور حق تک پہنچنے کا زینہ ہیں، مثلاً "شک" جس کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر یہ علم کا پیش لفظ اور ابتدائیہ ہو تو اچھا ہے۔

۱۔ جدائی اور گروہ گروہ ہونے سے مانع آیات:

"خداوند تبارک تعالیٰ پہلے تو رسولوں کو مخاطب فرماتا ہے کہ پاکیزہ چیزوں سے کھائیں اور عمل صالح انجام دیں، بعد میں فرماتا ہے کہ یہ تمہاری امت، ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں...." "انبیاء: ۹۲، ۹۳"

آیت کے دوسرے حصے میں گروہ گروہ ہونے اور ٹکڑوں میں بٹ جانے کی مذمت ہے، پس یہاں اختلاف سے مراد کسی معاشرے یا کسی دین کے پیروکاروں کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ہے، پارٹی بازی کا مطلب یہ ہے کہ کوئی گروہ جان کی آخری رمق تک اپنے مقصد و مسلک کا دفاع کرے، اسی میں سرمست رہے اور فخر کرے اور دوسروں کی فکر کو مردود و مذموم جانے "کُلُّ حزبٍ بِمَالَدَیْھِم فَرِحُوْنَ"

۲۔ "اِنَّ ھٰذِہٖ اُمَّتُکُمْ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّاَنَا رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْنِ و تَقَطَّعُوْا اَمْرَھُم بینَھُم کُلٌّ اِلَینا رَاجِعُوْنَ"

یعنی ہم نے حکم دیا کہ تم سب کے سب وحدت کی رسی سے متمسک رہو اور ایک امت رہو اور صرف ایک خدا کی پرستش کرو یعنی میری (خدا کی)، قرآن اختلاف کی طرف

اشارہ کناں آیات میں لوگوں کو دھمکی دیتا ہے کہ یہ ہمارے پاس آئیں گے تو ہم فیصلہ کریں گے کہ حق پر کون تھے۔

جس مقام پر گروہ بندی اور فرقہ واریت اختلاف کی بنیاد پر ہو وہاں بھی دھمکی دیتا ہے۔ " کُلٌّ اِلینا رَاجِعُونَ " سب ہماری طرف پلٹ کر آئیں گے۔

دوسرا مجموعہ ان آیات کا ہے جو اختلاف سے منع کرتی ہیں اور حبل اللہ اور تقویٰ سے منسلک ہونے کی تلقین کرتی ہیں۔ مثلاً

یَااَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہٖ وَلا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنتُم مُسلِمُونَ وَاِعتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمیعاً وَّلَا تفرّقوا... کَانُوا یَعْتَدُوْنَ

"آل عمران - آیات: ۱۰۲ تا ۱۱۲"

ان آیات میں اختلاف سے منع کر کے اس کا علاج بتایا ہے کہ اے مسلمانو! ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا کہ خدا کے لئے سزاوار ہے، وحدت کا حکم دینے سے پہلے قرآن تقویٰ کی بات کرتا ہے، وہ بھی ایسے تقویٰ کی جو خدا کے شایان شان ہو، یعنی جب تک تم لوگوں کے دل پاک نہیں ہو جاتے اور نفس پر قابو حاصل نہ ہو گا وحدت تک نہ پہنچ سکو گے۔

کُنتُمْ خَیرَ اُمّۃٍ اُخرِجَتْ لِلنّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ و تَنْھَونَ عَنِ المُنکرِ

(آپ بہترین امت تھے جو نیکیوں کا حکم دیتے اور برائیوں سے روکتے ہیں۔)

معروف (نیکی) وہی وحدت واخوت ہے جب کہ منکر (برائی) وہی فرقہ پرستی اور اختلاف اور ایمان سے کفر کی طرف جانا ہے

۳۔ تیسری قسم کی آیات تنازعے، جھگڑے اور دینی امور میں سست و کمزور ہونے اور دنیا پرستی سے منع کرتی اور اطاعت و صبر کا حکم دیتی ہیں:

وَاَطِیعُوا اللّٰہَ ورَسُولَہٗ وَلا تَنازَعُوا فَتَفْشَلُوا و تَذْھَبَ رِیْحُکُمْ وَاصبِرُوْا اِنَّ اللّٰہَ معَ الصَّابِرِینَ

(خدا اور رسولؐ کی اطاعت کرو باہم تنازعہ نہ کرو اور اختلاف کو نزاع کی صورت نہ دو اس لئے کہ) تم کمزور ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو کہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔)

۴۔ آیات کریمہ کی چوتھی قسم حق کا علم ہو جانے کے بعد ایک دوسرے پر تجاوز و تعدی سے منع کرتی ہے:

(ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کھلی نشانیوں کا علم حاصل ہو جانے کے بعد تفرقہ بپا کیا اور اختلاف کیا۔)

۵۔ آیات کی پانچویں قسم گروہوں کے اختلاف کے متعلق ہے:

(گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا۔)

در حقیقت اگر امت گروہ گروہ ہو جائے تو یقیناً اختلاف پیدا ہوتا ہے، احزاب یا گروہوں کا مسئلہ اہم ہے، قرآنی نقطۂ نظر سے جس جگہ احزاب استعمال کیا گیا ہے، وہاں مذمت ہے اور جس جگہ صرف "حزب" ہے وہاں مقصد ایک ہی گروہ اللہ کی جماعت "حزب اللہ" ہے۔

اختلاف کی اقسام

۱۔ اگر مسلمان دین کے اصولی اور قطعی مسائل میں اختلاف کریں تو یہ اختلاف قابل قبول نہ ہوگا، اگر عالم اسلام میں بعض ایسے لوگ ہوں جو مثلاً نماز کو قبول نہ کرتے ہوں تو ان سے مسلمان والا معاملہ نہیں کیا جائے گا لیکن اگر قبول تو کرتے ہوں مگر اس کی عملی کیفیت اور تفصیلات میں اختلاف کرتے ہوں، تو یہ اختلاف اول الذکر اختلاف سے مختلف ہوگا اور اس کی قطعی طور پر مذمت نہیں کی جا سکتی۔

۲۔ دوسری راہ خدا اور رسول کی طرف لوٹنا ہے۔ اگر انسان کسی شئے کو نہ جانتا ہو تو اسے خدا کی طرف لوٹا دینا چاہیئے۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ "سورۂ شوری۔ آیت: ۱۰"

ہم جانتے ہیں کہ شارع دین، خدا ہے، حاکم حقیقی خدا ہے لہذا دینی اختلافات اور مجہولات کے سلسلے میں اسی سے رجوع کرنا چاہیئے۔ یعنی کتاب اللہ سے رجوع کرنا ہوگا۔

۳۔ تیسری راہ فقہ اور اجتہاد ہے:

(تمام مومن (اپنے مقام سے) ہجرت کر کے (علم کے حصول کے لئے) نہیں جا سکتے لہذا ہر گروہ میں سے لوگوں کی ایک جماعت جائے اور دین میں تفقہ حاصل کرے اور جب وہ پلٹ کر آئیں تو اپنی قوم اور قبیلے کو ڈرائیں، شاید وہ اجتناب کریں۔)

"سورۂ توبہ۔ آیت: ۱۲۲"

تفقہ کے معنی ہیں گہرائی میں جانا اور کسی مسئلے کو سمجھنا۔

۴۔ چوتھی راہ اقوال اور بہترین بات کی پیروی کرنا ہے۔

(خوشخبری دو میرے ان بندوں کو جو بات کو سنتے ہیں اور اس میں سے بہترین کی پیروی کرتے ہیں۔)

"سورۂ زمر، آیات: ۱۷، ۱۸"

احسن کے معنی ہیں دلیل، منفعت، مصلحت اور اجتماعی فائدے کے اعتبار سے جو بات بہترین ہو۔

فرقوں کو سیاسی اختلافات سے پاک کرنا

اس سے پہلے یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ مسلمانوں کے مابین اختلافات کی جڑیں سیاسی بھی ہیں، اجتہادی بھی اور علمی بھی۔ تاہم اس کے معنی یہ نہیں کہ ہم دین اور سیاست کی جدائی پر اعتقاد رکھتے ہیں بلکہ سیاست دو طرح کی ہے: ایک وہ سیاست جو عین اسلام ہے اور جس کا منشأ و منبع دین، قرآن اور اسلام ہے جبکہ دوسری وہ سیاست ہے جو مختلف اسلامی ممالک کے جابر و غاصب حکام اور سلاطین کرتے ہیں اور صدیوں سے مسلمانوں کے اذہان کو ایک خاص سانچے میں ڈھالنے کے لئے استعماری راہوں کو اپنائے ہوئے ہیں۔ اس سیاست نے ایسی گروہ بندی پیدا کی جس نے مسلمانوں کے مابین تعلقات پر منفی اثرات مرتب کئے ہیں اور اسی سیاست سے امت مسلمہ کی نجات مقصود ہے۔

منصف حکومت' اسلام کی ضروریات میں سے ہے۔ اسی طرح ظلم و ستم کی سیاست اسلامی سیاست نہیں ہے۔ جب ہم وحدت و اخوت اسلامی کی بات کرتے ہیں تو ہمیں ذہنوں کو ان منفی سیاستوں سے خالی کرنا چاہئے' یہ نکتہ بھی ذہن میں ہونا چاہئے کہ تقریب مذاہب کے معنی یہ نہیں ہیں کہ سب ایک ہی فرقہ اختیار کرلیں۔ یہ تو قابل عمل نہیں ہے۔ ہماری ساری کوشش یہ ہے کہ مختلف فرقوں کے پیروکار خود کو گزشتہ تعصبات سے بالاتر کرکے دلیل اور برہان کی حدود میں رہ کر بحث کریں' یہاں تک کہ نازک ترین مسائل پر بھی اختلاف سے دور رہ کر بات کی جاسکتی ہے۔

اسلامی بنیاد پرستی (IslamicFundamentalism)

مندرجہ بالا حقیقت کا نام انہوں نے اسلامی بنیاد پرستی رکھ دیا ہے ۔ اتفاقاً یہ ایک اچھا نام ہے یعنی وہ مسلمان جو اسلامی اصولوں کے پابند ہیں ۔ وہ لوگ جو اسلامی اصول منجملہ اس اصول سے کہ اسلام میں حکومت اور سیاست کا وجود ہے اس کے معتقد نہیں ہیں انہوں نے اصول پرستی سے دوری اختیار کرلی ہے ۔

اصول پرست یہ کہتے ہیں کہ جیسے کہ اسلام میں روزہ ، نماز ، حج اور جہاد ہے اسی طرح اس میں اسلامی حکومت بھی ہے ، نیز اعلانیہ طور پر کہتے ہیں کہ معاشرتی اور سیاسی نقطۂ نگاہ سے مسلمان ایک امت ہیں ، انہیں ایک دوسرے کی فریاد رسی کو پہنچنا چاہئے

اسلامی مذاہب و فرق پر سیاست کے مثبت اور منفی اثرات

اگرچہ یہ ایک حقیقت ہے کہ مسلمانوں پر ۱۴ صدیوں کے دوران جو سیاستیں حکم فرما رہیں انہوں نے ان پر منفی اور برے اثرات مرتب کئے لیکن معروف جملہ ہے کہ "عیب آن جملہ بگفتی ہنرش نیز بگوی" (اس جملے کا عیب تو بیان کردیا ، اب اس کی خوبی اور ہنر بھی بیان کرو) ، آیا یہ متضاد سیاستیں ایک لحاظ سے علمی ، ثقافتی ، اعتقادی اور فقہی ترقیوں کا سبب نہیں تھیں ؟

—— جہاں ان اختلافات نے ناگوار نتائج مرتب کئے وہاں مثبت علمی آثار بھی پیدا کئے ۔ لہٰذا ان کے ناگوار نتائج کو فراموش کردینا بہتر ہے ۔ علم کلام ہمارا عظیم سرمایہ ہے ، اخلاقی بحثیں بھی اسلام کا افتخار ہیں ، یہ تمام عقائد و آراء کے آپس کے ٹکراؤ ہی کا تو نتیجہ ہیں ۔ عقائد و آراء کی بھی بہت سے مواقع پر سیاسی جڑیں تھیں ، لیکن اس کے علمی ثمرات اور نتائج کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے ۔ یہ مثبت علمی آثار ہمیں اندلس کی سرزمین سے لے کر عالم اسلام کے مشرق ، عراق میں بغداد اور مدینہ و عراق کے فقہی مکاتب میں برابر ملتے ہیں ۔

اتحاد اسلامی کی عملی صورتیں

پہلی راہ ۔ مشترکات پر عمل کرنا اور اختلافات ترک کرنا:

بعض مصلحین نے وحدت مسلمین کے لئے یہ تجویز پیش کی ہے کہ ان مسائل کو

جو مشترک ہوں لے لیں اور دیگر تمام موضوعات، اختلافی کتب وغیرہ کو دور پھینک دیں ۔ ان موضوعات پر بات بھی نہ کریں اور صرف مشترکات کو مدنظر رکھیں ۔

یہ بات وہ حضرات کرتے ہیں جو تاریخ اور مذاہب و فرق کی روش سے آگاہ نہیں ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ مسلمانوں میں سے ہر ایک کسی ایک فقہ کا پیرو ہے، اور یہ راہ ۱۴۰۰ سال کے عرصہ میں طے ہوئی ہے ۔ اب ہر کوئی ایک خاص طرح سے وضو کرتا ہے اور اس کے لئے دلائل بھی دیتا ہے، تو کیا وضو کرنا چھوڑ دیا جائے اور بے وضو نماز پڑھی جائے اسی طرح عقائد میں صفات باری تعالیٰ ہیں (مختلف اسلامی فرقوں میں اختلافی بحث ہے) کہ آیا صفات خدا عین ذات باری ہیں یا زائد بر ذات، ہر مذہب اپنے کلامی مباحث کی رو سے کچھ دلائل دیتا ہے ۔ اب کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ خدا کی کوئی صفت ہی نہیں ؟ اس کا کوئی امکان نہیں، ایسی بات توحید کی مخالفت اور اسلام کے تمام مشترکہ اصولوں کے خلاف ہو گی ۔ بہر حال ایک گروہ ہے جو جدید تعلیم پا کر اسلام کی طرف بھی رجحان رکھتا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ بھائی اختلافات کو دور پھینکو اور مشترکہ چیزوں کو لیکر متحد ہو جاؤ، مگر وہ نتائج سے بے خبر ہے، ہم زیادہ سے زیادہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اختلافات کو زیادہ نہ اچھالو، انہیں میدان جنگ نہ بناؤ ۔

دوسری راہ ۔ مکتب سلفیہ :

دوسری راہ جس پر بحث کی گئی ہے، وہ ایک ہزار سال قدامت رکھتی ہے اور ——————— وہ مسلک سلفیہ ہے، یعنی " سلف صالح " یا پچھلوں کی پیروی، اسے شاید امام احمد بن حنبلؒ نے ۲۴۱ھ میں بنایا، وہ یہ چاہتے تھے کہ فرقوں کو اکھاڑ دیں، لیکن ان کی یہ روش خود ایک فرقہ بن گئی اور آج کے دور میں ایک مسلمان ملک اسی روش و مسلک کا حامی بن گیا ہے ۔ مسلک سلفیہ کے پیروکاروں اور حامیوں کی طرف سے اسلام کو صرف بعض عبادتوں مثلاً نماز، روزہ، حج و زکوۃ وغیرہ تک محدود کر دیا گیا ہے، (وہ سیاست سے لاتعلق رہتے اور سامراج سے مقابلہ نہیں کرتے ہیں، جب کہ اسلام ایک ضابطۂ حیات ہے، اس کے دائرے میں زندگی کے تمام پہلو شامل ہیں، جہاں اسلام عبادتوں کا حکم دیتا ہے وہاں معاشرے میں عدل و انصاف کے قیام، منصف حکومت کی تشکیل، دشمنان اسلام سے جہاد، اسلام کی بالا دستی کے لئے جدوجہد وغیرہ جیسے حیات آفرین احکام بھی رکھتا ہے ۔) نیز اس روش کے مطابق اسلاف کی

طرف رجوع کرنا عصری تقاضوں کے مطابق اجتہاد کے راستوں کی بندش کا سبب بنتا ہے۔

تیسری اور چوتھی راہیں ۔ ادغام مذاہب یا تخییر بین مذاہب

یہ وہ روش ہے جس پر ماضی کے بعض پیشواؤں اور حال کے علماء کا عمل رہا ہے وہ کہتے ہیں ہماری راہ صواب اور حق ہے، تمام مسلمان اس کو اختیار کریں ۔ یہ راستہ اگر نرمی اور عطوفت سے اختیار کیا جائے تو نہ صرف برا نہیں بلکہ اچھا بھی ہے۔

ادغام سے مراد یہ ہے کہ فرق و مذاہب کے مشترکات کے علاوہ ہر مذہب کی مخصوص چیزوں میں سے بعض کو لے لیا جائے تاکہ سب مذاہب و فرق والے راضی ہو جائیں۔

ڈاکٹر محمد العاصی نے جو واشنگٹن میں امام مسجد ہیں، ایک کانفرنس میں یہ تجویز دی کہ اچھا ہے اگر ایک دن سب لوگ شیعہ طریقے سے نماز پڑھیں اور ایک دن سنی طریقے سے۔

یہ طریقہ ادغام مذاہب کا نہیں بلکہ تخییر بین مذاہب ہے ۔ بہر حال یہ دونوں تجاویز بھی ناقابل عمل ہیں اور ان کی کوئی علمی بنیاد نہیں ہے۔

تقریب مذاہب کی دوسری راہیں:

ابن ابی الحدید معتزلی (۵۸۶ھ ۔ ۶۵۵ھ) کا نظریہ:

بغداد کے معتزلہ گروہ نے شیعہ اور سنی کا درمیانی راستہ اختیار کیا، بقول احمد امین مصری یہ راہ معتدل شیعوں کی راہ ہے، وہ ابن ابی الحدیدؒ کو معتدل شیعہ سمجھتا تھا، بقول ابن ابی الحدیدؒ ہم حضرت علیؓ کے متعلق آنحضرتؐ نے جو کچھ فرمایا اس کو قبول کرتے ہیں، یعنی "علیٌّ مع الحقِ والحقُّ مع علیٍّ یدورُ معہٗ حیثما دارَ" (علیؓ حق کے ساتھ ہیں اور حق علیؓ کے ساتھ، حق ان کے گرد گھومتا ہے) ۔ یعنی پیغمبر اسلامؐ کے بعد میزان اور معیار حق حضرت علیؓ ہیں، جس شے کو وہ قبول کرتے ہیں اسے ہم بھی قبول کرتے ہیں اور جس شے کو وہ رد کریں ہم بھی رد کرتے ہیں ۔ معتزلہ کہتے ہیں علیؓ نے اپنے سے پہلے خلفاءؓ کی خلافت کو قبول کیا اور چونکہ انہوں نے قبول کیا ہم بھی قبول کرتے ہیں، اس وجہ سے خلافت کے حامیوں سے کوئی جھگڑا نہیں کرتے، خلفاءؓ نے خلافت کی اور علیؓ نے امامت کی۔

سید امیر علیؒ کا نظریہ:

سید امیر علیؒ ہندوستان کے ایک روشن خیال شیعہ دانشور تھے، انہوں نے اپنی کتاب "مختصر تاریخ اسلام" میں اپنا نظریہ بیان کیا ہے۔ وہ انگریزوں کے دور میں برطانیہ کی ثقافتی کونسل کے ممبر تھے، وہ یہ کہتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے جو کچھ حضرت علیؓ اور ان کے خاندان کی خلافت کے متعلق فرمایا ہے، اسے قبول کرنا چاہئے۔ حضرت رسول کریمؐ نے درحقیقت علیؓ کو خلافت کے لئے امیدوار بنایا، لیکن مسلمانوں پر ان کے انتخاب کو لازم قرار نہیں دیا بلکہ انہیں حق انتخاب دیا۔ چاہتے تو قبول کرتے اور نہ چاہتے تو قبول نہ کرتے لیکن انہوں نے بعض سیاسی وجوہ کی بناء پر قبول نہ کیا۔

سید امیر علیؒ اپنی اس تجویز سے شیعوں اور سنیوں میں ایک قسم کی صلح قائم کرنا چاہتے تھے، جبکہ ان کی تجویز کو نہ شیعہ قبول کرتے ہیں اور نہ سنی۔

صوفیاءؒ کا نظریہ:

مشہور ہے کہ صوفیاء کہتے ہیں کہ ہم "صلح کل" ہیں۔ شاید سارے ایسے نہ ہوں، مگر اکثریت خصوصاً "متصوفہ" ایسے ہی ہیں، وہ حضرت علیؓ اور اہل بیتؓ کو تمام فیوض ربانی کا مبدأ و سرچشمہ سمجھتے ہیں، —————— اس کے برعکس مسلمانوں کا ایک گروہ تصوف اور سیر و سلوک کو بدعت سمجھتا ہے۔

استعمار کا تسلط اور مسلمانوں کی بیداری:

تاریخ کا پہیہ گھومتا ہوا استعماری دور تک پہنچا اور استعمار اسلامی ممالک پر مسلط ہو گیا۔ یہ تیرھویں صدی ہجری کا زمانہ تھا، جب ایران میں قاجاری حکومت تھی، ۱۲۰۰ھ میں پہلے قاجاری بادشاہ کی تاج پوشی ہوئی، اس کے بعد ایران کئی بار اغیار اور اجانب کے حملات کا نشانہ بنا، لیکن سرکاری طور پر یہ ملک کالونی نہ بن سکا، جب کہ دیگر اسلامی ممالک کالونیاں بن چکے تھے۔ ان ممالک میں استعمار کے خلاف مختلف تحریکیں شروع ہوئیں، قدرتی طور پر ان تحریکوں میں ایک باہمی نزدیکی کا پہلو بھی تھا اور مسلمہ طور پر ان میں وحدت مسلمین کی دعوت موجود تھی۔ اکثر اسلامی ممالک میں شیعہ بھی تھے اور سنی بھی اور استعمار سے مقابلے کے لئے وہ ہماہنگ اور متحد ہو گئے۔ ان ممالک خصوصاً عراق (اور برصغیر) میں اہل سنت اور اہل تشیع ایک ہی صف میں انگریزوں کے خلاف لڑے۔

اتحاد کے لئے سید جمال الدین اسد آبادی (افغانی) اور شیخ محمد عبدہؒ کا طرز عمل:
(سید جمال الدینؒ، وحدت مسلمین کے عظیم علمبردار تھے، ایران، برصغیر اور عرب ممالک میں انہوں نے مسلمانوں کو خواب غفلت سے بیدار کیا) ——————
—————— شیخ محمد عبدہؒ جامعۃ الازہر کے سربراہ اور سید جمال الدینؒ کے شاگرد تھے، انہوں نے سید جمال الدینؒ کا مشن جاری رکھا، وہ مصر میں اسلامی اتحاد کے لئے سرگرم رہے، ایک مدت تک جلاوطن بھی رہے، ان کا کہنا تھا کہ مسلمان حقائق اسلام سے ناآشنا ہیں لہذا جب تک وہ اسلام کی حقیقی معرفت حاصل نہ کریں انہیں ہمہ گیر اسلامی تحریک میں شامل نہیں کیا جا سکتا اسی لئے انہوں نے درس تفسیر کا سلسلہ شروع کر کے مسلمانوں کی فکری بیداری کا سامان فراہم کیا۔

مسلمانوں کو ایک دوسرے سے نزدیک تر کرنے کے لئے چند علمی اور سیاسی منصوبے

پہلا منصوبہ ۔ واحد اسلامی حکومت:

یہ ایک ایسا منصوبہ ہے جو آرزوؤں، امنگوں اور تخیلات کی حد تک تو قابل بحث ہے، لیکن کسی عنوان سے قابل عمل اور یہاں تک کہ اسلامی معاشرہ میں منصوبہ بندی کے قابل نہیں وہ یہ ہے کہ تمام اسلامی ممالک کے سیاسی، عدالتی، اقتصادی اور فوجی اداروں کو ملا کر ایک وسیع حکومت بنالی جائے، جس کی چند سرکاری زبانیں، ایک پرچم اور ایک ہی کرنسی ہو۔

—— حقیقت یہ ہے کہ دور رسالتؐ میں اور حضرت علیؓ کے دور کے سوا دیگر خلفائے راشدینؓ کے دور میں اسلامی مملکت متحد تھی۔ حضرت علیؓ کے دور میں شام خلافت کے ڈھانچے سے الگ ہو گیا اور بنو عباس کے آغاز تک یہی کیفیت رہی۔ اس کے بعد مسلمانوں کی مختلف حکومتیں، خلافتیں اور سلطنتیں عالم اسلام کے گوشہ و کنار میں وجود میں آتی رہیں۔ یہاں تک کہ حکومت عثمانیہ کو جنگ عظیم کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا، تو زیادہ تر اہل سنت نے تجدید خلافت کی فکر کی اور ہندوستان اور مصر میں تحریک احیائے خلافت چلائی گئی۔

اگر حکومتوں کو چھوڑ کر مسلمان قومیں دنیا میں ایک متحدہ اسلامی حکومت تشکیل دینے کے لئے آمادہ ہو جائیں، جو کہ بعید ہے تو کیا، مشرق و مغرب کی استعماری طاقتیں جو

مسلمان قوموں کے تفرقے اور حکومتوں کی اس کثیر تعداد سے فائدے اٹھاتی رہی ہیں، اس بات کی اجازت دیں گی؟

دوسرا منصوبہ - ریاستہائے متحدۂ اسلامی کی تشکیل:

اگر اس منصوبے سے مراد امریکہ یا سابق روس کی طرح کی متحدہ ریاستوں کا نظام ہو، تو یہ فوق الذکر منصوبے کی طرف پلٹتا ہے - لیکن اگر مراد یہ ہو کہ ان ریاستوں میں سے ہر ایک آزاد اور خود مختار اسلامی جمہوریہ ہو جس کی اپنی قومیت، زبان، پرچم اور کرنسی ہو اور امور خارجہ،سیاست، اقتصاد، صنعت اور دفاع میں تعاون واشتراک قائم کیا جائے تو یہ پہلے منصوبے سے الگ ایک اور منصوبہ ہو گا اور اس کے مختلف پہلوؤں پر بحث کر کے اس کے آئین، قواعد وضوابط اور تعاون کے طریقۂ کار کو تدوین کرنا ہو گا - اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کسی بھی وجہ سے یہ پہلے منصوبے کی طرح صرف خیالی اور آرزومندانہ نہیں بلکہ مسلماً ممکن اور قابل عمل ہے -

ظاہری طور پر اسلامی کانفرنس کے منصوبہ سازوں کا حقیقی ہدف بھی کوئی ایسی ہی چیز ہو گی، البتہ یہ ماسوائے چند موقعوں کے ناکام رہا ہے چنانچہ مشکل یہ ہے کہ یہ کام کون انجام دے؟ کیا وہ نمائندے انجام دیں جو ظاہراً عالمی سامراج امریکہ اور صہیونزم سے وابستہ ہیں اور یہ کام بہت سی حکومتوں سے سازگار اور موافق نہیں اور نہ بین الاقوامی طاقتوں کے ساتھ ان کے معاہدوں سے ہماہنگ ہو گا - یہی بات اسلامی کانفرنس کی ناکامی کا سبب بنی ہے -

——— اگر اس اسلامی بیداری کو اسلامی ممالک میں اسلام و مسلمین کے لئے مفید نتیجے تک پہنچانا ہے، تو اسلامی تحریکوں کو کلی مسائل میں آپس میں ایک قسم کی ہماہنگی پیدا کرنا اور مشترک اصول پر اتفاق کرنا ہو گا، ورنہ ان تحریکوں کی متضاد فطرتیں ان کی کامیابی کی صورت میں بھی انہیں ایک دوسرے کے مقابل لے آئیں گی - افغانستان کی مثال سب کے سامنے ہے، جہاں برادر کشی اور خانہ جنگی جاری ہے -

تیسرا منصوبہ قیادت و رہبری کی وحدت یا قیادت کی کونسل:

اس منصوبے کے دو جزوی اور کلی پہلو ہیں، جس کے معنی یہ ہیں کہ ایک دعویٰ یہ ہے کہ مجموعی طور پر ایک رہبر کا ہونا وحدت اسلامی ہے اور ایک دوسری چیز جو اس کلی

حکم کے علاوہ کی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ ایک ہی رہبر کی پیروی
وحدت اسلامی کی بہترین راہ ہے۔

اس نقطۂ نظر کی دو دلائل سے تائید کی جا سکتی ہے۔ جیسا کے اشارہ کیا گیا یہ منصوبہ فریقین کی اسلامی روایات سے موافقت و مطابقت رکھتا ہے، فریقین کی کلامی کتابوں میں ہر زمانے میں وحدت امام اور وحدت خلیفہ کی تاکید کی گئی ہے۔

شیعہ اثنا عشری کے نقطۂ نگاہ سے جو امام کو معصوم اور منصوص من اللہ سمجھتے ہیں، امام کا ہر زمانے میں واحد ہونا ضروریات دین میں سے ہے۔ لیکن زیدیہ شیعہ کا موقف یہ ہے کہ وہ امام کو معصوم اور منصوص نہیں سمجھتے اور صرف شجاعت، علم، عدل کی صفات اور نسل رسول خداؐ سے ہونا نیز تلوار کے ذریعے جہاد کو صحت امامت کی شرائط سمجھتے ہیں - یہ مسئلہ زیر بحث رہا ہے کہ آیا ایک زمانے میں ان تمام اوصاف کے ساتھ ایک سے زیادہ امام ہو سکتے ہیں یا نہیں، شروع کے بعض زمانوں میں عملاً زیدیہ کے متعدد امام رہے ہیں، مذہب خوارج بالخصوص اباضیہ کا جو اس دور میں واحد معتدل خارجی فرقہ رہ گیا ہے، رہبر کا واحد ہونا قطعی ہے۔ ان کا عقیدہ دو قسم کے اماموں کا تھا: امام دعوت جو متعدد ہو سکتے ہیں اور امام جہاد جسے حتماً ایک ہونا چاہئے۔

۲ - تمام سیاسی تحریکوں میں قائد کا واحد ہونا اور کسی ایسے شخص کا موجود ہونا جس کی بات حرف آخر ہو ایک شرط ہے،

دوسرے نقطۂ نظر کی توجیہ اس طرح سے کی جا سکتی ہے کہ آیت اللہ خمینی کی رہبری میں ایران میں انقلاب بپا ہونے کے بعد رہبر کے انتخاب کے لئے آئین میں ایسی خاص شرائط اور ضوابط کا تعین کیا گیا کہ جو تمام مذاہب و فرق اسلامی میں امام، خلیفہ یا ولی امر سے متعلق شرائط سے ہماہنگ ہیں۔

رہبر معظم حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای جب صدر اسلامی جمہوریہ تھے اور وہ افریقہ کے سفر پر تشریف لے گئے تو افریقی ممالک کے سربراہوں میں سے ایک نے کہا تھا کہ خدا کا شکر کریں کہ آپ ایسے حالات میں ہیں کہ سپر طاقتوں کے سامنے یوں مضبوطی سے کھڑے ہو کر بات کر سکتے ہیں، میں ایک بار بھی ان سے ایسے لہجے میں بات کروں تو اگلے دن اس مقام پر نہیں ہوں گا۔

بہر حال اگر کسی دن مسلمان یہ چاہیں کہ وحدت قیادت سے اتفاق کریں تو حتمی طور پر وہ ایک قائد منتخب کرلیں گے یا قیادت کی کونسل بنے گی جس میں ان کے اپنے نمائندے ہوں گے لیکن زیادہ تر مشکل تو اس راہ میں اغیار سے وابستہ حکومتیں اور اغیار و اجانب کا اثر و رسوخ ہے۔ ——————— لیکن اگر یہ قرار پائے کہ قیادت کی کونسل تمام اسلامی ممالک سے متعلق ہو تو لامحالہ اس کونسل میں دوسروں کی شرکت کے لئے راستہ کھل جائے گا تاکہ ہر کوئی اپنے علما اور مذہبی رہنماؤں میں سے ایک قائد کا انتخاب کرے اور کونسل جامع اور وسیع و عریض بن جائے، جس میں اقوام اور اسلامی حکومتوں کی طرف سے انتخاب شدہ قائدین شامل ہو کر قیادت کے فرائض کو سنبھالیں۔

چوتھا منصوبہ۔ تعاون کے معاہدے:

بعض اسلامی ممالک مثلاً ایران، پاکستان اور ترکی کے مابین اکو کا معاہدہ موجود تھا، اب اس کے اندر کئی اور ممالک شامل ہوگئے، حقیقت یہ ہے کہ ایسے تعاونی معاہدے اسلام کے متن کے اندر موجود ہیں۔

آیہ مبارکہ "تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ" (نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کے ہمراہ تعاون کرو اور گناہ اور ظلم پر تعاون نہ کرو) مسلمانوں کو پابند کرتی ہے کہ تمام اسلامی مسائل میں تعاون اور ہمفکری اختیار کریں اگرچہ کوئی معاہدہ موجود نہ بھی ہو۔

افسوس یہ ہے کہ جب بھی مسلمان چاہتے ہیں اس قسم کے امور میں آپس میں تعاون کریں تو ان کی بین الاقوامی اداروں یا معاہدوں میں شمولیت اس راہ میں رکاوٹ بن جاتی ہے اور انہیں سیاست کی زنجیروں میں جکڑ دیتی ہے اور وہ اپنے مشن کو عملی جامہ پہنانے میں ناکام ہو جاتے ہیں، اس طرح کی مثالوں کا فلسطین، کشمیر، بوسنیا، تاجکستان، افغانستان، قرہ باغ وغیرہ جیسی اسلامی سرزمینوں پر مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔

○

سانحہ ملتان کے حوالے سے ملک کے اہم روزناموں میں امیر تنظیم اسلامی' ڈاکٹر اسرار احمد کی جانب سے ۲۶ ستمبر ۹۶ء کو شائع ہونے والے اشتہار کا عکس جس میں اہل سنت اور اہل تشیع کے ذمہ دار حضرات کے لئے غور و فکر کا وافر ساماں موجود ہے۔

نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

مجھے یقین ہے کہ

ملتان کا حالیہ دلدوز سانحہ

اصلاً اسلام اور پاکستان کے بیرونی دشمنوں

کی **دہشت گردی** ہے،

لیکن ظاہر ہے کہ دشمن کو ہمارے فرقہ وارانہ اختلافات سے نہایت مؤثر کور حاصل ہوگیا ہے' لہٰذا غالباً یہ آخری موقع ہے کہ

اہلِ سنّت اور اہلِ تشیُّع کی جملہ جماعتوں

کے ذمہ دار لوگ اس غبارے میں سے ہوا نکالنے کے لیے جمع ہو جائیں جس کا کوئی ذریعہ اس کے سوا نہیں ہے کہ پوری قوم

نفاذِ اسلام کے مثبت نصب العین

پر جمع ہو جائے جو ہمارے جملہ داخلی اور خارجی مسائل و مشکلات کا واحد حل ہے اور اس کی واحد صورت یہ ہے کہ انقلاب کے داعی اور ذمہ دار حضرات کا متفقہ فارمولا جو جمہوریہ ایران کے دستور میں بھی ثبت ہے کو سب قبول کرلیں ۔ یعنی یہ کہ ہر ملک میں قوانینِ ملکی تو قرآن اور سنتِ رسولؐ کی ان تعبیرات کے مطابق بنائے جائیں جو اکثریتی فرقے کے نزدیک معتبر ہوں البتہ جملہ اقلیتوں کو قوانینِ شخصی میں مکمل آزادی کی ضمانت حاصل ہو۔ اگر ہم اب بھی نہ جاگے تو اندیشہ ہے کہ اللہ کی آخری سزا کا کوڑا ہم پر برس جائے اور وہ صورت پیدا ہو جائے کہ

ع "تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں!"

احقر الانام **اسرار احمد** عفی عنہ

داعیٔ تحریکِ خلافت پاکستان

مرکزی سالانہ رپورٹ
تنظیم اسلامی

از اکتوبر ۹۵ء تا ستمبر ۹۶ء

مرتب کردہ
مرکزی دفتر تنظیم اسلامی پاکستان

بموقع
اکیسواں سالانہ اجتماع تنظیم اسلامی

- مرکزی سالانہ رپورٹ
- سالانہ کارکردگی رپورٹ
- سالانہ رپورٹ شعبہ نشرواشاعت
- تربیتی نظام
- سالانہ رپورٹ حلقہ خواتین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرکزی سالانہ رپورٹ
تنظیم اسلامی پاکستان
(از اکتوبر 95ء تا ستمبر 96ء)

مرتب: ڈاکٹر عبدالخالق

تنظیم اسلامی پاکستان کا بیسواں سالانہ اجتماع 20 تا 22ر اکتوبر 95ء مینار پاکستان کے سبزہ زار میں منعقد ہوا تھا۔ اس سالانہ اجتماع کی خاص بات یہ تھی کہ تنظیم اسلامی کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہم نے سالانہ اجتماع کا انعقاد کھلے میدان میں کیا۔ الحمد للہ ہمارا یہ پہلا تجربہ کافی کامیاب رہا۔ اس اجتماع کی کامیابی کے مختلف پہلوؤں اور پروگراموں پر مشتمل رپورٹ آپ نے میثاق کے دسمبر 95ء کے شمارہ میں ملاحظہ فرمائی ہوگی۔

گزشتہ سالانہ اجتماع کے فوراً بعد جو مجلس مشاورت نومبر 95ء میں منعقد ہوئی اس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ آئندہ (اکیسواں) سالانہ اجتماع ان شاء اللہ اسلام آباد میں منعقد کیا جائے گا۔ اسلام آباد میں اجتماع کے لئے بروقت اجازت نہ ملنے کے باعث اور اس امید پر کہ لیاقت باغ راولپنڈی زیادہ معروف بھی ہے اور یہاں عوام الناس اور رفقاء واحباب کا پہنچنا نسبتاً آسان ہو گا اکیسویں سالانہ اجتماع کے لئے راولپنڈی کے اس معروف باغ کا فیصلہ کیا گیا۔ ہم سب یقیناً حلقہ پنجاب شمالی کے ذمہ دار حضرات اور رفقاء کے شکر گزار ہیں کہ ان کی انتھک محنت اور جدوجہد کے باعث 4 تا 6ر اکتوبر یہاں پر نظام خلافت کے پروانوں کا جمع ہونا ممکن ہوا۔

مرکزی ٹیم کا تعارف

تنظیم اسلامی پاکستان کا تنظیمی نظم اوپر سے نیچے کی طرف چلتا ہے' چنانچہ تنظیم اسلامی کے مقاصد کے حصول کی جدوجہد کی ذمہ داری امیر محترم کے بعد سب سے زیادہ مرکزی ٹیم پر عائد ہوتی ہے۔ اس وقت مرکزی ٹیم میں پانچ افراد شامل ہیں جن کا تعارف کچھ یوں ہے۔ نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق (ناظم نشرواشاعت کی اضافی ذمہ داری کے ساتھ)' ناظم اعلیٰ عبدالرزاق' معتمد عمومی چودھری غلام محمد' ناظم تربیت

رحمت اللہ بٹر اور ناظم بیت المال قمر سعید قریشی۔ تنظیم اسلامی بیرون پاکستان کے ناظم اعلیٰ ڈاکٹر عبدالسمیع ہیں۔

رپورٹ کے ابتدا میں امیر محترم کی مصروفیت اور اسی کے ذیل میں نائب امیر کی مصروفیات کا تذکرہ کیا جائے گا۔ بعد ازاں آپ حلقہ جات کی رپورٹ مرتبہ ناظم اعلیٰ اور شعبہ تربیت اور شعبہ مالیات کی رپورٹ بالترتیب رحمت اللہ بٹر اور قمر سعید قریشی صاحبان کی تیار کردہ ملاحظہ فرمائیں گے۔

امیر محترم کی مصروفیات

تنظیم اسلامی کے قیام کے کافی عرصہ بعد تک امیر محترم کی مصروفیات ہی درحقیقت تنظیم اسلامی کی رپورٹ ہوا کرتی تھی' لیکن اب صورت حال یہ ہے کہ ۔

گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں
یہاں اب مرے رازداں اور بھی ہیں

تنظیم کا پورا تنظیمی ڈھانچہ وجود میں آچکا ہے اور الحمدللہ کہ ہر سطح پر رفقاء وذمہ دار حضرات اپنی اپنی ذمہ داریاں اپنی اپنی استطاعت کے مطابق بھرپور انداز میں ادا کر رہے ہیں۔ لیکن اب بھی صورت حال یہ ہے کہ امیر محترم کی صحت اور عمر کے باوجود انفرادی سطح پر ان کی کارکردگی تنظیم کے فعال ترین حضرات سے کہیں بڑھ کر ہے۔

گزشتہ تنظیمی سال کے دوران انہوں نے بے شمار دعوتی و تنظیمی خطابات اور تقاریر کیں۔ تصنیف وتالیف اور انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ اس کے علاوہ ہے۔ لاہور میں موجودگی کے دوران آپ کے مستقل پروگراموں میں خطاب جمعہ مسجد دارالسلام شامل رہا۔ نیز اس سال کے دوران امیر محترم نے ایک سالہ کورس کے شرکاء کو بھی پہلے سے بہت زیادہ وقت دیا' لٹریچر کا مطالعہ بھی خود ہی کرایا' نیز اہم موضوعات پر ان کے خطابات بھی ہوئے جو ریکارڈ کر لئے گئے ہیں اور استفادۂ عام کے لیے دستیاب ہیں۔ ماہ اکتوبر 95ء کے دوران اہم ترین پروگرام سالانہ اجتماع کا تھا جس کے دوران آپ نے خلافت کانفرنس میں اہم خطاب فرمایا۔ اس موقع پر آپ نے مسئلہ کشمیر پر تنظیم اسلامی کے موقف کا کھل کر اظہار کیا۔

یکم تا 5 نومبر کراچی کا دورہ کیا جس کے دوران خطاب جمعہ' پریس کانفرنس سے خطاب اور قرآن مرکز لانڈھی کے افتتاح کے موقع پر خطاب فرمایا۔

22ر نومبر کو صبح جہلم میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا' نیز شام کو جلسہ عام سے خطاب فرمایا۔
24ر نومبر کو قرآن اکیڈمی فیصل آباد کے مجوزہ پلاٹ پر اجتماع جمعہ سے خطاب کیا۔ شام

کوانجمن کے سالانہ اجلاس میں شرکت کی' صدارتی خطبہ دیا۔

25ر نومبر کو فیصل آباد سے بورے والا تشریف لے گئے' جہاں رات کو جلسہ عام سے خطاب فرمایا۔

26ر نومبر کو وہاڑی میں بار ایسوسی ایشن سے خطاب فرمایا۔ اسی روز رات کو خانیوال میں جلسہ عام سے بھی خطاب کیا۔ واضح رہے کہ ان اسفار میں راقم بھی امیر محترم کے ہمراہ رہا۔

30ر نومبر کو امیر محترم کراچی تشریف لے گئے' جہاں سے اگلی منزل سعودی عرب بغرض عمرہ تھی۔ سعودی عرب میں قیام کے دوران ایک چار روزہ تربیت گاہ کا انعقاد ہوا جس میں 36 کے قریب رفقاء واحباب شریک ہوئے۔ ان میں ابو ظبی سے شرکاء کی تعداد 25 تھی۔

مکہ المکرمہ میں قیام کے دوران 70 رفقاء اور 9 رفیقات نے مقام عقبہ پر تجدید بیعت کی۔ 16 تا 19 دسمبر جدہ میں قیام رہا' جس کے دوران 4 اجتماعی پروگرام ہوئے۔ انفرادی ملاقاتوں کے علاوہ تنظیم اسلامی جدہ کا خصوصی پروگرام بھی ہوا' 18 رفقاء شریک ہوئے۔ ان پروگراموں میں راقم الحروف بھی شامل رہا۔

29ر دسمبر 95ء کو گوجرانوالہ ڈویژن کا علاقائی اجتماع منعقد ہوا۔ خطاب جمعہ کو عمومی اجتماع کی شکل دی گئی تھی۔ حاضری 700 کے قریب تھی۔ خطاب جمعہ کے بعد سوال جواب کی نشست بھی ہوئی۔ 28ر جنوری کو امیر محترم امریکہ تشریف لے گئے جہاں سے 5ر مارچ کو واپسی ہوئی۔ اس دوران راقم الحروف نے قائم مقام امیر کی ذمہ داری ادا کی۔ نیز رمضان المبارک کے دوران دورۂ ترجمہ القرآن کی ذمہ داری بھی نبھائی۔

امریکہ قیام کے دوران امیر محترم کی مصروفیات کا تذکرہ بیرون پاکستان کی رپورٹ میں آئے گا۔

23' 24ر مارچ 96ء حلقہ لاہور کے علاقائی اجتماع میں شرکت کی غرض سے ساہیوال جانا ہوا۔ ایک خصوصی اجتماع کے علاوہ امیر محترم نے ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب فرمایا۔

25' 26ر مارچ پنڈی گھیب میں حلقہ پنجاب شمالی کا علاقائی اجتماع تھا۔ یہ جگہ راولپنڈی سے 120 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ یہاں پر بھی جلسہ عام سے خطاب کے علاوہ سوال جواب کی نشست بھی ہوئی۔

28 تا 31ر مارچ کراچی کا دورہ کیا' خطاب جمعہ کے علاوہ رفقاء کے اجتماع میں شرکت کی۔ خصوصی ملاقاتوں میں اہم ترین مولانا وصی مظہر ندوی سے ملاقات تھی جو بعد ازاں مزید رابطے اور افہام وتفہیم کا ذریعہ بنی۔

12 تا 14 اپریل امیر محترم نے ملتان کا دورہ کیا۔ اس دوران قرآن اکیڈمی ملتان میں اجتماع جمعہ نیز ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ہال ملتان میں خطاب فرمایا۔ چند ایک اہم ملاقاتیں بھی ہوئیں۔

25 اپریل کو اسلام آباد جانا ہوا۔ موتمر عالم اسلامی کی مسجد میں محفل نکاح سے خطاب فرمایا۔

26 اپریل کو لاہور میں مرکزی مجلس اقبال کے زیر اہتمام الحمرا ہال میں ایک اجتماع منعقد ہوا۔ اس میں امیر محترم نے اہم خطاب فرمایا۔

30 اپریل بعد نماز عصر فیصل آباد میں انجمن خدام القرآن فیصل آباد کے اجلاس سے خطاب فرمایا۔ بعد نماز مغرب فیصل آباد میں ہی ایک خصوصی نشست میں ڈاکٹر سیف الرحمٰن (امریکہ سے رفیق تنظیم) کے اعزہ واقارب کے سامنے تنظیم کی دعوت رکھی۔

یکم مئی کو ٹوبہ ٹیک سنگھ (دار السلام) میں بلال مسجد میں اجتماع عام سے خطاب فرمایا۔ بعد نماز عصر سوال وجواب کی نشست بھی ہوئی۔

5 مئی کو امیر محترم نے "ایوان وقت" میں معروف دینی وسیاسی شخصیات کے ہمراہ شرکت کی۔

9 مئی کو امیر محترم کوئٹہ تشریف لے گئے' ناظم اعلیٰ ہمراہ تھے۔ گورنمنٹ سائنس کالج کے آڈیٹوریم میں عمومی پروگرام ہوا۔ مسجد طوبیٰ کوئٹہ میں اجتماع جمعہ سے خطاب کیا' سوال جواب کی نشست بھی ہوئی۔ تنظیم اسلامی کوئٹہ کے رفقاء کا اجتماع منعقد ہوا۔ اس دورہ کے دوران چند ایک اہم ملاقاتیں بھی ہوئیں۔

10 مئی کو راقم الحروف نے دفتر حلقہ پنجاب غربی کے انتظامی مسائل کو نپٹانے کی خاطر فیصل آباد کا دورہ کیا۔

29 مئی کو امیر محترم 4 روزہ دورہ پر کراچی تشریف لے گئے' ناظم اعلیٰ ہمراہ تھے۔ قرآن اکیڈمی کراچی میں خطاب جمعہ کے علاوہ رفقاء کا خصوصی اجتماع بھی ہوا۔ نیز انفرادی ملاقاتیں بھی ہوئیں۔

14 تا 20 جون حلقہ آزاد کشمیر وحلقہ پنجاب شمالی کا طویل دورہ ہوا۔ اس دوران 15' 16 جون حلقہ آزاد کشمیر کے علاقائی اجتماع کے حوالہ سے دھیر کوٹ میں دو جلسہ ہائے عام ہوئے۔ رنگلہ میں سکول کے اساتذہ سے خصوصی نشست ہوئی' نیز اہم انفرادی ملاقاتیں بھی ہوئیں۔ دھیر کوٹ میں رفقاء کا خصوصی اجتماع بھی ہوا۔

17 جون کو آزاد کشمیر کے صدر مقام مظفر آباد میں ایک بڑے جلسہ عام سے امیر محترم نے

خطاب فرمایا' صدارت معروف دینی شخصیت مولانا مظفر حسین ندوی مدظلہ نے فرمائی۔ ایک محفل نکاح سے خطاب کا بھی موقع ملا۔ تنظیم اسلامی مظفر آباد کے رفقاء کی ایک خصوصی نشست بھی امیر محترم کے ساتھ ہوئی۔

18 جون کو بالاکوٹ پہنچے' نماز ظہر کے فوراً بعد مرکزی جامع مسجد سید احمد شہید میں امیر محترم نے سوا گھنٹہ خطاب فرمایا۔ سوال جواب کی نشست بھی ہوئی۔

19 جون کو بالاکوٹ سے مانسہرہ جاتے ہوئے عطر شیشہ کے مقام پر ایک ہائی سکول کے اساتذہ سے خصوصی خطاب کا موقع ملا۔ اسی روز رات 8 بجے ایبٹ آباد میں عمومی خطاب کا پروگرام تھا جو بہت کامیاب رہا۔ ڈاکٹرز' وکلاء اور اساتذہ کی کثیر تعداد نے یہ خطاب سنا۔

20 جون کو ایبٹ آباد سے اسلام آباد واپسی ہوئی۔ اسلام آباد میں امیر محترم نے اخوت اکیڈمی کا دورہ کیا۔ اس دوران اکیڈمی کے نوجوانوں سے تبادلہ خیال کا موقع بھی ملا اور سوال جواب کی نشست بھی ہوئی۔

21 جون کا جمعہ مسجد دار السلام باغ جناح میں پڑھایا اور صرف ایک روز لاہور ٹھہرنے کے بعد 22 جون کو سانگلہ ہل کے لئے روانگی ہوئی۔ یہاں بعد نماز عصر جلسہ عام کا پروگرام تھا۔ سخت حبس کے موسم کے باوجود کثیر تعداد میں لوگوں نے بڑی دلچسپی سے امیر محترم کا خطاب سنا۔ بعد نماز مغرب سوال جواب کی نشست بھی ہوئی جو 45 منٹ جاری رہی۔

23 جون ٹوبہ ٹیک سنگھ میں الہدیٰ لائبریری کا افتتاح تھا۔ رفیق محترم عبدالواحد عاصم صاحب کی ذاتی کوششوں سے یہ لائبریری قائم ہوئی ہے۔ اس موقع پر امیر محترم نے ایک گھنٹہ خطاب فرمایا۔ بعد ازاں سوال جواب کی نشست بھی ہوئی۔ قبل از دوپہر عبدالواحد عاصم صاحب کے مکان پر خصوصی ملاقاتوں کی ایک نشست بھی ہوئی۔ شہر کی معروف شخصیات نے ملاقات کی۔ یہ محفل سوال جواب کی نشست کی صورت اختیار کئے رہی۔

26 جون کو امیر محترم کراچی تشریف لے گئے۔ 28 تا 30 جون حلقہ سندھ بلوچستان کا علاقائی اجتماع قرآن اکیڈمی کراچی میں منعقد ہوا۔ راقم الحروف کے علاوہ ناظم اعلیٰ نے بھی اس پروگرام میں شرکت کی۔ امیر محترم نے اجتماع جمعہ نیز اجتماع رفقاء سے خطاب فرمایا۔ اس اجتماع سے خطاب کے لئے مولانا وصی مظہر ندوی صاحب کو خصوصی طور پر دعوت دی گئی تھی۔ موصوف نے "فقہی اختلافات میں اعتدال کی راہ" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

19 جولائی کو امیر محترم ڈیڑھ ماہ کے دورے پر امریکہ تشریف لے گئے' واپسی 5 ستمبر کو ہوئی۔

5تا9ر ستمبر کراچی واندرون سندھ مختلف پروگرام ہوئے۔ کراچی میں ایک خصوصی دعوتی اجتماع 5ر ستمبر کی رات منعقد ہوا۔ 6ر ستمبر کو اندرون سندھ ہالہ کے قریب ایک دینی مدرسہ میں امیر محترم کا پروگرام تھا۔ خطاب جمعہ کے علاوہ مدرسہ کے اساتذہ وطلبہ سے خطاب میں امیر محترم نے "علم کی حقیقت" کو واضح کیا۔ 7ر ستمبر کو حیدر آباد میں جلسہ عام کا پروگرام تھا۔ رات پونے دس تا پونے بارہ بجے امیر محترم نے تفصیلی خطاب میں امت مسلمہ کی زبوں حالی کا نقشہ بیان کرنے کے بعد اس کی نشاۃ ثانیہ کے لئے تنظیم اسلامی کی جدوجہد کے طریق کو واضح فرمایا۔ حاضری 700 کے قریب تھی۔ حیدر آباد میں قیام کے دوران دیگر اہم پروگراموں میں ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن سے خطاب' مشہور سندھی اخبار "کاوش" کے لئے انٹرویو اور سندھی دانشوروں سے خصوصی خطاب شامل تھا۔ یہ تمام پروگرام الحمدللہ انتہائی کامیاب رہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ امیر محترم نے ذمہ دار حضرات کو یہ عندیہ دیا کہ وہ حیدر آباد میں تین روزہ خطبات خلافت کا اہتمام کریں۔

امیر محترم دین کی دعوت کو لے کر کس طرح قریہ قریہ اور بیرون ملک گھومے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس تنظیمی سال کے دوران 365 دنوں میں امیر محترم کے قریبا 200 دن لاہور سے باہر اندرون وبیرون ملک اسفار اور پروگراموں میں بسر ہوئے۔

خصوصی اسفار کے حوالے سے 23ر جولائی کو راقم الحروف ناظم اعلیٰ کے ہمراہ ایک دن کے دورے پر فیصل آباد گیا۔ نیز 26' 27ر جولائی راولپنڈی جانا ہوا۔ سالانہ اجتماع کے انتظامات کے سلسلہ میں ناظم اجتماع شمس الحق اعوان صاحب سے مشورہ ہوا۔ نیز پنڈی گھیب میں منعقد ہونے والی مبتدی تربیت گاہ کے شرکاء سے ملاقات وخطاب کا موقع ملا۔

اہم ملاقاتیں

ماہ نومبر 95ء میں دورۂ کراچی کے دوران امیر تنظیم اسلامی نے ایم کیو ایم حقیقی کے رہنما آفاق احمد سے ملاقات کی۔

نیز کراچی کے معروف دانشور رشید احمد قدوائی (اب مرحوم ہو چکے ہیں) قرآن اکیڈمی کراچی میں ملاقات کے لئے تشریف لائے۔

ماہ مارچ میں کراچی میں امیر محترم نے مولانا وصی مظہر ندوی صاحب سے ملاقات کی۔ ماہ اپریل میں ملتزم رفقاء کی مجوزہ تربیت گاہ میں جماعت اسلامی وتحریک اسلامی کے زعماء کو شرکت وخطاب کی دعوت دی گئی۔ دعوت نامہ لے کر راقم الحروف اور ناظم اعلیٰ نے ان جماعتوں کے اکابرین سے ملاقات کی۔

10ر اپریل کو ڈسٹرکٹ جیل کوٹ لکھپت میں سپاہ صحابہ کے زعماء مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی اور مولانا اعظم طارق صاحبان سے راقم الحروف اور ناظم اعلیٰ نے ملاقات کی۔

11ر اپریل کو تحریک اسلامی کے سالانہ اجتماع میں شرکت کی اور مولانا مختار گل صاحب (امیر تحریک اسلامی) سے ملاقات کی۔

25ر اپریل کو اسلام آباد میں ماہانہ "دینی صحافت" کے مدیر جناب سجاول رانجھا صاحب نے امیر محترم سے تفصیلی ملاقات کی۔

5ر مئی کو امیر محترم ایرانی قونصل جنرل کی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ اس ملاقات میں محترم جنرل محمد حسین انصاری اور راقم الحروف ہمراہ تھے۔

7ر مئی کو راقم الحروف' ناظم اعلیٰ اور ناظم حلقہ لاہور ڈویژن نے الاخوان کے امیر مولانا اکرم اعوان صاحب سے ملاقات کی' ان کی برپا کردہ نئی "تحریک تبدیلی نظام" کے مقصد پر گفتگو ہوئی۔

10ر مئی کو کوئٹہ میں اسسٹنٹ پروفیسر سائنس کالج امیر تنظیم سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ بلوچستان کے ایک مقام جھٹ پٹ کے اسسٹنٹ کمشنر نے امیر محترم سے تفصیلی ملاقات کی۔

19ر مئی کو مولانا وصی مظہر ندوی امیر محترم کی دعوت پر لاہور تشریف لائے' ان کا قیام ایک ہفتہ تک رہا۔ قریباً روزانہ ہی امیر محترم کے ساتھ نشست رہی۔ مرکزی دفتر تنظیم اسلامی بھی تشریف لائے' نیز اکابرین تنظیم کے ساتھ بھی خصوصی نشستیں ہوئیں۔

14ر جون کو اسلام آباد میں جماعت اسلامی کا ایک وفد ڈاکٹر افضل اعزاز کی قیادت میں امیر محترم سے ملاقات کے لئے آیا۔ اخوت اکیڈمی اسلام آباد کے ایک وفد نے امیر محترم سے ملاقات کی۔

16ر جون کو دھیرکوٹ قیام کے دوران سردار عبدالغفار خان (برادر خورد سردار عبدالقیوم) امیر محترم سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ نیز وائس پرنسپل ڈگری کالج دھیرکوٹ' ایک لیکچرار ایس ایچ او' اے ایس آئی اور دو ڈاکٹر حضرات نے امیر محترم سے خصوصی ملاقات کی۔

17' 18ر جون مظفر آباد قیام کے دوران فرنٹیئر پوسٹ کے نمائندے نے امیر محترم سے انٹرویو لیا۔ چند معززین شہر بھی ملاقات کے لئے تشریف لائے۔

مولانا مظفر حسین ندوی نے امیر محترم سے خصوصی ملاقات کی اور اس موقع پر تنظیم میں شمولیت بھی اختیار کی۔ امید ہے کہ ان کی شمولیت سے آزاد کشمیر میں تنظیم اسلامی کو کافی تقویت

حاصل ہوگی۔

18ر جون کو بالاکوٹ میں قیام کے دوران معززین شہر امیر محترم سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ معروف دینی شخصیت مولانا غلام ربانی صاحب نے امیر محترم سے خصوصی ملاقات کی۔

19ر جون کو مانسہرہ میں Elementary College کے پرنسپل امیر محترم سے ملاقات کے لئے خصوصی طور پر تشریف لائے۔

ایبٹ آباد میں امیر محترم نے اپنے ایم بی بی ایس کے کلاس فیلو اے جے خان صاحب سے ملاقات کی۔ نیز منصب خان صاحب اور ان کے اعزہ سے ملاقات کے لئے ان کے گھر تشریف لے گئے۔ موصوف نے ایبٹ آباد میں ایک قطعہ زمین قرآن کالج کے لئے وقف کرنے کا عزم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہمت و توفیق عطا فرمائے۔

20ر جون کو اسلام آباد سے لاہور واپسی کے دوران سرائے عالمگیر میں امیر محترم نے اپنے کالج کے استاذ پروفیسر اشفاق علی خان صاحب سے ملاقات کی۔ جہلم کے چند رفقاء تنظیم بھی ہمراہ تھے۔

27ر جون کو اپنے قیام کراچی کے دوران' امیر محترم نے سندھی نیشنلسٹ رہنما ممتاز بھٹو صاحب سے خصوصی ملاقات کی۔

16 تا 18ر جولائی کے دوران امیر محترم نے تحریک اسلامی کے زعماء مولانا مختار گل و مولانا نعیم صدیقی صاحبان سے خصوصی ملاقاتیں کیں۔

نظام مشاورت

بیعت کی اساس پر قائم ہیئت تنظیمی میں مشاورت کی اہمیت دستوری و قانونی جماعتوں سے بڑھ کر ہوتی ہے۔ الحمد للہ کہ اس کی اہمیت کے پیش نظر تنظیم اسلامی میں ہر سطح پر مشاورت کا نظام اپنی اصل روح کے ساتھ جاری و ساری ہے۔ مقامی تنظیموں اور حلقہ جات کی سطح پر بھی اور مرکزی سطح پر بھی۔

مرکزی دفتر میں مرکزی ناظمین کا اجلاس ہر ہفتہ باقاعدگی سے ہوتا ہے۔ نیز ایک ماہانہ اجلاس امیر محترم کے ساتھ ہوتا ہے۔ ناظمین حلقہ جات کا اجلاس ناظم اعلیٰ کے ساتھ' نیز مرکزی ناظمین کے ہمراہ امیر محترم کے ساتھ ہر دو ماہ بعد منعقد ہوتا ہے' جس میں پورے پاکستان کی تنظیمی و دعوتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ نیز آئندہ کے اہداف متعین کئے جاتے ہیں۔

مرکزی مجلس مشاورت کا اجلاس ہر چار ماہ کے بعد منعقد ہوتا ہے' جس میں منتخب اراکین شریک ہوتے ہیں' جن کی تعداد اس سال کے دوران 21 ہو گئی ہے۔ (مرکزی مجلس مشاورت کا انتخاب ہر دو سال کے بعد ہوتا ہے' اس سال کے دوران نئے انتخابات منعقد ہوئے)۔ اس اجلاس میں مرکزی و حلقہ جاتی ناظمین بھی شریک ہوتے ہیں۔ اس طرح مرکزی مجلس مشاورت کے اراکین کی کل تعداد لگ بھگ 40 ہو جاتی ہے۔ گزشتہ سال کے دوران مرکزی مجلس مشاورت کے تین اجلاس ہوئے۔ مزید بر آں رفقاء کے وسیع تر حلقہ کی آراء سے استفادہ کی خاطر توسیعی مشاورت کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں تنظیم اسلامی کا کوئی بھی رفیق اظہار خیال کر سکتا ہے۔ حسب معمول گزشتہ سال کے دوران بھی ایسا ایک اجلاس مرکزی دفتر میں منعقد ہوا۔

سالانہ کارکردگی رپورٹ
تنظیم اسلامی پاکستان
(از اکتوبر 95ء تا اگست 96ء)

مرتب: عبدالرزاق

گزشتہ سال کے دوران ناظمین حلقہ جات نے الحمدللہ اپنے اپنے حلقوں میں تنظیم کے مقاصد کے حصول کے لئے اپنے ساتھیوں کے تعاون سے بھرپور جدوجہد کی۔ تنظیم کے انتہائی محدود وسائل کو رفقاء کی محنت اور بہتر منصوبہ بندی کے ذریعے نتیجہ خیز بنانے کی کامیاب کوشش کی گئی۔ اپنے وسائل کے دائرے میں رہتے ہوئے توسیع دعوت کے لئے مختلف النوع طریقے اختیار کئے گئے۔ رفقاء کی تربیت اور محاسبہ کے عمل کو حکمت و تدبیر سے چلانے کی کوشش کی گئی۔
تنظیم کی پالیسیوں اور لائحہ عمل پر مشورے اور حلقوں کے تنظیمی مسائل پر گفتگو کے لئے دوران سال چار مرتبہ جنوری' اپریل' جولائی اور ستمبر میں مرکز میں توسیعی مجلس عاملہ کے تین روزہ اجلاس ہوئے جن میں پاکستان کے آٹھوں حلقوں کے ناظمین نے شرکت کی۔ راقم نے بھی مختلف مواقع پر حلقہ جات کے دورے کئے اور مقامی تنظیم کے امراء اور دیگر ذمہ دار رفقاء سے ملاقاتیں کر کے مقامی مسائل کو حل کرنے کے لئے مشورے اور ہدایات دیں۔
تنظیم اسلامی پاکستان میں اس وقت رفقاء کی تعداد 2160 ہے جن میں 729 ملتزم اور 1431 مبتدی ہیں۔ نظم کے لحاظ سے تنظیم 10 حلقہ جات میں منقسم ہے جن کے تحت 34 تنظیمیں

اور 146 اسرہ جات قائم ہیں۔ دوران سال 4 تنظیمیں اور 10 اسرہ جات نئے تشکیل دیئے گئے۔ ان کی تفصیل آئندہ صفحات میں آئے گی۔ علاوہ ازیں سعودی عرب میں تنظیم اسلامی الجبیل اور تنظیم اسلامی الریاض کسی حلقے سے منسلک ہوئے بغیر کام کر رہی ہیں۔ یاد رہے کہ تنظیم اسلامی پاکستان میں تنظیمی اعتبار سے متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے رفقاء بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے آغاز میں حلقہ جات کا مختصر تعارف پیش ہے۔

1- حلقہ سندھ وبلوچستان

یہ پاکستان کے دو صوبوں پر مشتمل ہے اور رقبہ کے لحاظ سے تنظیم اسلامی کا سب سے بڑا حلقہ ہے۔ اس حلقے کی نظامت کی ذمہ داری محترم محمد نسیم الدین صاحب کے پاس ہے اور معتمد محمد سمیع صاحب ہیں۔ اس میں کل سات تنظیمیں ہیں جن میں سے چھ کراچی میں اور ایک کوئٹہ میں ہے۔ دوران سال دو منفرد اسرہ جات' اسرہ پرانا شہر کراچی اور اسرہ دادو سندھ کے نام سے بنائے گئے۔ حلقہ کے تحت پانچ منفرد اسرہ جات کراچی ضلع غربی' کراچی پرانا شہر' دادو' حیدر آباد اور سکھر میں قائم ہیں۔ تنظیمیں اور ان کے امراء درج ذیل ہیں۔

تنظیم	امیر
تنظیم اسلامی کراچی وسطی I	جناب رونی جلیس صاحب
تنظیم اسلامی کراچی وسطی II	جناب جلال الدین اکبر صاحب
تنظیم اسلامی کراچی شرقی نمبر1	جناب محمد عبدالنعیم صاحب
تنظیم اسلامی کراچی شرقی نمبر2	جناب اعجاز لطیف صاحب
تنظیم اسلامی کراچی شرقی نمبر3	جناب نوید احمد صاحب
تنظیم اسلامی کراچی جنوبی	جناب زین العابدین صاحب
تنظیم اسلامی کوئٹہ	جناب محبوب سبحانی صاحب

2- تنظیم اسلامی حلقہ پنجاب جنوبی

یہ رقبہ کے لحاظ سے صوبہ پنجاب کا سب سے بڑا حلقہ ہے جس میں ملتان کے علاوہ وہاڑی' بہاولپور' رحیم یار خان' ڈیرہ اسماعیل خان' مظفرگڑھ' ڈیرہ غازی خان اور لیہ وغیرہ کے علاقے شامل ہیں۔ اس حلقہ کی نظامت انجینئر مختار حسین فاروقی صاحب کے سپرد ہے۔ اس حلقے کے تحت 4 تنظیمیں اور چھ اسرہ جات نیو ملتان' صادق آباد' چک سردار پور' بہاولپور' بورے والہ اور میلسی قائم ہیں۔ دوران سال اسرہ بورے والہ نیا تشکیل دیا گیا ہے۔ تنظیموں کے نام اور ان کے امراء کا تعارف حسب ذیل ہے۔

تنظیم	امیر
تنظیم اسلامی ملتان شمالی	ڈاکٹر طاہر خان خاکوانی صاحب
تنظیم اسلامی ملتان وسطی	جناب سعید اظہر عاصم صاحب
تنظیم اسلامی ملتان کینٹ	جناب ڈاکٹر عمر علی خان صاحب
تنظیم اسلامی وہاڑی	جناب راؤ محمد جمیل صاحب

3- تنظیم اسلامی حلقہ لاہور ڈویژن

یہ حلقہ پورے لاہور ڈویژن پر مشتمل ہے جس میں لاہور کے علاوہ قصور، پتوکی، اوکاڑہ، ساہیوال کے علاقے شامل ہیں۔ اس حلقہ کے ناظم محمد اشرف وصی صاحب ہیں۔ ان کے ساتھ معتمد کی ذمہ داری حافظ محمد اقبال صاحب کے پاس ہے۔ یہ حلقہ چھ تنظیموں اور پانچ اسرہ جات قرآن کالج، ہیر، ساہیوال، حجرہ شاہ مقیم اور جمبر پر مشتمل ہے۔ تنظیموں کے امراء کے نام درج ذیل ہیں۔

تنظیم	امیر
تنظیم اسلامی لاہور شمالی	جناب اقبال حسین صاحب
تنظیم اسلامی لاہور وسطی	مرزا ایوب بیگ صاحب
تنظیم اسلامی لاہور جنوبی	پروفیسر فیاض حکیم صاحب
تنظیم اسلامی لاہور شرقی	ڈاکٹر عارف رشید صاحب
تنظیم اسلامی لاہور چھاؤنی	حافظ محمد اقبال صاحب
تنظیم اسلامی لاہور غربی	ڈاکٹر اقبال حسین صاحب

4- تنظیم اسلامی حلقہ پنجاب غربی

یہ حلقہ فیصل آباد، جھنگ، سرگودھا اور میانوالی وغیرہ کے علاقوں پر مشتمل ہے۔ حلقہ کے ناظم جناب محمد رشید عمر صاحب ہیں۔ یہ حلقہ دو تنظیموں اور دو اسرہ جات میانوالی اور سانگلہ ہل پر مشتمل ہے۔ امراء تناظوم کے نام درج ذیل ہیں۔

تنظیم	امیر
تنظیم اسلامی فیصل آباد	جناب میاں محمد اسلم صاحب
تنظیم اسلامی سرگودھا	جناب اللہ بخش صاحب

5- تنظیم اسلامی حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن

یہ حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن میں شامل تمام اضلاع یعنی گوجرانوالہ، گجرات، نارووال، منڈی بہاؤ الدین، حافظ آباد، سیالکوٹ اور شیخوپورہ پر مشتمل ہے۔ جناب شاہد اسلم صاحب اس حلقے کے ناظم ہیں۔ مرزا ندیم بیگ صاحب نائب ناظم کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں جب کہ انجینئر طارق خورشید حلقہ کے معتمد ہیں۔ یہ حلقہ تنظیم اسلامی گجرات اور 10 اسرہ جات پر مشتمل ہے۔ تنظیم اسلامی گجرات کے امیر احمد علی بٹ صاحب ہیں۔ اسرہ جات کے نام گوجرانوالہ، ڈسکہ، سیالکوٹ، ہیڈیوالی، کانہانوالہ، کھاریاں، پھالیہ، ٹانڈہ، ونی، حافظ آباد اور جھبراں ہیں۔

6- تنظیم اسلامی حلقہ پنجاب شمالی

اس حلقے میں پنجاب کا سطح مرتفع پوٹھوہار، جہلم، راولپنڈی، میرپور، کوٹلی اور صوبہ سرحد کے ہزارہ ڈویژن کے علاقے ہری پور، مانسہرہ اور ایبٹ آباد اور کوہستان کا علاقہ شامل ہیں۔ اس حلقہ کے ناظم جناب شمس الحق اعوان صاحب ہیں، جب کہ جناب ریاض حسین اور محمد طفیل گوندل صاحبان نائب ناظمین کی حیثیت سے فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں۔ یہ حلقہ 6 تنظیموں اور 11 اسرہ جات جہلم شہر، جہلم کینٹ، دیوال شرقی، دیوال غربی، بڑی درویزہ، ہمک، چک شہزاد، ہری پور، پنڈی گھیب، ایبٹ آباد اور مانسہرہ پر مشتمل ہے۔ دوران سال راولپنڈی میں ایک نئی تنظیم راولپنڈی شرقی کا اضافہ کیا گیا ہے۔ مزید بر آں اسلام آباد کی تنظیم کو دو تنظیموں میں منقسم کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ضلع میرپور میں ایک نئی تنظیم قائم کر کے اسرہ جاتلاں اور جی کو ختم کر دیا گیا ہے۔ دوران سال گویا تین نئی تنظیمیں اور 4 نئے اسرہ جات جہلم کینٹ، دیوال شرقی، چک شہزاد اور بڑی درویزہ قائم ہوئے ہیں۔ امراء تنظیم کے نام حسب ذیل ہیں۔

تنظیم	امیر
تنظیم اسلامی راولپنڈی شرقی	جناب شمیم اختر صاحب
تنظیم اسلامی راولپنڈی غربی	جناب پی ایس بخاری صاحب
تنظیم اسلامی راولپنڈی کینٹ	جناب رؤف اکبر صاحب
تنظیم اسلامی اسلام آباد غربی	جناب رانا عبدالغفور صاحب
تنظیم اسلامی اسلام آباد شرقی	جناب غلام مرتضیٰ اعوان صاحب
تنظیم اسلامی ضلع میرپور	جناب سید محمد آزاد صاحب

7- تنظیم اسلامی حلقہ سرحد

یہ حلقہ صوبہ سرحد کے بنوں' پشاور' مردان' مالاکنڈ ڈویژن اور قبائلی علاقہ جات پر مشتمل ہے۔ حلقہ کے ناظم جناب میجر (ریٹائرڈ) فتح محمد صاحب ہیں۔ حافظ جمیل اختر بطور معتمد فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ حلقہ ایک تنظیم اسلامی پشاور اور تین اسرہ جات تیمرگرہ' باجوڑ اور دیر پر مشتمل ہے۔ تنظیم اسلامی پشاور کے امیر جناب وارث خان صاحب ہیں۔

8- تنظیم اسلامی حلقہ آزاد کشمیر

یہ حلقہ آزاد کشمیر کے شمالی اضلاع مظفر آباد' باغ اور پونچھ پر مشتمل ہے۔ حلقہ ایک تنظیم اسلامی مظفر آباد اور 14 اسرہ جات بیروٹ / باسیاں' رنگلہ' رنگلہ مرکزی اور سنگولہ پر مشتمل ہے۔ دوران سال نئی تنظیم اسلامی مظفر آباد قائم ہوئی۔ پہلے یہاں دو اسرے تھے۔ مزید برآں اسرہ سنگولہ اور رنگلہ مرکزی بھی نئے قائم ہوئے ہیں۔ تنظیم اسلامی مظفر آباد کے امیر جناب عبدالقیوم قریشی صاحب ہیں۔

9- تنظیم اسلامی حلقہ امارات

اس حلقے میں متحدہ عرب امارات کی تمام ریاستیں شامل ہیں۔ حلقہ کے ناظم جناب محمد خالد صاحب ہیں۔ یہ حلقہ تین تنظیموں اور ایک اسرہ پر مشتمل ہے۔ دوران سال اسرہ العین کو تنظیم کا درجہ دے دیا گیا۔ تنظیموں کے امراء کے نام درج ذیل ہیں۔

تنظیم	امیر
تنظیم اسلامی ابوظبی	حافظ فاروق احمد صاحب
تنظیم اسلامی شارجہ	جناب محمد ناصر بھٹی صاحب
تنظیم اسلامی العین	جناب فریس احمد صاحب

10- تنظیم اسلامی حلقہ حجاز سعودی عرب

یہ حلقہ سعودی عرب کے علاقہ حجاز پر مشتمل ہے۔ جناب قیصر جمال فیاضی صاحب حلقہ کے ناظم ہیں۔ معتمد کے فرائض جناب سید افتخار احمد صاحب کے سپرد ہیں۔ یہ حلقہ ایک تنظیم اسلامی جدہ اور ایک اسرہ مکہ پر مشتمل ہے۔ تنظیم اسلامی جدہ کے امیر جناب محمد فہیم الدین صدیقی صاحب ہیں جب کہ اسرہ مکہ المکرمہ کے نقیب قیصر جمال فیاضی صاحب ہیں۔

سعودی عرب میں اس حلقہ کے علاوہ دو تنظیمیں اور دو اسرہ جات الخبر اور الواسع بھی کام کر رہے ہیں جو براہ راست مرکز کو رپورٹ کرتے ہیں۔ تنظیموں کے امراء کے نام درج ذیل ہیں:

تنظیم	امیر
تنظیم اسلامی الریاض	جناب انور مسعود صاحب
تنظیم اسلامی الجبیل	جناب عبدالرزاق خان نیازی صاحب
اسرہ الدمام	نقیب جناب محمد امجد قاضی صاحب
اسرہ الواسع	نقیب جناب غلام مصطفیٰ صاحب

کل تعداد رفقاء تنظیم اسلامی پاکستان اور نئی شمولیت

نام حلقہ	گزشتہ سالانہ اجتماع کے موقع پر تعداد رفقاء	دوران سال اضافہ	موجودہ سالانہ اجتماع کے موقع پر تعداد رفقاء	ملتزم	مبتدی
سندھ و بلوچستان	277	69	304	130	174
پنجاب شمالی	217	126	333	104	229
لاہور ڈویژن	313	68	342	150	192
پنجاب جنوبی	235	61	296	70	226
گوجرانوالہ ڈویژن	111	42	143	40	103
پنجاب غربی	107	46	128	49	79
سرحد	105	32	133	36	97
آزاد کشمیر	44	16	56	11	45
امارات	268	26	273	86	187
حجاز	15	32	47	9	38
الریاض	49	27	66	23	43
الجبیل	32	2	(1)18	13	5
اسرہ الواسع	8	-	8	4	4
اسرہ الخبر	-	-	(2)13	4	9
کل تعداد	1781	547	2160	729	1431

گزشتہ سال کل تعداد = 1781 گزشتہ سال اضافہ 603

(1) (نیا سرو الخبر تشکیل دے کر علیحدہ کرنے کے باعث تعداد میں کمی ہوئی)

(2) (دوران سال قائم کیا گیا)

مبتدی سے ملتزم قرار پانے والے رفقاء

تنظیم اسلامی میں شامل ہونے والے رفیق پر لازم ہے کہ وہ ابتدائی تین ماہ کے دوران مبتدی تربیت گاہ میں شمولیت اختیار کرے اور جلد از جلد معین شرائط پر پورا اتر کر ملتزم رفیق قرار پائے۔ اس سال اکتوبر 95ء تا اگست 96ء کے دوران 146 رفقاء مبتدی سے ملتزم قرار پائے جب کہ گزشتہ سال 108 رفقاء ملتزم بنے تھے۔ سب سے زیادہ حلقہ پنجاب شمالی کے رفقاء (45) ملتزم قرار پائے۔ دوران سال حلقہ سندھ وبلوچستان کے 29' حلقہ لاہور ڈویژن اور حلقہ پنجاب غربی کے 14' 14 رفقاء' حلقہ پنجاب جنوبی کے 13' حلقہ سرحد کے 10' حلقہ گوجرانوالہ اور حلقہ حجاز کے 6'6' تنظیم الریاض کے 7 اور الجبیل کے 2 رفقاء ملتزم قرار پائے۔

معذرت کرنے والے' لاتعلق اور معتذر قرار پانے والے رفقاء

ایسے مبتدی رفقاء جو بیعت کرنے کے چھ ماہ کے عرصہ تک بلا عذر تربیت گاہ میں شرکت نہ کریں اور نہ ہی مقامی نظم کے ساتھ رابطہ رکھیں ناظم حلقہ کی سفارش پر لاتعلق قرر دیئے جاتے ہیں۔ اس طرح وہ ملتزم رفقاء جو نظام العمل میں دی گئی کم سے کم شرائط بھی پوری نہ کرتے ہوں ناظم حلقہ ان کو معتذر قرار دینے کی سفارش کر سکتے ہیں۔ دوران سال کل 127 مبتدی رفقاء کو لاتعلق اور 13 ملتزم رفقاء کو معتذر قرار دیا گیا' جب کہ تین رفقاء انتقال کر گئے۔ 19 رفقاء نے مختلف النوع وجوہات کی بنا پر تنظیم سے معذرت کی۔ حلقوں کے حوالے سے تفصیل درج ذیل ہے۔

حلقہ	لاتعلق	معتذر	انتقال کر گئے	معذرت کرنے والے
سندھ وبلوچستان	35	4	-	2
پنجاب جنوبی	15	4	-	2
لاہور ڈویژن	28	-	فضل اللہ صاحب (انا للہ وانا الیہ راجعون)	5
پنجاب غربی	4	2	-	-
گوجرانوالہ ڈویژن	-	-	-	4

پنجاب شمالی	9	-	راجہ محمد اقبال صاحب (اناللہ وانا الیہ راجعون)	4
حلقہ سرحد	12	2	-	1
آزاد کشمیر	-	-	-	-
امارات	24	1	موسیٰ جان (اناللہ وانا الیہ راجعون)	-
حجاز	-	-	-	-
الجبیل	-	-	-	1
الریاض	-	1	-	-
کل	127	13	3	19

تنظیمی اجتماعات کی کیفیت

تنظیمی اجتماعات میں رفقاء اپنی ذاتی سیرت و کردار کی خامیوں کا جائزہ لے کر اور ایک دوسرے کو توجہ دلا کر انہیں دور کرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔ مزید بر آں اپنی دعوتی سرگرمیوں اور ذاتی رابطوں کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے پیش آمدہ مشکلات و مسائل کو باہمی مشورے سے حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ نیز ایک دوسرے کے ذاتی مسائل اور مشکلات سمجھنے اور ان کو حل کرنے کے ضمن میں بھی یہ اجتماعات بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ تنظیمی اجتماعات بحمداللہ تمام حلقوں میں نظام العمل کے مطابق ہوتے رہے۔ اگر کسی مقام پر ہنگامی صورت حال کی بنا پر تعطل واقع ہوا تو اس کو جلد دور کر لیا گیا۔ دوران سال ان اجتماعات میں رفقاء کی عمومی حاضری 45 فیصد سے 80 فیصد تک رہی۔

دعوتی و تربیتی اجتماعات

لوگوں کو تنظیم کی دعوت اور نظام خلافت کے قیام کے لئے انقلابی طریقہ کار سے متعارف کروانے کے لئے یہ پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔ یہ پروگرام دروس قرآن' عمومی خطابات' مطالعہ لٹریچر' ملکی اور بین الملکی حالات کے تناظر میں اسلام کا مستقبل اور پاکستان میں اسلامی نظام کے قیام جیسے موضوعات پر مذاکرے کی صورت میں ہوتے ہیں۔ یہ پروگرام ماہانہ بنیادوں پر ہوتے ہیں' البتہ بیشتر جگہوں پر دروس قرآن ہفتہ وار بنیادوں پر ہوتے ہیں۔ یہ پروگرام بھی نظام العمل کے مطابق تمام تنظیموں میں اکثر و بیشتر باقاعدگی سے ہوئے۔ ان اجتماعات میں رفقاء کی حاضری کا تناسب 45 تا 70 فیصد رہا۔ اکثر حلقہ جات میں کافی رفقاء جامع مساجد میں خطاب جمعہ کی ذمہ داری باقاعدگی سے نبھا رہے ہیں جس کے ذریعے عوام الناس تک دینی فرائض کا جامع تصور اور پاکستان میں اسلامی نظام کے قیام کی

ضرورت وطریقہ کار کو پہنچایا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں حلقہ لاہور ڈویژن' حلقہ پنجاب جنوبی' حلقہ پنجاب شمالی اور حلقہ سندھ وبلوچستان کافی آگے ہیں۔

دو روزہ پروگرام

دو روزہ پروگراموں کا مقصد جہاں رفقاء کی فکری وعملی تربیت اور سیرت وکردار کا تزکیہ ہوتا ہے وہیں ایسے دور دراز علاقوں کے لوگوں تک دین کی انقلابی دعوت پہنچانا بھی ہوتا ہے جہاں یہ آواز پہلے نہ پہنچائی جا سکی ہو۔ رفقاء دس دس پندرہ پندرہ کی جماعتوں کی صورت میں نکلتے ہیں اور گھر کے آرام وآسائش اور گھریلو کاروباری مصروفیتوں ومحبتوں سے کٹ کر دو دن کسی علاقے کی مسجد میں قیام کرتے ہیں۔ وہاں ذاتی رابطوں' دروس قرآن' مطالعہ لٹریچر وتقسیم لٹریچر اور کارنر میٹنگز کے ذریعے نظام خلافت کے مختلف پہلوؤں کو لوگوں کے سامنے لایا جاتا ہے اور فرائض دینی کے جامع تصور کو بھی اذہان وقلوب میں ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ رفقاء باہمی مذاکروں' مختلف دینی موضوعات پر مختصر تقاریر اور سوال وجواب کی نشستوں میں اپنے علم وعمل میں اضافہ کی کوشش کرتے ہیں۔ دوران سال کل 36 دو روزہ اور 38 یک روزہ لگائے گئے۔

حلقہ ہائے دروس قرآن

رفقاء تنظیم اپنی فکر کی تازگی' ایمان کی آبیاری اور لوگوں کو اسلام کے انقلابی فکر سے متعارف کروانے کے لئے قرآن مجید کے دروس کا باقاعدہ اہتمام کرتے ہیں۔ تنظیم کے نظم کے تحت لازمی دعوتی وتنظیمی اجتماعات کے علاوہ تقریباً 236 مقامات پر تنظیم کے رفقاء روزانہ / ہفتہ وار' پندرہ روزہ یا ماہانہ دروس قرآن کا اہتمام کرتے ہیں۔ اسی طرح بہت سی مساجد میں رفقاء خطبات جمعہ میں قرآن مجید کی انقلابی تعلیمات کو عام کرنے میں مصروف ہیں۔ حلقہ جات کے کچھ اعداد وشمار درج ذیل ہیں۔

حلقہ	دروس قرآن
پنجاب جنوبی	46 مقامات پر
لاہور ڈویژن	32 "
امارات	30 "
سندھ وبلوچستان	18 "
پنجاب شمالی	18 "
پنجاب غربی	17 "
گوجرانوالہ ڈویژن	18 "
سرحد	13 "

الریاض	10	"
آزاد کشمیر	5	"

علاقائی اجتماعات

گزشتہ سالانہ اجتماع کے فوراً بعد منعقدہ مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں توسیع دعوت کے ضمن میں ہر حلقے میں علاقائی اجتماعات منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا۔ علاقائی اجتماعات کے پروگراموں کے واضح طور پر طے نہ ہونے کے باعث یہ پروگرام بعض جگہ صرف ایک دن کی ریلی کی صورت میں منعقد ہوئے اور بعض حلقوں میں باقاعدہ اجتماع کا انتظام کیا گیا۔ چنانچہ پہلا علاقائی اجتماع حلقہ پنجاب غربی کے علاقے فیصل آباد میں 24ر نومبر 95ء کو ریلی کی صورت میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع کی تشہیر کے ضمن میں حلقے کے رفقاء نے خصوصی محنت کر کے 150 بینرز اور ساڑھے تین ہزار پوسٹرز لگائے' جبکہ 28 ہزار ہینڈ بلز تقسیم کئے۔ امیر محترم نے نماز جمعہ سے قبل مفصل خطاب فرمایا۔ شرکاء کی تعداد ایک ہزار سے زائد تھی۔ اس اجتماع میں مزید تربیتی وتعارفی پروگرام نہ ہو سکے' کیونکہ شام کو مقامی انجمن خدام القرآن کے ایک پروگرام میں امیر محترم کا خطاب طے کر لیا گیا تھا۔

دوسرا علاقائی اجتماع جو ریلی کی صورت ہی میں ہوا حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن میں جامع مسجد میاں غلام رسول گوجرانوالہ میں منعقد ہوا جس میں حلقہ کے تمام رفقاء نے شرکت کی۔ رفقاء کی بھرپور تشہیری مہم کے نتیجے میں امیر محترم کے خطاب جمعہ میں چھ سو سے زائد حضرات شریک ہوئے۔ بعد نماز عصر رفقاء کے ساتھ ناظم اعلیٰ کی تعارفی اور تنظیمی مسائل کے حوالے سے نشست ہوئی۔

تیسرا علاقائی اجتماع حلقہ لاہور ڈویژن کے تحت 23ر مارچ کو جامع مسجد العزیز اولڈ سول لائن ساہیوال میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر تربیتی پروگراموں کے علاوہ بلدیہ گراؤنڈ ساہیوال میں بڑے جلسہ عام کا اہتمام کیا گیا۔ حاضری ایک ہزار سے زائد تھی۔ اس جلسے کو ساہیوال کی تاریخ کے کامیاب ترین جلسوں میں سے ایک قرار دیا گیا۔

چوتھا علاقائی اجتماع جو ایک ریلی ہی کی صورت میں ہوا حلقہ پنجاب شمالی کے علاقہ پنڈی گھیب میں 26ر مارچ کو منعقد کیا گیا۔ رفقاء کی غیر معمولی محنت کے نتیجہ میں جلسہ بہت کامیاب رہا۔ شرکاء کی تعداد چھ سو سے زائد تھی۔

پانچواں علاقائی اجتماع 15تا 17ر جون حلقہ آزاد کشمیر کے دو شہروں دھیرکوٹ اور مظفر آباد میں ہوا۔ اس اجتماع کے دوران تین عوامی جلسے منعقد ہوئے' دو دھیرکوٹ میں اور ایک مظفر آباد میں۔ رنگلہ میں ہائی اسکول کے اساتذہ کے ساتھ بھی ایک نشست ہوئی۔ ناظم حلقہ اور

ان کے ساتھیوں کی غیر معمولی محنت کے نتیجے میں یہ جلسے نہایت کامیاب ہوئے۔ رفقاء کے ساتھ امیر محترم کی دو مفصل نشستیں ہوئیں جن میں تعارف کے علاوہ امیر محترم نے رفقاء کے سوالات کے جواب دیئے۔ مقامی تنظیمی مسائل پر بھی مشورہ ہوا۔ آزاد کشمیر کے معروف عالم دین مولانا مظفر حسین ندوی تنظیم میں شامل ہوئے۔

چھٹا علاقائی اجتماع 28 تا 30ر جون حلقہ سندھ بلوچستان کے مرکزی شہر کراچی میں منعقد ہوا۔ امیر محترم نے نماز جمعہ سے قبل مفصل خطاب فرمایا۔ بعد ازاں متعدد سینئر رفقاء نے دعوتی و تنظیمی موضوعات پر خطاب کیا۔ پورے حلقے سے لگ بھگ پونے تین سو رفقاء شریک ہوئے۔ اندرون سندھ سے رفقاء واحباب کی معتد بہ تعداد کی شرکت پر امیر محترم نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ اس اجتماع میں عمدہ تقسیم کار اور بہترین ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا گیا۔

حلقہ پنجاب جنوبی میں علاقائی اجتماع بہاولپور میں 8ر جون کو طے تھا لیکن محرم میں شیعہ سنی فساد کے خطرے کے باعث انتہائی کوشش کے باوجود مقامی ڈی سی نے اجتماع کی اجازت نہیں دی جس کے باعث آخری وقت پر اجتماع منسوخ کرنا پڑا۔

حلقہ سرحد کے علاقائی اجتماع کے لئے 21 تا 23ر جون کی تاریخیں طے کی گئی تھیں لیکن مقامی سطح پر اچانک صوبائی اسمبلی کی ایک سیٹ پر ضمنی انتخابات اور کچھ دیگر وجوہات کے باعث اس اجتماع کو آخری دنوں میں ملتوی کرنا پڑا۔ یہ اجتماع ریلی کی صورت میں 27ر ستمبر کو دیر میں منعقد ہوا جہاں امیر محترم نے نماز جمعہ سے قبل "جہاد اور غلبہ دین کی جدوجہد اسوہ رسول ؐ کی روشنی میں" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

رمضان المبارک میں دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام

قرآن مجید کی ہدایات اور انقلابی فکر سے عوام الناس کو روشناس کروانے کے لئے ہر سال رمضان المبارک میں پورے ملک میں نماز تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمہ قرآن حکیم کا اہتمام ہوتا ہے۔ اس سال مختلف شہروں میں 55 مقامات پر دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام ہوئے' جن میں سے بیشتر مقامات پر تنظیم کے سینئر رفقاء نے خود یہ ذمہ داری ادا کی۔ کچھ مقامات پر ویڈیو کیسٹس کے ذریعے امیر محترم کے دورۂ ترجمہ قرآن سے استفادہ کیا گیا۔ حلقہ سندھ وبلوچستان میں 17 مقامات پر' حلقہ لاہور ڈویژن میں 18 مقامات پر' حلقہ پنجاب شمالی میں 11 مقامات پر' حلقہ پنجاب جنوبی میں 4 مقامات پر' حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن اور حلقہ پنجاب غربی میں دو دو مقامات پر اور حلقہ آزاد کشمیر میں ایک مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام ہوئے۔

منکرات کے خلاف احتجاجی مظاہرے

تنظیم اسلامی قرآنی حکم امربالمعروف ونہی عن المنکر کے حوالے سے امربالمعروف کے ساتھ ساتھ نہی عن المنکر پر بھی پورا زور دیتی ہے۔ معاشرے میں موجود مختلف منکرات اور حکومت اور دیگر اداروں کے خلاف اسلام اقدامات کے خلاف تنظیم اسلامی وقتاً فوقتاً پرامن احتجاجی مظاہروں کا اہتمام کرتی ہے۔ بڑے شہروں میں مرکزی اور اہم مقامات پر مقامی تنظیمیں اور ناظمین حلقہ جات ان مظاہروں کا انتظام کرتے ہیں۔ رفقاء بینرز اور پلے کارڈز' جن پر منکرات کے خلاف نعرے درج ہوتے ہیں' اٹھاکر منظم انداز میں مقررہ سڑکوں پر گشت کرتے ہیں۔ لاؤڈ سپیکر پر اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکام کی خلاف ورزی کے بھیانک انجام سے متعلقہ اداروں اور عوام کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ منکرات کے خلاف رائے عامہ کو تیار کرنے کے لئے مظاہرے کے دوران کثیر تعداد میں ہینڈ بلز تقسیم کئے جاتے ہیں' جن میں منکرات کی مذمت اور ان کو اختیار کرنے والوں کے خوفناک انجام کو بیان کیا جاتا ہے۔

دوران سال حلقہ سندھ وبلوچستان نے 7' لاہور ڈویژن نے 4' پنجاب شمالی نے دو' پنجاب غربی نے دو' پنجاب جنوبی نے دو اور حلقہ سرحد نے ایک مظاہرہ کیا۔ یہ مظاہرے حکومت کے تین خلاف اسلام فیصلوں' اقلیتوں کو دوہرے ووٹ اور مخلوط انتخابات کے فیصلے' عورت کے لئے سزائے موت ختم کرنے کے فیصلے اور حکومت کے بہبود آبادی پروگرام کے مقابلے میں اسلام کے حقیقی بہبود آبادی پروگرام سے حکومت اور عوام کو آگاہ کرنے کے لئے کئے گئے۔ اس کے علاوہ ذرائع ابلاغ خصوصاً ٹیلویژن کے مخرب اخلاق پروگراموں کے خلاف بھی وقتاً فوقتاً مظاہرے کئے گئے۔

کھپت جرائد

تنظیم اسلامی کا نقیب و ترجمان ماہنامہ میثاق' تحریک خلافت کا ترجمان ہفت روزہ ندائے خلافت اور مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کا ماہنامہ حکمت قرآن باقاعدگی سے شائع ہوتے رہے۔ ماہنامہ میثاق اور ندائے خلافت کی اشاعت میں دوران سال کوئی نمایاں اضافہ نہیں ہو سکا' چنانچہ میثاق حسب معمول قریباً 5 ہزار اور ندائے خلافت تین ہزار فی شمارہ طبع ہوتے رہے۔ حلقہ جات میں ان جرائد کی کھپت کا مجموعی اندازہ میثاق 2194 اور ندائے خلافت 1546 ہے۔ حلقہ جات کے حساب سے کھپت درج ذیل ہے۔

	میثاق	ندائے خلافت	حکمت قرآن
حلقہ سندھ وبلوچستان	722	542	111

حلقہ پنجاب جنوبی	90	35	26
حلقہ لاہور ڈویژن	488	476	75
حلقہ پنجاب غربی	140	90	41
حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن	49	56	10
حلقہ پنجاب شمالی	350	138	101
آزاد کشمیر	61	14	4
حلقہ سرحد	177	83	27
امارات	117	258	36
کل تعداد	2194	1702	431

لائبریریاں اور مکتبے

لوگوں کو تنظیم اسلامی کے فکر و مقاصد سے متعارف کروانے کا ایک موثر ذریعہ کتب و کیسٹس کی لائبریریاں بھی ہوتی ہیں۔ یہ اکثر و بیشتر تنظیموں کی سطح پر قائم ہیں۔ کتب کے مقابلے میں لوگ کیسٹس سننا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ کیسٹس میں بھی آڈیو کیسٹس زیادہ موثر ثابت ہو رہی ہیں۔ حلقوں کے دفاتر میں کیسٹ کا پیئر موجود ہیں' جہاں سے مفت یا معمولی معاوضہ پر کیسٹس ریکارڈ کر کے دی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں کتب و کیسٹس فروخت کے لئے بھی موجود ہوتی ہیں۔ ہمارا تمام لٹریچر' ماہنامہ میثاق اور ندائے خلافت وغیرہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے تحت طبع ہوتا ہے۔ اسی طرح آڈیو / ویڈیو کیسٹس کی تیاری کے تمام مراحل بھی مرکزی انجمن کے تحت ہی طے ہوتے ہیں۔ پھر لٹریچر اور کیسٹس کی خرید و فروخت کا بیشتر کام بھی مرکزی مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور اور اس کی ذیلی انجمنوں کے تحت ہی انجام پاتا ہے۔ تمام بڑے شہروں میں یا تو ذیلی انجمنیں قائم ہیں یا مرکزی انجمن کے سب ڈپو موجود ہیں جہاں سے کتب اور کیسٹس کی سپلائی جاری ہے۔ اس طرح انجمنوں کے تحت ہی لائبریریاں بھی قائم ہیں جہاں سے لوگ استفادہ کرتے ہیں۔ کئی ایک مقامی تنظیموں اور حلقہ جات کے دفاتر میں بھی لائبریریاں قائم کی گئی ہیں جہاں تنظیم کا لٹریچر اور کیسٹس افادۂ عام کے لئے موجود ہیں۔

یہاں کچھ ایسے حلقوں اور تنظیموں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جہاں سے دوران سال کتب اور کیسٹس کی غیر معمولی فروخت ہوئی ہے۔ اس معاملے میں سرفہرست حلقہ امارات ہے جہاں سے مجموعی طور پر پانچ لاکھ چھہتر ہزار تین سو دو روپے کی کتب اور کیسٹس فروخت ہوئیں' دوسرے

نمبر پر تنظیم اسلامی الریاض ہے جہاں سے چار لاکھ روپے کی کتب اور کیسٹس فروخت ہوئیں اور تقریباً پچاس ہزار روپے کی کتب اور کیسٹس ہدیتاً دی گئیں۔ مزید بر آں تین لاکھ روپے مالیت کے لگ بھگ کتب اور کیسٹس مقامی لائبریری میں افادۂ عام کے لئے موجود ہیں۔ حلقہ سندھ بلوچستان نے دوران سال ایک لاکھ پچاسی ہزار روپے کی کتب و کیسٹس فروخت کیں اور لائبریری سے اٹھارہ سو آڈیو / ویڈیو کیسٹس اور کتب جاری ہوئیں۔ حلقہ حجاز کے تحت جدہ تنظیم نے پچیس ہزار نو سو چھتر روپے کی کیسٹس فروخت اور تین ہزار چار سو پچاس روپے کی کیسٹس دلچسپی رکھنے والے حضرات کو ہدیتاً پیش کیں۔ الجبیل تنظیم نے چار سو دس ویڈیو اور چار سو اڑتیس آڈیو کیسٹس تیار کر کے فروخت کیں۔

تنظیمی سال 96-95ء کے دوران حلقہ جات میں ہونے والی قابل ذکر دعوتی سرگرمیوں کا اجمالی تذکرہ

حلقہ جات' تنظیموں اور اسرہ جات میں دوران سال توسیع دعوت اور تنظیمی استحکام کے لئے رفقاء نے جو جدوجہد اور محنت کی اس سب کا احاطہ تحریر میں لانا نہ ممکن ہے اور نہ ضروری۔ اس لئے کہ یہ ساری جدوجہد جس ہستی کو راضی کرنے کے لئے کی گئی ہے اس کے علم میں اپنی تمام تر باریکیوں کے ساتھ آچکی ہے۔ یہ جدوجہد کرنے والے اپنی نیتوں اور ارادوں کی پاکیزگی کے تناسب سے اجر کے مستحق قرار پا چکے۔ یہاں دعوتی و تنظیمی سرگرمیوں کا ایک خلاصہ ہے جو پیش کیا جارہا ہے جس سے اندازہ ہو گا کہ الحمد للہ نظم وضبط کے ساتھ یہ قافلہ جوش وجذبے سے سرشار اپنی منزل کی جانب رواں دواں ہے۔ چنانچہ ذیل میں حلقوں میں ہونے والی سرگرمیوں کا نہایت اجمالی تذکرہ پیش خدمت ہے۔

حلقہ جات میں ہونے والی مشترک دعوتی و تنظیمی سرگرمیوں کا تذکرہ مخصوص عنوانات کے تحت پہلے ہی کیا جاچکا ہے۔ کچھ منفرد سرگرمیوں کی تفصیل حلقوں کے حوالے سے ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

حلقہ سرحد

i) ماہ اکتوبر 95ء میں اسرہ تیمرگرہ کے نقیب جناب محمد فہیم صاحب نے علماء' دانشوروں' ڈاکٹروں اور پروفیسروں سے خصوصی ملاقاتیں کر کے امیر محترم کی تین تنظیموں کے وفاق کی تجویز پر گفتگوئیں کیں اور انہیں میثاق کا متعلقہ شمارہ مطالعہ کے لئے دیا۔

ii) ماہ نومبر میں پشاور میں پانچ روزہ جز وقتی تربیتی ورکشاپ میں 50 سے 175 احباب کو دین کے جامع تصور سے روشناس کروایا گیا۔

iii) احسان الودود صاحب نے صوفی محمد صاحب کے علاقے میدان کمبڑ میں اور ڈاکٹر فیض الرحمٰن صاحب نے خار باجوڑ ایجنسی میں لائبریریاں قائم کی ہیں جو روزانہ مقررہ اوقات میں کھل رہی ہیں۔

iv) مقامی ریسٹ ہاؤس دیر میں 23 اعلیٰ تعلیم یافتہ حضرات کو "تنظیم اسلامی کی دعوت" کے موضوع پر امیر محترم کے خطاب کی ویڈیو کیسٹ دکھائی گئی۔

v) مولانا حضرت گل صاحب نے دو سو سے زائد مساجد میں خطاب کے دوران نظام خلافت اور انقلاب کے نبوی طریق کار کی وضاحت کی اور تنظیم اسلامی کا تعارف کروایا۔

vi) ماہ مارچ میں ناظم اعلیٰ نے ناظم حلقہ سرحد کے ہمراہ حلقہ کا دورہ کیا' جس کے دوران ناظم حلقہ نے پشاور' تیمرگرہ' دیر' باجوڑ' میدان اور بیبیوڑ وغیرہ میں رفقاء واحباب سے خصوصی ملاقاتیں کروائیں اور کئی ایک مقامات پر تنظیمی اور دعوتی خطابات بھی ہوئے۔ تیمرگرہ میں جماعت اسلامی کے صوبائی امیر ڈاکٹر یعقوب اور تیمرگرہ کے امیر جماعت سے ان کے ایک دارالعلوم میں تفصیلی ملاقات میں "منہج انقلاب نبوی" پر مفصل تبادلہ خیال ہوا۔

vii) پشاور کی سطح پر اعزہ واقارب کے لئے دعوتی پروگرام میں 60 افراد شریک ہوئے۔

viii) ناظم حلقہ کا تنظیم پشاور' اسرہ جات اور منفرد رفقاء سے مضبوط تحریری وعملی رابطہ رہا اور خطوط اور ذاتی ملاقاتوں کے ذریعے ذمہ دار اور منفرد رفقاء کو متحرک کرنے کی بھرپور کوشش کی گئی۔

xi) ماہ اگست میں ناظم حلقہ نے تنظیم اسلامی اور اس کے مقاصد کے تعارف اور تشہیر کے ضمن میں دس روزہ پروگرام تشکیل دیا جس کے دوران گاڑی پر نصب شدہ لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے مختصر جملوں میں تنظیم کے نام اور مقاصد کا تعارف کروایا گیا۔ مساجد میں نمازوں کے بعد خطابات کئے گئے اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ بازاروں اور معروف دکانوں' پبلک کال بوتھ' مساجد اور پبلک مقامات پر اسٹیکرز لگائے گئے اور ذاتی ملاقاتوں کے ذریعے لوگوں کو تنظیم کی انقلابی دعوت سے روشناس کروایا گیا۔ یہ پروگرام تین حصوں میں مکمل کیا گیا۔

پہلے مرحلے میں 8 تا 11 اگست کوہاٹ اور بنوں ڈویژنوں کے درج ذیل علاقوں کا دورہ کیا گیا۔ مسلم آباد' لاچی' کرک' احمد بانڈی' تمرڈ' میل' نظام بازار' بنوں' سرائے نورنگ' لکی مروت' میر علی' ٹل' درانگر' ہنگو' کوہاٹ' بلی ٹنگ' تورغ۔ اس مرحلے میں سات مساجد میں خطابات

ہوئے۔ 17 قصبوں / شہروں میں کام ہوا۔ 694 کلو میٹر سفر طے کیا گیا۔

دوسرے مرحلے میں 13 تا 15 اگست پشاور اور مردان ڈویژنوں کا دورہ ہوا جس کے دوران وہبی' مانکی شریف' زیارت کاکا صاحب' جہانگیرہ' زیدہ' پنج پیر' مرغز' کرم خیل' صوابی' نواں کلے' شیوہ اڈا' شہباز گڑھی' ساول ڈھیر' لوند خوڑ' ہاتھیاں' شیر گڑھ' درگی' منی کوٹ' مردان' عمرزئی' اتمان زئی' تنگی' شبقدر میں کام کیا گیا۔ اس مرحلے میں 9 مساجد میں خطاب ہوا اور 19 قصبات اور شہروں میں دعوت پہنچائی گئی۔ 470 کلو میٹر مسافت طے کی گئی۔

تیسرے مرحلے میں 16 تا 20 اگست سوات' دیر' چترال اور باجوڑ ایجنسیوں کا دورہ ہوا جس کے دوران رستم' پیر بابا' ایلا' چینہ' سواڑی' کاٹ کلہ' سالارزئی' بری کوٹ' گوگدرہ' ڈگر شگوڑ' شاہ پور' میلے بابا' اپوری' خوازہ خیلہ' چار باغ' سیدو شریف' چکدرہ' تیمرگرہ' بی بی یوڑ' درروش' چرکن' چترال' داروڑہ' واڑی' خال' کھبڑ' باجوڑ' ناوا گئی' گنداؤ اور غلہ نئی' یکہ غنڈ میں کام کیا گیا۔ اس مرحلہ میں کل 13 مساجد میں خطاب اور 29 قصبات و دیہات اور شہروں میں کام ہوا۔ کل 1102 کلو میٹر سفر کیا گیا۔ اس پورے پروگرام میں 9 رفقاء اور 5 احباب شریک رہے' جن میں سے میجر فتح محمد صاحب' مولانا حضرت گل اور بلال احمد تمام پروگراموں میں شریک ہوئے جب کہ دیگر پروگراموں میں رفقاء جزوی طور پر شرکت کرتے رہے۔

حلقہ پنجاب شمالی

ناظم حلقہ برادرم شمس الحق اعوان صاحب اپنے نائب ناظمین کے ہمراہ بڑی سرگرمی' محنت اور کامیاب منصوبہ بندی کے ساتھ تنظیم کے مشن کو آگے بڑھانے میں ہمہ تن مصروف ہیں جس کے نتیجے میں دوران سال حلقے میں 3 تنظیموں اور 14 اسروں کا اضافہ ہوا۔ دیگر سرگرمیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

i) اسرہ ماڈل ٹاؤن ہمک میں ماہ اکتوبر 95ء میں ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کے درس قرآن کا اہتمام کیا گیا جس میں رفقاء کی محنت کے نتیجے میں ایک سو سے زائد احباب شریک ہوئے۔

ii) ماہ نومبر میں ٹیکسلا میں "فکر اقبال اور احیائے خلافت" کے موضوع پر جلسہ ہوا۔ دیگر تنظیموں کے مقررین کو بھی بلایا گیا۔ حاضری تین سو افراد سے زائد رہی۔ ماہ نومبر ہی کے دوران جہلم میں امیر محترم نے جلسہ عام اور بار کونسل میں خطاب فرمایا۔ جلسہ میں حاضری 500 سے زائد تھی۔

iii) 7 جنوری کو پورے حلقے میں تنظیم کے تعارف کی خصوصی مہم چلائی گئی جس کے دوران

بینرز لگائے گئے' پمفلٹ تقسیم ہوئے اور ذاتی رابطے کے ذریعے دعوت پہنچائی گئی۔

(iv) جنوری ہی میں خصوصی تربیتی اجتماع برائے ذمہ داران منعقد کیا گیا جس میں 34 ذمہ دار رفقاء شریک ہوئے۔

(v) خواتین اور بچیوں کے لئے ایک خصوصی درس قرآن کا مشترکہ پروگرام مقامی ماڈل سکول اسلام آباد میں ہوا۔ تین سو خواتین شریک ہوئیں۔ اس سکول میں ہمارے ایک رفیق کی اہلیہ ہفتہ وار درس قرآن دے رہی ہیں۔

(vi) دوران رمضان مساجد میں معتکف حضرات سے رابطہ کر کے "مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق" نامی کتابچہ 1300 کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔

(vii) ماہ اپریل و مئی میں برادرم باسط بلال کوشل صاحب کے 8 پروگرام مختلف فورمز پر کروائے گئے۔

(viii) ناظم حلقہ نے F-8 میں ایک فاؤنڈیشن کے تحت اسلام کے سیاسی نظام پر متعدد لیکچرز دیئے۔

(ix) ماہ اپریل میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے تحت نیشنل بک فیئر میں حلقے کی جانب سے کیسٹس اور کتب کا اسٹال لگایا گیا۔ سیل کے علاوہ تنظیم اور امیر محترم کی کتب اور کیسٹس کا بڑے پیمانے پر تعارف ہوا۔

(x) ماہ مئی میں چاروں تنظیموں اور حلقہ سے متعلق اسرہ جات کے رفقاء نے اعزہ واقارب کے لئے خصوصی دعوتی اجتماعات منعقد کئے۔

(xi) ماہ جون میں جامع مسجد بالا کوٹ میں امیر محترم نے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد صوبائی اسمبلی ہال ایبٹ آباد میں خطاب فرمایا۔ اخوت اکیڈمی اسلام آباد میں بھی خطاب ہوا۔

(xii) ماہ جولائی میں حلقے میں شامل چاروں تنظیموں نے عشرۂ دعوت کے دوران بھرپور دعوتی کام کیا۔ کارنر میٹنگز اور دروس قرآن کا خصوصی اہتمام کیا گیا' مختلف مقامات پر مکتبے لگائے گئے اور کتب فروخت کی گئیں۔ کثیر تعداد میں لوگوں سے ذاتی رابطہ کر کے تنظیم اسلامی اور اس کے فکر سے متعارف کروایا گیا۔

(xiii) ناظم حلقہ نے پنڈی گھیب' مانسہرہ' ایبٹ آباد' ہری پور وغیرہ کے مسلسل دورے جاری رکھے۔

(xiv) سالانہ اجتماع منعقدہ لیاقت باغ راولپنڈی کے انتظامات کے لئے حلقے کے تمام رفقاء نے جانی ومالی انفاق میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس ضمن میں ناظم حلقہ نے متعدد مشاورتی اجتماعات

کئے جن میں سالانہ اجتماع کے انتظامات کو باہمی مشورے سے آخری شکل دی گئی۔

حلقہ آزاد کشمیر

حلقہ آزاد کشمیر پاکستان کے تمام حلقوں میں سب سے چھوٹا حلقہ ہے۔ گزشتہ تین چار سال سے وہاں محنت ہو رہی تھی لیکن کوئی نتیجہ سامنے نہیں آرہا تھا' لیکن گزشتہ سال کے دوران ناظم حلقہ برادرم خالد محمود عباسی نے علاقے کے لوگوں کی نفسیات کو سمجھتے ہوئے عمدہ حکمت عملی اختیار کر کے تنظیم کے کام کو کافی آگے بڑھایا ہے۔

i) آزاد کشمیر میں زیادہ تر دعوتی کام دروس قرآن کے حلقوں کے تحت ہوتا رہا ہے جن میں رفقاء کم اور احباب زیادہ شریک ہوتے رہے ہیں۔ مظفرآباد میں ہر اتوار کو بعد نماز مغرب درس قرآن ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ نقیب اسرہ عبدالقیوم قریشی جو اب امیر تنظیم ضلع مظفرآباد ہیں' مظفرآباد کے نواح میں ایک جامع مسجد میں خطبہ جمعہ کے ذریعے قرآن مجید کا انقلابی فکر عام کرنے میں مصروف ہیں۔ ناظم حلقہ دھیرکوٹ میں کھلی جگہ پر ہفتہ وار درس قرآن باقاعدگی سے دیتے ہیں۔ باسیاں اور بیروٹ میں بھی ہفتہ وار درس قرآن باقاعدگی سے ہوتا رہا۔ ماہ مئی سے ضلع باغ میں بھی ناظم حلقہ نے ایک ہفتہ وار درس کا آغاز کر دیا ہے۔

ii) مظفرآباد کے ایک کامرس کالج میں طلبہ و اساتذہ سے فرائض دینی کے موضوع پر خطاب میں 30 کے لگ بھگ افراد شریک ہوئے۔

iii) ناظم حلقہ نے رفقاء کے تعاون سے دھیرکوٹ اور مظفرآباد میں ماہ جون میں منعقد ہونے والے علاقائی اجتماع اور جلسہ ہائے عام کی تشہیر کے سلسلے میں پورے علاقے میں بھرپور چاکنگ اور ذاتی رابطوں کی کامیاب مہم کا آغاز کیا جس کے ذریعے پورے علاقے میں تنظیم اسلامی کا اچھا خاصا تعارف ہو گیا اور نتیجتاً" دونوں مقامات پر جلسوں میں حاضری غیر معمولی طور پر بہت زیادہ رہی اور صرف دو ماہ جون جولائی میں دس ساتھی تنظیم کو میسر آئے۔

iv) ماہ جولائی میں بیروٹ میں منعقدہ سیرت النبی ؐ کے جلسے میں اتباع رسول ؐ کے حوالے سے فریضہ اقامت دین کے موضوع پر موثر گفتگو کا موقع میسر آیا۔

v) ناظم حلقہ نے باڑیاں میں سیرت النبی ؐ کے جلسے سے خطاب کیا جسے بہت پسند کیا گیا۔

vi) رنگلہ کے ہائر سیکنڈری سکول میں شہادت علی الناس کے موضوع پر اساتذہ سے خطاب کیا گیا۔

vii) دھیرکوٹ پائلٹ سیکنڈری سکول میں دو پروگراموں میں شہادت علی الناس اور حقیقت

نفاق پر خطابات ہوئے۔

viii) باغ میں سرکاری ملازمین کے تین ماہانہ اجتماعات میں درس قرآن دیا۔ نیز جون میں مظفرآباد سیکرٹریٹ میں درس قرآن دیا۔

ix) آزاد کشمیر میں چار مقامات دھیرکوٹ' مظفرآباد' رنگلہ' باغ اور بیروٹ باسیاں میں باقاعدہ دفاتر قائم ہو گئے ہیں جہاں ہفتہ وار دروس قرآن کے علاوہ لائبریریاں بھی قائم ہیں جہاں سے کتب اور کیسٹس سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن

ناظم حلقہ برادرم شاہد اسلم صاحب نہایت محنت سے اپنے حلقے کے مسلسل ماہانہ دوروں کے ذریعے تنظیم کے انقلابی فکر کو پھیلانے میں مصروف ہیں۔ حلقے میں کئی مقامات پر باقاعدہ ہفتہ وار / ماہانہ درس قرآن دیتے ہیں۔

i) ماہ نومبر میں گجرات میں سہ روزہ جز وقتی تربیتی کلاس کا اہتمام کیا گیا جس میں رفقاء و احباب کو منتخب نصاب کا ترجمہ اور مطالعہ لٹریچر کروایا گیا۔

ii) ماہ دسمبر میں جنرل محمد حسین انصاری صاحب نے گجرات بار کونسل سے خطاب کیا اور وکلاء کے سوالوں کے جواب دیئے۔

iii) اسرہ جلالپور جٹاں کے رفقاء نے 50 افراد سے رابطہ کر کے خط و کتابت کورس کے ذریعے تنظیم کی بنیادی دعوت پہنچائی۔

iv) ماہ مارچ میں گوجرانوالہ میں تین مقامات پر حلقہ مطالعہ قرآن کا آغاز کیا گیا۔

v) نقباء کی تربیت کے لئے ایک روزہ پروگرام گوجرانوالہ میں ہوا جس میں 19 اسروں کے نقباء نے شرکت کی۔

vi) ضلع شیخوپورہ میں جھبراں کے کئی مسلسل دوروں کے نتیجے میں وہاں ایک نیا اسرہ تشکیل پا گیا۔

vii) ماہ مئی کے دوران کھاریاں' پھالیہ اور حافظ آباد میں ایک روزہ دعوتی و تعارفی پروگرام منعقد کئے گئے جس کے دوران کثیر تعداد میں تنظیم کی دعوت پر مشتمل فولڈرز تقسیم کئے گئے۔ ہر شہر میں تنظیم کی دعوت پر مشتمل ہینگرز بھی لگائے گئے اور احباب سے خصوصی ملاقاتیں کی گئیں۔

viii) گجرات کی امارت کی ذمہ داری عبدالرؤف صاحب کے معذرت کرنے پر جناب احمد علی بٹ صاحب کے سپرد کی گئی۔

ix) اس حلقہ کی خصوصی دعوتی سرگرمی تفہیم دین کورس ہے جو لوگوں کو دین کا انقلابی فکر سمجھانے میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ سات دن شام کے اوقات روزانہ دین کے اہم بنیادی موضوعات پر سینئر رفقاء کے لیکچرز ہوتے ہیں۔ آخری دن امتحان ہوتا ہے۔ کامیاب ہونے والوں کو باقاعدہ سندیں دی جاتی ہیں۔ یہ ہفت روزہ کورس ڈسکہ' گوجرانوالہ' گجرات اور سیالکوٹ میں منعقد کیۓ گئے۔ ان پروگراموں میں مجموعی طور پر 15 خواتین اور 265 حضرات باقاعدہ شریک ہوئے۔ کئی دیگر مساجد سے بھی اس پروگرام کو منعقد کرنے کی دعوت موصول ہوئی ہے۔

حلقہ لاہور ڈویژن

ناظم حلقہ محمد اشرف وصی صاحب رفقاء کے تعاون سے توسیع دعوت کے کام میں تن دہی سے مصروف ہیں۔ دوران سال اہم سرگرمیاں درج ذیل رہیں۔

i) گزشتہ سالانہ اجتماع مینار پاکستان لاہور کے سبزہ زار میں منعقد ہوا۔ تنظیم اسلامی کا یہ پہلا سالانہ اجتماع تھا جو کھلے میدان میں ہوا۔ الحمدللہ رفقاء حلقہ لاہور ڈویژن نے اس اجتماع کے جملہ انتظامات کی ذمہ داری کو احسن طریق پر انجام دیا اور بہترین ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا۔

ii) ماہ نومبر میں امیر محترم نے لاہور بار ایسوسی ایشن سے خطاب کیا۔ 200 شریک وکلاء میں دعوتی لٹریچر پر مشتمل پمفلٹس کا سیٹ تقسیم کیا گیا۔

iii) ناظم حلقہ نے حلقے کا دعوتی دورہ کیا جس کے دوران کثیر تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا' سٹیکرز لگاۓ گئے اور بھائی پھیرو' پتوکی' حجرہ شاہ مقیم' عارف والا' ساہیوال میں متعدد دعوتی خطابات بھی ہوۓ۔

iv) رمضان المبارک کی ستائیسویں شب میں قیام پاکستان کے 50 سال مکمل ہونے کے حوالے سے خصوصی طور پر تیار کردہ دس ہزار پمفلٹس مساجد میں تقسیم کیۓ گئے۔

v) ماہ فروری میں ناظم حلقہ نے امراء تناظیم لاہور کے ہمراہ پریس کلب لاہور میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا جس میں سود کے خلاف سپریم کورٹ میں دائر کردہ پٹیشن پر فیصلہ کرنے کے لئے صدر سے خصوصی بنچ تشکیل دینے کا مطالبہ کیا۔

vi) یکم تا آٹھ مارچ حلقے میں ایک خصوصی دعوتی و تربیتی پروگرام ہوا جس کے دوران مختلف اوقات میں دعوتی مہم میں 30 رفقاء نے شرکت کی۔ 65 مقامات پر دعوتی خطابات ہوۓ۔ 2 مقامات پر جلسہ ہاۓ عام اور 6 مساجد میں دروس قرآن ہوۓ۔ تنظیم کی دعوت پر مشتمل چھ ہزار سٹیکرز اور 8 ہزار پمفلٹس اوکاڑہ' قصور اور ساہیوال میں تقسیم کیۓ گئے۔

vii) حلقہ لاہور ڈویژن کے علاقائی اجتماع کی تشہیر کے حوالے سے اجتماع سے قبل ساہیوال شہر میں تنظیم کے تعارف کے سلسلے میں شہر کو چار حصوں میں تقسیم کر کے لاہور کی تنظیموں کے 30 کے لگ بھگ رفقاء نے دو روزہ پروگراموں کی صورت میں مارکیٹوں اور بازاروں میں کثیر تعداد میں اسٹکرز لگائے اور تنظیم کی دعوت پر مبنی پمفلٹس تقسیم کئے گئے۔

viii) ماہ مئی میں حلقہ لاہور کے سہ ماہی اجتماع میں مولانا وصی مظہر ندوی صاحب نے خطاب فرمایا۔

ix) نقباء کی تربیت کے تین پروگرام ہوئے جن میں نقباء کو ان کی منصبی ذمہ داریوں کی ادائیگی اور ان میں پیش آمدہ مسائل کے حوالے سے ضروری رہنمائی اور ہدایات دی گئیں۔

x) ماہ جولائی 96ء میں حلقہ میں ہفتہ دعوت کے حوالے سے خصوصی مہم کے دوران لاہور میں موجود لوکل اور شہروں کے درمیان چلنے والی ویگنوں' بسوں اور فلائنگ کوچز کے اندر تنظیم اسلامی کی دعوت پر مبنی سٹیکرز چسپاں کئے گئے۔ نیز لاہور ریلوے اسٹیشن سے روانہ ہونے والی گاڑیوں میں بھی سٹیکرز لگائے گئے۔ اس مہم میں لاہور کی چھ تنظیموں کے رفقاء نے بھرپور حصہ لیا اور اپنے اپنے حصے کا کام احسن طریق پر انجام دیا۔ اس مہم کے دوران 17 ہزار سٹیکرز استعمال ہوئے۔

xi) حلقہ لاہور نے ماہ جولائی میں "حقیقی بہبود آبادی واک" کے عنوان سے مال روڈ پر پرامن جلوس نکالا جس میں بہبود آبادی کے حقیقی مفہوم کو واضح کیا گیا۔ بینرز' پلے کارڈز اور ہینڈبل کے ذریعے لوگوں کو بتایا گیا کہ بہبود آبادی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ موجودہ ظالمانہ اور استحصالی نظام ہے۔ بہبود آبادی کا اصل مفہوم یہ ہے کہ لوگوں کی بنیادی ضروریات غذا' لباس' رہائش' علاج اور تعلیم کا انتظام کیا جائے نہ کہ آبادی میں اضافہ کو روک کر لوگوں کا استحصال جاری رکھا جائے۔

حلقہ پنجاب غربی

ناظم حلقہ پنجاب غربی محمد رشید عمر صاحب نہایت سرگرمی سے حلقے میں توسیع دعوت کے لئے کوشاں ہیں۔

i) حلقے کے ذمہ داران کے 5 رکنی وفد نے تبلیغی بھائیوں اور ان کے رکن شوریٰ سے خصوصی ملاقات کر کے انہیں منہج انقلاب نبوی ؐ کے حوالے سے انقلاب کی ضرورت واہمیت سے آگاہ کیا۔

ii) چک 127 سرگودھا میں جلسہ عام سے ناظم حلقہ اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔

iii) سانگلہ ہل میں توسیع دعوت کے سلسلے میں سہ روزہ کیمپ لگایا گیا۔ اقلیتوں کو دوہرے ووٹ کے حق کے فیصلے کے خلاف پوسٹرز لگائے گئے' مساجد میں خصوصی خطابات اور معززین شہر سے خصوصی دعوتی ملاقاتیں کی گئیں۔

iv) اسرہ چک 127 میں خواتین کا ایک خصوصی اجتماع منعقد کیا گیا جس میں 600 سے زائد مقامی خواتین نے شرکت کی۔ بیگم ڈاکٹر خالد حمید ضیغم نے خصوصی دعوتی خطاب کیا۔

v) ناظم و نائب ناظم حلقہ نے سرگودھا کے ساتھی عبدالسمیع کے ہمراہ میانوالی میں پروفیسرز' ہیڈ ماسٹرز' تاجر یونین کے عہدہ دار اور جماعت اسلامی اور تنظیم اساتذہ کے امراء سے خصوصی ملاقاتیں اور گفتگوئیں کیں۔

vi) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں حلقہ کے زیر اہتمام ایک جلسہ میں اسلامی جمہوریت کے عنوان سے مذاکرہ میں جماعت اسلامی' تنظیم الاخوان اور دیگر معروف تنظیموں کے ذمہ داران کے علاوہ ناظم حلقہ نے بھی خطاب کیا۔

vii) سانگلہ میں امیر محترم کے خصوصی خطاب کا اہتمام کیا گیا۔ مقامی رفقاء کی محنت کے نتیجے میں چار سو سے زائد افراد جلسے میں شریک ہوئے۔

viii) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تنظیم اسلامی کی لائبریری کے افتتاح کے موقع پر امیر محترم نے خطاب فرمایا۔ اس موقع پر چار حضرات تنظیم میں شامل ہوئے۔

ix) ماہ جولائی میں حلقہ کی سطح پر عشرۂ دعوت کے پروگرام کے دوران فیصل آباد' سرگودھا اور ان سے ملحقہ 16 قصبات چک جھمرہ' برنالہ' برجمنڈی' چنیوٹ' پنڈی بھٹیاں' بچہ کلاں' چک بھابڑا' کوٹ مومن' بھلوال' بھیرہ' چک نمبر 7 شمالی' داؤد خیل' سکندر آباد' کالاباغ' واں بچھراں اور قادر آباد میں 10 رفقاء کی جماعت نے بھرپور دعوتی کام کیا۔ مساجد میں دعوتی خطاب ہوئے' دعوتی لٹریچر کثیر تعداد میں لوگوں تک پہنچایا گیا' پوسٹرز کے ذریعے دین کی انقلابی دعوت کو عام کرنے کی کوشش کی گئی اور لوگوں سے خصوصی ملاقاتیں کی گئیں۔ بھیرہ میں پیر کرم شاہ صاحب اور شاہی مسجد بھیرہ کے متولی بگوی خاندان کے ذمہ دار حضرات سے خصوصی طور پر ملاقاتیں کر کے تنظیم کی دعوت اور لٹریچر مہیا کیا گیا۔ الحمدللہ پورے علاقے میں تنظیم کا وسیع پیمانے پر تعارف ہوا اور کئی اہم حضرات تنظیم میں شامل ہوئے۔ اس دورہ میں تقریباً گیارہ سو کلومیٹر کا فاصلہ طے ہوا۔

حلقہ پنجاب جنوبی

حلقے کے ناظم برادرم مختار حسین فاروقی صاحب دروس قرآن' خطابات عام اور ترجمہ القرآن کی نشستوں کے ذریعے حلقے میں دین کا انقلابی فکر عام کرنے میں مصروف ہیں۔

i) ناظم حلقہ نے ماہانہ وہفتہ وار دروس قرآن و ترجمہ القرآن کی نشستوں کے سلسلے میں ماہ مئی 96ء تک قریباً ہر ماہ بورے والا' رحیم یار خان' صادق آباد' وہاڑی' بہاولپور' سکھر' بہاولنگر' عبدالحکیم اور جھنگ کا دورہ کیا اور ملتان میں بھی متعدد مقامات پر دروس قرآن دیئے۔ دروس قرآن اور ترجمہ القرآن کی ان نشستوں سے مجموعی طور پر ہر ماہ لگ بھگ دو ہزار افراد استفادہ کرتے رہے۔

ii) ماہ نومبر 95ء میں امیر محترم نے بورے والا میں جلسہ عام سے خطاب فرمایا۔ نیز خانیوال ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں بھی خطاب کیا۔ دونوں پروگراموں کے لئے رفقاء نے خصوصی محنت کی۔

iii) 23ر نومبر کو پورے حلقے میں دعوتی کیمپ لگا کر رفقاء نے تنظیمی لٹریچر لوگوں تک پہنچایا۔

iv) ماہ دسمبر 95ء اور جنوری 96ء کے دوران خصوصی دعوتی پروگرام کے تحت 9 جماعتیں چار چار روز کے لئے حلقے کے دور دراز علاقوں میں دعوت پہنچانے کے لئے گئیں۔ دس ہزار ہینڈ بل اور تعارفی کتب لوگوں تک پہنچائی گئیں۔ حلقے کے 43 رفقاء نے ان پروگراموں میں حصہ لیا۔ 37 مقامات پر خطابات اور 4 مساجد میں خطاب جمعہ کا موقع ملا۔

v) رمضان المبارک میں وہاڑی کے چک WB 24 میں خواتین کا خصوصی اجتماع ہوا۔ 130 کے لگ بھگ خواتین شریک ہوئیں۔

vi) ملتان کی سطح پر ایک خصوصی دعوتی اجتماع' جو عید ملن پارٹی کی صورت میں کیا گیا' میں ناظم حلقہ نے 250 کے لگ بھگ شرکاء کے سامنے تنظیم اسلامی کی دعوت کے موضوع پر خطاب کیا۔

vii) ماہ اپریل میں امیر محترم نے قرآن اکیڈمی ملتان میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ رفقاء کی خصوصی تشہیری مہم کے نتیجے میں حاضری گیارہ سو سے متجاوز تھی۔

viii) ماہ مئی میں دولت گیٹ کے علاقے میں ڈاکٹر طاہر خاکوانی نے فرائض دینی کے جامع تصور پر خطاب کیا۔ 90 حضرات شریک تھے۔

ix) خواتین کے لئے عربی کلاس کا اجراء کیا گیا۔ 25 خواتین نے کورس کی تکمیل کی۔

x) تنظیم اسلامی ملتان کینٹ کے امیر ڈاکٹر عمر علی خان نے ملتان کینٹ میں بیس روزہ خصوصی دعوتی پروگرام منعقد کیا جس کے دوران روزانہ کسی ایک محلے میں کسی رفیق یا ہم خیال ساتھی کے گھر پر درس قرآن کی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ دعوتی و تعارفی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اس دعوتی پروگرام

کے آخر میں ایک جلسہ کا اہتمام کیا گیا جس میں ناظم حلقہ نے تنظیم اسلامی کی دعوت کے موضوع پر خطاب کیا۔ اس پروگرام میں ان تمام افراد کو مدعو کیا گیا جو بیس روزہ دعوتی پروگراموں میں شریک ہوئے تھے۔ 300 کے لگ بھگ افراد جلسے میں شریک ہوئے۔ بہت سے نوجوان اس پروگرام کے نتیجے میں تنظیم کے فکر سے متاثر ہوئے اور تنظیم میں شمولیت اختیار کی۔

حلقہ سندھ وبلوچستان

ناظم حلقہ محترم محمد نسیم الدین نہایت محنت سے اپنے وسیع و عریض حلقے میں تنظیمی ودعوتی سرگرمیوں کو منظم کرنے میں مصروف ہیں۔

i) ریلوے سکول سکھر میں خصوصی دعوتی اجتماع ہوا جس سے ناظم حلقہ نے خطاب کیا۔

ii) امیر محترم نے دوران سال 4 مرتبہ قرآن اکیڈمی کراچی میں ایک مرتبہ جامع مسجد طوبیٰ کوئٹہ میں اور ایک مرتبہ مدرسہ علوم الاسلامیہ منصورہ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ نیز مختلف مواقع پر مدیران قومی اخبارات سے ملاقات کی۔

iii) امیر تنظیم کوئٹہ نے کوئٹہ کینٹ ایریا میں آرمی آفیسرز کے ساتھ سات پروگرام کئے جن میں حاضری 50 سے 100 تک رہی۔

iv) ناظم اعلیٰ نے ماہ جنوری 96ء میں کراچی کی تنظیموں کا دورہ کیا۔ ذمہ دار رفقاء سے خصوصی ملاقاتوں میں تنظیمی ودعوتی امور پر گفتگو ہوئی۔ ناظم حلقہ کے ہمراہ حیدر آباد کا بھی دورہ کیا اور تمام رفقاء سے ملاقات اور تنظیمی مسائل پر گفتگو ہوئی۔

v) رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ناظم حلقہ نے دیگر رفقاء کے ہمراہ قرآن اکیڈمی کراچی کی جامع مسجد میں اعتکاف کیا۔ اعتکاف کے دوران 70 سے زائد معتکف حضرات کے ساتھ خصوصی پروگرام کئے۔ ذاتی ملاقاتوں اور تبادلہ خیالات کے نتیجے میں 16 حضرات تنظیم میں شامل ہوئے جن میں سے اکثریت تعلیم یافتہ نوجوانوں کی تھی۔

vi) 23 مارچ کو کراچی سے باہر ایک فارم پر ایک ہلکا پھلکا تربیتی وتفریحی پروگرام کیا گیا جس میں رفقاء اپنے اہل خانہ کے ہمراہ شریک ہوئے۔ خواتین کے لئے علیحدہ باپردہ اہتمام کیا گیا تھا۔

vii) 31 مئی کو قرآن اکیڈمی میں کراچی کی تمام تنظیموں کا مشترکہ تربیتی اجتماع ہوا۔ امیر محترم نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ راقم نے بھی تربیتی نشستوں میں رفقاء سے خطاب کیا۔

viii) ماہ جون کے دوران حلقہ کی تمام تنظیموں نے عشرۂ دعوت کے تحت دس دنوں پر مشتمل مختلف دعوتی پروگرام ترتیب دیئے۔ عشرۂ دعوت کے دوران مساجد کے باہر اور دیگر اہم

مقامات پر مکتبے لگائے گئے۔ تنظیم کی دعوت پر مشتمل لٹریچر مساجد کے باہر اور گھروں میں لوگوں تک پہنچایا گیا۔ کارنر میٹنگز اور جلسوں کے ذریعے دین کا انقلابی پیغام لوگوں تک پہنچایا گیا۔

ix) ناظم حلقہ نے کوئٹہ اور اندرون سندھ کے متعدد دعوتی و تنظیمی دورے کئے جن کے دوران رفقاء واحباب سے دعوتی و تنظیمی امور پر مفصل گفتگوئیں ہوئیں۔ معتمد حلقہ محمد سمیع صاحب نے بھی حلقے کے بعض مقامات کا دورہ کیا۔

x) اواخر ماہ دسمبر 95ء ناظم حلقہ کے تشکیل کردہ قافلہ تنظیم اسلامی نے اندرون سندھ کا دس روزہ طویل تعارفی اور دعوتی دورہ کیا جس کے دوران 50 سے زائد چھوٹے بڑے قصبات اور شہروں میں تنظیم کی دعوت کا تعارف کروایا گیا۔ دورہ کے دوران تنظیم کے تعارف و دعوت پر مشتمل ساٹھ ہزار ہینڈ بل تقسیم کئے گئے۔ ساڑھے بارہ ہزار اسٹیکرز چسپاں کئے گئے۔ مجموعی طور پر دو سو سندھی کتب کے سیٹ اور 300 اردو کتب چنیدہ افراد کو ہدیتاً دی گئیں۔ پانچ مقامات پر جلسہ ہائے عام کا اہتمام ہوا۔ بہت سی مساجد میں دروس قرآن اور خطابات کے ذریعے قرآن مجید کی انقلابی تعلیمات کو پیش کیا گیا۔ ذاتی رابطے کے ذریعے علماء' دانشور اور دیگر تعلیم یافتہ حضرات تک دعوت پہنچائی گئی۔ اس دورہ کے لئے 1700 کلومیٹر فاصلہ طے کیا گیا۔

حلقہ متحدہ عرب امارات

ناظم حلقہ محمد خالد صاحب اپنے ساتھیوں کے تعاون سے حلقے کی جملہ ذمہ داریوں کو احسن طریق پر ادا کر رہے ہیں۔

i) حلقے میں دعوتی و تنظیمی پروگرام وہاں کے مقامی حالات کے حوالے سے اطمینان بخش طریقے پر منعقد ہو رہے ہیں۔ پورے حلقے میں لازمی تنظیمی و دعوتی اجتماعات کے علاوہ دروس قرآن کے 19 حلقے قائم ہیں جہاں پر زیادہ تر ہفتہ وار اور بعض مقامات پر پندرہ روزہ دروس قرآن کے پروگرام ہوتے ہیں۔

ii) ایک رفیق تنظیم نے اپنے بچے کے عقیقہ مسنونہ کی دعوت کے موقع پر دعوت دین کا بھی اہتمام کیا۔ اسی طرح ایک ساتھی نے اپنی دوکان کے افتتاح کے موقع پر دعوتی پروگرام کا اہتمام کیا جب کہ ایک رفیق نے اپنے گھر پر تنظیم اسلامی کی دعوت کے موضوع پر امیر محترم کے خطاب کی ویڈیو کیسٹ دکھانے کا اہتمام کیا۔ بعد ازاں ناظم حلقہ نے دعوت کا خلاصہ بیان کیا اور احباب کے سوالوں کے جواب دیئے۔

iii) مرکزی ناظم تربیت چودھری رحمت اللہ بٹر صاحب کے امارات کے دورہ کے دوران متعدد دعوتی و تربیتی پروگرام منعقد کئے گئے جن سے رفقاء کے علاوہ کثیر تعداد میں احباب نے بھی استفادہ کیا۔

iv) ماہ جنوری میں حلقہ امارات کے تحت ایک سہ روزہ خصوصی تربیتی پروگرام السالمین ٹرانسپورٹ کمپنی کے کیمپ میں منعقد ہوا جس میں تینوں تنظیموں سے 145 رفقاء شریک ہوئے۔ اسی طرح کے دو اور پروگرام بھی دیگر مقامات پر منعقد کئے گئے۔

v) امیر محترم کے سفر حجاز کے موقع پر ماہ دسمبر 95ء میں حلقہ امارات سے کافی رفقاء قافلے کی صورت میں امیر محترم کی معیت میں عمرہ کی سعادت کے لئے حجاز مقدس روانہ ہوا۔ یہ قافلہ جو ایک کوسٹر اور دو گاڑیوں میں سوار 23 رفقاء اور تین خواتین پر مشتمل تھا بذریعہ سڑک سفر کر کے وہاں پہنچا اور امیر محترم کے ہمراہ عمرہ کے علاوہ وہاں منعقدہ تربیتی پروگراموں میں بھی مکمل طور پر شریک رہا۔

تنظیم اسلامی حلقہ حجاز

حلقہ حجاز کے ناظم برادرم قیصر جمال فیاضی اپنی ملازمت کی شدید مصروفیت کے باعث حلقے کو مطلوبہ وقت نہیں دے سکے' تاہم وقتاً فوقتاً موصوف نے اپنی ذمہ داری کو ادا کرنے کی بہرحال اپنی سی کوشش کی ہے۔

i) الحمدللہ اس حلقے میں شامل ایک تنظیم جدہ میں تنظیمی استحکام پیدا ہوا اور رفقاء نے نئے جوش وجذبے سے کام کا آغاز کیا۔ تنظیمی اور دعوتی اجتماعات میں باقاعدگی اور بہتری پیدا ہوئی۔ کافی عرصہ سے پیدا شدہ جمود ختم ہوا اور کثیر تعداد میں نئے ساتھی شریک سفر ہوئے۔

ii) ماہ دسمبر میں امیر محترم نے دورۂ حجاز اور سفر عمرہ کے موقع پر جدہ میں 3 مقامات پر اور مکہ میں 2 مقامات پر خصوصی دعوتی اجتماعات سے خطاب فرمایا۔ نیز تنظیمی اور تربیتی پروگراموں کا اہتمام کیا گیا۔ محترم سراج الحق سید صاحب نے "منہج انقلاب نبوی" پر لیکچرز دیئے۔ امیر محترم کے ہمراہ عمرہ کرنے اور دیگر پروگراموں میں شرکت کے لئے کثیر تعداد میں رفقاء دوسرے شہروں ریاض' دمام' القصیم اور متحدہ عرب امارات سے وہاں پہنچے۔ امیر محترم نے رفقاء سے مختلف امور پر مشورہ کیا اور رفقاء کا تعارف حاصل کیا۔ رفقاء نے امیر محترم کے ہمراہ عمرہ کی سعادت حاصل کی اور مسجد عقبہ میں تجدید بیعت کی۔

iii) محترم رحمت اللہ بٹر صاحب نے رمضان المبارک کے دوران عمرہ کی غرض سے جدہ آنے

پر 4 دعوتی اجتماعات سے خطاب فرمایا جس کا بہت خوشگوار اثر ہوا۔ چاروں اجتماعات کے شرکاء میں امیر محترم کی حکمت صوم کے موضوع پر کیسٹ مفت تقسیم کی گئی۔

iv) ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب ماہ اگست میں عمرہ کے لئے جدہ آئے۔ انہوں نے 23 تا 26ر اگست جدہ میں منتخب نصاب نمبر 2 کا درس دیا جسے رفقاء کے لئے بہت مفید سمجھا گیا۔

v) سعودی اوجیر کیمپ مکہ میں روزانہ بعد نماز عشاء منتخب نصاب کا درس بذریعہ ویڈیو کیسٹ (دورانیہ 45 منٹ) مکمل ہوا۔ اس کے بعد دورۂ ترجمہ قرآن کا ویڈیو دکھانے کا آغاز کر دیا گیا۔

vi) مکہ اور مدینہ میں اسروں کی کارکردگی ابھی اطمینان بخش نہیں ہے۔ ناظم حلقہ بہتری کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔

تنظیم اسلامی الریاض

تنظیم اسلامی الریاض کے امیر برادرم انور مسعود اور معتمد برادرم رضا علی گجر ساتھیوں کے مشورے سے اپنے حلقے میں بڑی عمدگی کے ساتھ رفقاء کی تربیت اور توسیع دعوت کے کام میں مصروف ہیں۔

i) وہاں کے مخصوص حالات کے حوالے سے تمام اسروں میں دعوتی اجتماعات دروس قرآن کی صورت میں منعقد ہوتے ہیں جن میں رفقاء کے علاوہ احباب بھی شریک ہوتے ہیں۔

ii) ماہ نومبر 95ء میں مکتبہ ولائبریری کو وسعت دے کر شعبہ نشرواشاعت قائم کیا گیا ہے جس کا ناظم ڈاکٹر سید انور علی صاحب کو مقرر کیا گیا ہے۔

iii) ماہ دسمبر میں امیر محترم عمرہ کی غرض سے حجاز مقدس تشریف لائے۔ اس موقع پر 50 کے لگ بھگ رفقاء مکہ مکرمہ گئے اور وہاں مسجد عقبہ میں تجدید بیعت کی اور تربیت گاہ سے بھی استفادہ کیا۔

iv) سال کے دوران 70 ایک روزہ پروگرام منعقد ہوئے جن میں سے کچھ گھروں پر اور زیادہ تر دور دراز مختلف کمپنیوں کے کیمپوں میں رکھے گئے۔ وہاں دروس قرآن اور ذاتی رابطوں کے ذریعے لوگوں کو قرآن کے انقلابی فکر سے متعارف کروایا گیا۔

v) ہر ماہ کل رفقاء کا خصوصی ماہانہ اجتماع ہوتا ہے جس میں درس قرآن کے علاوہ نئے رفقاء کا تعارف اور سوالات کے جواب دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح نقباء اور دیگر ذمہ داران کا بھی ماہانہ خصوصی اجتماع ہوتا ہے جس میں پیش رفت کے لئے باہمی تبادلہ تجاویز ہوتا ہے اور ہدایات دی جاتی ہیں۔

vi)   12 اپریل کو ماہانہ تنظیمی اجتماع میں "اقامت دین کی جدوجہد میں سست روی کے اسباب" کے موضوع پر امیر محترم کا خطاب بذریعہ ویڈیو کیسٹ رفقاء کو سنایا گیا۔

vii)   ریاض سے چار سو کلومیٹر دور بریدہ شہر میں متعدد مرتبہ ایک روزہ لگایا اور وہاں تنظیم کے فکر کو متعارف کروایا۔

viii)   خواتین کا لازمی تربیتی پروگرام ہر ماہ منعقد ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ہفتہ وار بنیادوں پر عربی گرائمر' تجوید اور درس قرآن کی کلاسیں ہوتی ہیں۔

تنظیم اسلامی الجبیل

تنظیم اسلامی الجبیل کے امیر برادرم عبدالرزاق خان نیازی وہاں کے مخصوص حالات میں دعوت کا بھرپور کام کر رہے ہیں جو زیادہ تر دروس قرآن کے حلقوں کے ذریعے ہو رہا ہے۔ ہر ماہ تنظیم کی رپورٹ باقاعدگی سے مرکز بھجواتے ہیں اور مرکز کی ہدایات کے مطابق اپنے معاملات کو باقاعدگی اور عمدگی سے چلا رہے ہیں۔

i)   گزشتہ رمضان المبارک میں اپنے گھر پر نماز تراویح کے بعد دورۂ ترجمہ قرآن کی تکمیل کی۔ ماہ دسمبر 95ء میں امیر محترم کے عمرہ اور دورۂ حجاز کے موقع پر الجبیل کے 12 رفقاء نے جزوی طور پر مکہ میں منعقدہ تربیت گاہ میں شرکت کی۔ الجبیل میں شعبہ سمع وبصر قائم کیا گیا ہے جہاں سے آڈیو اور ویڈیو کیسٹس ریکارڈ کر کے لوگوں کو مہیا کی جاتی ہیں۔

اسرہ الواسع

اسرہ الواسع کے نقیب جناب غلام مصطفیٰ صاحب معمول کے دعوتی و تنظیمی پروگراموں کو باقاعدگی سے چلا رہے ہیں جس کی مرکز کو رپورٹ موصول ہوتی رہتی ہے۔ الواسع میں پاکستانیوں کی بہت ہی محدود تعداد کے باعث اس اسرہ کی سرگرمیاں بھی بہت محدود ہیں۔

اسرہ الخبر

اسرہ الخبر کچھ عرصہ قبل تنظیم الجبیل کی کوکھ سے برآمد ہوا ہے۔ اس کے نقیب جناب امجد قاضی صاحب معمول کے دعوتی و تنظیمی پروگراموں کو باقاعدگی سے چلا رہے ہیں۔ مرکز سے ان کا محکم رابطہ قائم ہے۔ رفقاء کی فکری و عملی تربیت اور توسیع دعوت کے لئے وقتاً فوقتاً پروگرام کرتے رہتے ہیں۔

شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان کی سالانہ رپورٹ اپریل تا ستمبر 96ء

تنظیم اسلامی کا شعبہ نشرواشاعت دیگر مرکزی شعبہ جات کے مقابلے میں ایک لحاظ سے نوزائیدہ ہے۔ اس شعبہ کا باقاعدہ قیام انیسویں سالانہ اجتماع (اکتوبر 94ء) کے بعد عمل میں آیا۔ یوں شعبہ نشرواشاعت کی عمر اس وقت دو سال ہے۔ نعیم اختر عدنان قبل ازیں ناظم شعبہ کے معاون کی حیثیت سے کام کر رہے تھے' جب کہ ماہ جولائی 96ء میں انہیں نائب ناظم کی ذمہ داری تفویض کی گئی ہے۔ شعبہ کے تحت ہفت روزہ ندائے خلافت کا اخباری ایڈیشن ہرپندرہ روز کے بعد شائع ہوتا ہے۔ تنظیمی سال کے دوران اخباری ایڈیشن کے 21 شمارے شائع ہوئے جب کہ اشاعتی مواد کی کمی کی وجہ سے 3 شمارے شائع نہ ہو سکے۔ "خبرنامہ" ایڈیشن کا اداریہ محترم جنرل (ر) ایم ایچ انصاری صاحب پوری پابندی کے ساتھ لکھتے رہے۔ دعا ہے کہ ع اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔

شعبہ کا دوسرا اہم فرض امیر محترم مدظلہ کے (لاہور میں ہونے والے) خطبہ جمعہ کی پریس ریلیز تیار کرنا اور اسے قومی اخبارات کو جاری کرنا ہے۔ دوران سال شعبہ کی جانب سے یہ کام پہلے کی نسبت زیادہ مربوط انداز میں کیا گیا اور اب تقریباً تمام اخبارات میں پریس ریلیز نمایاں کوریج کے ساتھ شائع ہو رہی ہے۔

دینی اور قومی دنوں کی مناسبت سے مضامین کی تیاری اور اشاعت:

اہم دینی اور قومی دنوں کی مناسبت سے امیر تنظیم اسلامی کے خطابات کو مضامین کی شکل دے کر قومی اخبارات میں شائع کرانے کی کاوش بھی کی گئی جس کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آئے ہیں۔ ایسے مضامین کی اشاعت کی تفصیل کچھ یوں ہے:

☆ "ایک نیا اور منصفانہ بندوبست اراضی" کے عنوان سے تیار کردہ مضمون روزنامہ "خبریں" میں شائع ہوا۔

☆ "سقوط ڈھاکہ۔ ایک تازیانہ عبرت" کے زیر عنوان مضمون روزنامہ "پاکستان" نے مسلسل چار اقساط میں جب کہ روزنامہ نوائے وقت نے 18؍ دسمبر 95ء کی خصوصی اشاعت میں جلی انداز میں شائع کیا۔

☆ "معراج النبیؐ" کے زیر عنوان مضمون روزنامہ "خبریں" نے 19؍ دسمبر کی اشاعت میں

شائع کیا۔

☆ "مذہبی طبقات کا طرزِ عمل اور پاکستان کی سیاست" کے موضوع پر تیار کردہ مضمون روزنامہ "پاکستان" نے مولانا مودودی مرحوم اور امیر محترم کی تصاویر لگا کر شائع کیا۔

☆ "روزے اور قرآن کا باہمی تعلق" کے موضوع پر تیار کردہ مضمون روزنامہ "جنگ" نے 20/ جنوری 96ء کی رنگین اشاعت میں شائع کیا۔

☆ خلیفہ چہارم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے یوم شہادت پر "علی مرتضیٰؓ" کے عنوان سے تیار کردہ مضمون روزنامہ "خبریں" کی خصوصی اشاعت اور "پاکستان" نے بیک وقت شائع کیا۔

☆ "منہج انقلاب نبویؐ" سے یوم بدر کے حوالے سے "معرکہ حق وباطل" کے موضوع پر تیار کردہ مضمون "نوائے وقت" کی 19/ جنوری 96ء کی اشاعت میں شائع ہوا۔

☆ "اسلام کی دو عیدیں" کے عنوان سے امیر تنظیم اسلامی کی تحریر کو روزنامہ پاکستان نے عید کے خصوصی ایڈیشن میں 21/ فروری کو شائع کیا۔

☆ یوم اقبال کے موقع پر "علامہ اقبال اور ہم" کے موضوع پر مضمون روزنامہ "نوائے وقت" میں دو اقساط' میں جب کہ یہی مضمون روزنامہ "خبریں" میں بھی خصوصی اشاعت میں شائع ہوا۔

☆ "عید الاضحیٰ اور فلسفہ قربانی" کے موضوع پر تیار کردہ مضمون روزنامہ "جنگ" نے عید الاضحیٰ کی خصوصی اشاعت میں' جب کہ روزنامہ "پاکستان" نے عید سے ایک دن قبل شائع کیا۔

☆ "قومی ترانے کے احترام میں قیام اور قومی پرچم کو سلامی" کے موضوع پر امیر محترم کی تحریر جو خبر کے طور پر روزنامہ "خبریں" نے 6/ مئی اور روزنامہ پاکستان نے 8/ مئی کی اشاعت میں صفحہ اول' پر جب کہ نوائے وقت نے ادارتی صفحات میں درج کی۔

☆ "شیعہ سنی مفاہمت کی اہمیت اور اس کی ٹھوس اساس" کے زیر عنوان تیار کردہ مضمون روزنامہ "پاکستان" نے 20/ مئی اور روزنامہ "نوائے وقت" نے 28 اور 31/ مئی دو اقساط میں شائع کیا۔

☆ نئے ہجری سال کے موقع پر "ہجری سال نو" کے عنوان سے تیار کردہ مضمون روزنامہ "پاکستان" کی 21/ مئی کی اشاعت میں شائع ہوا۔

☆ "بھارت میں رام راج کی کشمکش اور بھارتی مسلمانوں کے لئے لائحہ عمل" کے موضوع پر

تیار کردہ مضمون روزنامہ "خبریں" نے 14ر جون اور روزنامہ "پاکستان" نے 15 جون کی اشاعت میں شائع کیا۔

☆ "قرون اولیٰ کی عظیم ترین شہادتوں کا تاریخی پس منظر" کے عنوان سے تیار کردہ مضمون روزنامہ "صداقت" نے 21'22ر جون کو دو اقساط میں شائع کیا۔

☆ "ہم پوری دنیا کا رخ اللہ کی جانب موڑنا چاہتے ہیں" امیر محترم کے خطاب پر مبنی مضمون 24ر جون کی اشاعت میں روزنامہ "پاکستان" نے شائع کیا۔

☆ "اسلام اور عالمی امن" کے موضوع پر تیار کردہ مضمون روزنامہ "صداقت" نے دو اقساط میں' جب کہ روزنامہ "پاکستان" میں 14ر جولائی کو شائع ہوا۔

☆ "اسلام کا اقتصادی نظام" کے زیر عنوان تحریر 25ر جولائی کو روزنامہ "اساس" راولپنڈی میں شائع ہوئی۔

☆ "نبی اکرمؐ سے ہمارے تعلق کی بنیادیں" کے موضوع پر تیار کردہ مضمون یکم اگست کو "نوائے وقت" میں جب کہ 9ر اگست کو "پاکستان" میں شائع ہوا۔

☆ "اسلام اور پاکستان" کے عنوان سے تیار کردہ تحریر روزنامہ "خبریں" میں 16ر اگست' "پاکستان" میں 18ر اگست اور "صداقت" میں 20' 21' 22ر اگست کو تین اقساط میں شائع ہوئی۔

سیکرٹری اطلاعات کے بیانات' مضامین اور دیگر سرگرمیاں:

تنظیم اسلامی کے سیکریٹری اطلاعات جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری نے دوران سال قومی اخبارات اور دیگر اداروں کے زیر اہتمام منعقدہ مذاکروں میں شرکت کی۔

☆ "رمضان المبارک کے حوالے سے سالانہ مشق" کے عنوان سے جنرل صاحب کا مضمون "نوائے وقت" نے یکم فروری کو شائع کیا۔

☆ عید الفطر کے موقع پر سیکریٹری اطلاعات کی جانب سے "پیغام عید" سیاسی' سماجی اور دینی جماعتوں کے رہنماؤں کو ارسال کیا گیا۔

☆ آزادی نسواں کے موضوع پر "ندائے خلافت" میں شائع ہونے والی تحریر "نوائے وقت" نے یکم جولائی کو شائع کی۔

دورۂ امریکہ کے دوران جنرل صاحب کی جانب سے ملک کے تازہ ترین حالات پر مبنی مختصر رپورٹ ہر ہفتے امریکہ بھجوائی جاتی رہی۔

وضاحتی بیانات اور مضامین:

حلقہ ملتان کے مظاہرے کی غلط رپورٹنگ پر وضاحتی بیان ا جاری کیا گیا' مسئلہ کشمیر کے موضوع پر امیر محترم کی پریس کانفرنس کے حوالے سے کیے گئے تبصرہ پر وضاحتی تحریر بھیجی گئی۔

جماعت اسلامی کے سالانہ اجتماع کے حوالے سے امیر محترم کے تبصرہ پر "نوائے وقت" میں چھپنے والے "سر راہے" کے کالم نگار کو وضاحتی بیان بھیجا گیا۔

روزنامہ "خبریں" میں امیر تنظیم کے انٹرویو کی جلی سرخی کے غلط الفاظ کی نشاندہی پر مبنی وضاحت بھیجی گئی۔

روزنامہ "خبریں" کے کالم نگار ہارون رشید کی تحریر "ڈاکٹر اسرار احمد کی ڈور کون ہلا رہا ہے" کے جواب میں نائب ناظم شعبہ کی وضاحتی تحریر یکم جون کو "خبریں" میں شائع ہوئی۔

"امت مسلمہ کا درماندہ مسافر" کے زیر عنوان نعیم اختر عدنان کی تحریر روزنامہ "پاکستان" نے 27 فروری کی اشاعت میں امیر محترم کی تصویر لگا کر شائع کی۔ مجید نظامی اور بشریٰ رحمٰن کو جاگیرداری نظام اور نظام خلافت کے حوالے سے خطوط ارسال کیے گئے۔

متفرق پریس ریلیز:

فیملی لاز' ایرانی وفد کی قرآن کالج آمد' امیر محترم کے دورۂ سعودی عرب و امریکہ' بغاوت کیس میں ملوث فوجی افسروں پر کھلی عدالت میں مقدمہ چلانے' اقلیتوں کے دوہرے ووٹ' صائمہ لو میرج کیس' حلالہ کی شرعی حیثیت' بنگلہ دیش کے سیاسی حالات' پاک بھارت تعلقات' مقبوضہ کشمیر کے انتخابات جیسے اہم موضوعات پر بیانات کے پریس ریلیز جاری کیے گئے۔

پریس کانفرنس کا انعقاد:

"مسئلہ کشمیر" کے حوالے سے لاہور کے مقامی ہوٹل میں امیر محترم کی پریس کانفرنس منعقد کرانے کا اہتمام کیا گیا۔

* * *

تنظیم اسلامی کے بیسویں سالانہ اجتماع کے موقع پر خبرنامہ ندائے خلافت کا خصوصی ایڈیشن شائع کیا گیا جس میں مرکزی شعبہ جات' حلقہ جات اور اراکین شوریٰ کا تعارف شامل تھا۔

شعبہ کی جانب سے سال 96ء کا تنظیمی کیلنڈر مرتب کیا گیا جو ندائے خلافت خبرنامہ کی اشاعت میں شائع ہوا۔

دوران سال مختلف بیانات، خبروں اور مضامین کی فائل کٹنگ کا کام باقاعدگی سے ہوتا رہا اور اہم تراشے محفوظ کئے جاتے رہے۔

تربیتی نظام

مرتب: رحمت اللہ بٹر

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مطالعہ سے جو حقیقت سامنے آتی ہے وہ یہ ہے کہ انقلاب کے لئے جو افراد کوشش کرتے ہیں وہ اسی قدر کامیابی سے ہمکنار ہوتی ہے جیسی ان کی ابتدائی دور میں تربیت ہوتی ہے۔ اور تربیت میں نظریہ کے ساتھ ساتھ جب تک جان اور مال کا انفاق نہ ہو اس وقت تک کسی کام سے تعلق پیدا نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ دین کے حقائق سے آگاہی کے لئے تنظیم اسلامی نے اپنے رفقاء کے لئے یہ لازم کیا ہوا ہے کہ وہ تنظیم میں شمولیت کے فوراً بعد اپنے اوقات میں سے ایک ہفتے کی قربانی کریں اور اپنے مال میں سے کم از کم 5% تنظیم کے اخراجات کے لئے نکالیں۔ یہ ایک ہفتے کا انفاق تربیتی نصاب کا ابتدائی مرحلہ ہے اور اس سے رفیق کا تعلق تنظیم سے استوار ہوتا ہے۔

تنظیمی سال 96-1995ء کے لئے یہ اہتمام کیا گیا تھا کہ ہر ماہ کم از کم ایک مبتدی تربیت گاہ منعقد کی جائے۔ لیکن کچھ ناظمین حلقہ جات کی خواہش پر اس پروگرام میں مزید اضافہ کر کے امسال 16 مبتدی تربیت گاہیں منعقد کی گئیں جن سے 296 رفقاء اور 149 احباب نے استفادہ کیا۔ یہ تربیت گاہیں مرکز کے علاوہ کراچی، ملتان، ایبٹ آباد اور پنڈی گھیب میں ہوئیں۔ ملتزم رفقاء کے لئے بھی لازم ہے کہ وہ ملتزم قرار پانے کے بعد ایک تربیت گاہ میں شریک ہوں جس میں جائزہ لیا جاتا ہے کہ انہوں نے تنظیم کے فکر کو کس حد تک سمجھا ہے اور مزید کس حد تک وہ اسے بیان کرنے کی استعداد رکھتے ہیں چنانچہ امسال سات تربیت گاہوں کا بندوبست کیا گیا جو لاہور، ملتان اور کراچی میں منعقد ہوئیں۔ ان تربیت گاہوں میں کل 87 حضرات نے شرکت فرمائی۔

حسب سابق اس سال بھی ملتزم رفقاء کا ایک تربیتی اور مشاورتی اجتماع ماہ اپریل میں رکھا گیا جس میں 325 ملتزم رفقاء شریک ہوئے۔ یہ اجتماع 4 دنوں کے لئے تھا۔ البتہ اس کے ساتھ تنظیم کے مختلف دفاتر اور حلقہ جات میں مختلف عہدوں پر متعین افراد اور نقبائے تناظیم کا بھی ایک روز کے لئے تربیتی اجتماع منعقد کیا گیا جس میں 125 حضرات نے شرکت فرمائی۔

ان شاء اللہ اگلے سال کے لئے تربیت گاہوں کا شیڈول دسمبر 1996 کے میثاق میں دے دیا جائے گا۔ البتہ ماہ نومبر کے لئے رفقاء نوٹ کر لیں کہ مبتدی تربیت گاہ ان شاء اللہ العزیز 8 تا 14 ر نومبر مرکزی دفتر تنظیم اسلامی گڑھی شاہو میں منعقد ہو گی۔

تاریخ تربیت گاہ ومقام	کل شرکاء	احباب	
نومبر 1995ء مرکزی دفتر تنظیم اسلامی	14	-	
دسمبر 1995ء داہیوال جہلم	19	2	
جنوری 1996 قرآن اکیڈمی کراچی	23	5	
29ر فروری تا 4ر مارچ 1996ء شارجہ	18	2	(مزید 23 حضرات نے جزوقتی شرکت کی)
3 تا 8ر مارچ العین	18	4	(8 حضرات نے جز وقتی شرکت کی)
9 تا 13ر مارچ ابوظبی	54	10	(36 حضرات نے جزوی شرکت کی)
15 تا 21ر مارچ 1996ء مرکزی دفتر	19	-	
5 تا 11ر اپریل 1996 مرکزی دفتر	16	-	
24 تا 30ر مئی 1996ء ایبٹ آباد	33	5	
31ر مئی تا 6ر جون 1996ء مرکزی دفتر	15	-	
14 تا 20ر جون 1996ء مرکزی دفتر	7	-	
15 تا 18ر جولائی 1996ء قرآن کالج لاہور	7	-	
19 تا 25ر جولائی 1996ء کراچی	44	13	
9 تا 15ر اگست 1996ء ملتان	33	5	
23 تا 29ر اگست 1996ء	12	2	
6 تا 12ر ستمبر 1996ء مرکزی دفتر	15	1	
	347	49	(رفقاء 296' احباب 49)

ملتزم تربیت گاہیں

جنوری 1996ء قرآن اکیڈمی کراچی	14	-
22تا28 مارچ 1996ء مرکزی دفتر لاہور	7	1 مبتدی
24تا30 مئی 1996ء ایبٹ آباد	20	1 مبتدی
جون 1996ء مرکزی دفتر	7	-
5تا11 جولائی 1996ء قرآن کالج	13	-
15تا18 جولائی 1996ء قرآن اکیڈمی کراچی	9	-
9تا15 اگست 1996ء قرآن اکیڈمی ملتان	17	2
تربیتی و مشاورتی اجتماع ملتزم رفقاء قرآن کالج	325	-
22تا23 اپریل عہدیداران تنظیم		
وحلقہ جات ونقباء حضرات	125	-

☆☆☆

سالانہ رپورٹ

تنظیم اسلامی پاکستان

(حلقہ خواتین)

مرتبہ : بیگم شیخ رحیم الدین

الحمدللہ تنظیم اسلامی کے حلقہ خواتین کو قائم ہوئے تیرہ برس ہو گئے ہیں۔ گزشتہ چھ سال سے یہ حلقہ خاصا فعال اور منظم انداز میں کام کر رہا ہے۔ اب تنظیم اسلامی کے مرد رفقاء کے ساتھ ساتھ رفیقات بھی بقدر استطاعت بڑھ چڑھ کر اقامت دین کی جدوجہد میں مصروف عمل ہیں اور حتی الامکان گھروں میں رہتے ہوئے دروس قرآن اور دروس حدیث کے ذریعے خواتین میں دینی شعور بیدار کرنے اور تنظیم کا پیغام عام کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اس سال حلقہ خواتین کی کارکردگی مندرجہ ذیل رہی ہے :

تنظیم اسلامی حلقہ خواتین میں کل رفیقات کی تعداد ۶۴۰ ہے جس میں ۴۴۰ رفیقات اندرون ملک اور ۱۹۶ بیرون ملک ہیں۔

حلقہ خواتین لاہور

لاہور میں اس وقت رفیقات کی کل تعداد ۲۲۰ ہے۔ یہاں ۱۷ اسرے قائم ہو چکے ہیں۔ پہلے یہاں ۱۵ اسرے قائم تھے لیکن رفیقات کی سہولت کے لئے ایک اسرے کی تقسیم ہوئی جبکہ ایک نیا اسرہ فیروز والہ میں قائم ہوا۔ ۱۷ رفیقات منفرد ہیں' جبکہ ۲۰۳ رفیقات اسروں سے منسلک ہیں۔ ہر اسرے میں دو پروگرام ہر ماہ ہوتے ہیں' ایک عمومی اور دوسرا خصوصی۔ اسروں میں دیئے گئے نصاب کے مطابق پروگرام باقاعدگی سے ہو رہے ہیں۔ تمام اسروں میں حاضری تسلی بخش ہے اور رفیقات کا مرکز سے مسلسل رابطہ ہے۔ رفیقات اعانت اور رپورٹ کی بھرپور پابندی کر رہی ہیں۔ منفرد رفیقات میں سے چند ایک کا مرکز سے رابطہ ہے اور وہ باقاعدگی سے اپنی رپورٹ اور اعانت مرکز کو روانہ کرتی ہیں۔

سہ ماہی تربیتی پروگرام : سہ ماہی تربیتی پروگرام بنیادی طور پر رفیقات کی دینی و روحانی تربیت کے لئے منعقد کیا جاتا ہے۔ اس سال یہ پروگرام بوجوہ دو مرتبہ ہی منعقد کیا جا سکا' تاہم دونوں مرتبہ رفیقات نے بھرپور شرکت کی۔ ہر دو پروگراموں میں نقیبات نے اپنے اسروں کی رپورٹس پیش کیں اور اپنی اپنی رفیقات کا انفرادی جائزہ بھی لیا کہ ان کی کارکردگی کیسی رہی۔ اس کے علاوہ رفیقات کو نظام العمل تنظیم اسلامی اور بیعت کی اہمیت کے متعلق معلومات فراہم کی گئیں اور نظم کی پابندی سے متعلق تاکید کی گئی۔ ناظمہ صاحبہ نے مطالبات دین کے موضوع پر رفیقات سے خطاب کیا۔

عمومی دعوتی پروگرام : ہر اسرے کے عمومی و خصوصی پروگراموں کے علاوہ لاہور میں مزید دس مقامات پر دعوتی اجتماعات ہوتے ہیں جن میں رفیقات کے علاوہ دیگر خواتین بھی ذوق و شوق سے شرکت کرتی ہیں۔ مرکزی عمومی اجتماع ہر ماہ کی پہلی اتوار کو قرآن اکیڈمی لاہور میں گزشتہ تیرہ برس سے باقاعدگی سے جاری ہے۔ اس میں درس قرآن' درس منتخب نصاب' درس حدیث کے علاوہ دیگر موضوعات پر دروس کے پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ بحمد اللہ کثیر تعداد میں خواتین اس میں شرکت کرتی اور استفادہ کرتی ہیں۔ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی موسم گرما کی چھٹیوں میں خواتین کے لئے دو ماہ کی قرآن فہمی کی کلاس شروع کی گئی۔

اس میں الحمدللہ ۹۰ خواتین نے داخلہ لیا اور تقریباً ۶۰ خواتین نے باقاعدگی سے کلاسیں اٹینڈ کیں۔ اس کورس میں ان کو عربی گرائمر، منتخب نصاب، مطالعہ احادیث، ارکان اسلام اور تجوید پڑھائی گئی۔ تجوید کی تدریس کے لئے ایک قاریہ صاحبہ کا انتظام بھی کیا گیا۔ کورس کے آخر میں ان مضامین کے ٹیسٹ بھی لئے گئے اور کامیابی سے کورس کی تکمیل کرنے والی خواتین کو اسناد بھی دی گئیں۔

<u>جلسہ استقبال رمضان</u> : حسب سابق اس سال بھی لاہور کے تقریباً ہر اسرے میں استقبال رمضان کے پروگرام منعقد کئے گئے۔ اس سلسلے کا مرکزی پروگرام ۱۷/ جنوری ۹۶ء کو قرآن آڈیٹوریم میں منعقد کیا گیا۔ الحمدللہ یہ پروگرام انتہائی کامیاب رہا۔ اس میں ناظمہ صاحبہ اور نائب ناظمہ صاحبہ کے علاوہ دیگر رفیقات نے بھی رمضان کے متعلق اہم عنوانات پر نہایت جامع تقاریر کیں۔ آخر میں امیر محترم نے خواتین سے خطاب فرمایا جسے تمام خواتین نے پوری دل جمعی کے ساتھ سنا۔ اس پروگرام میں تقریباً ۵۰۰ خواتین نے شرکت کی۔ حلقہ خواتین نے اس کی پبلسٹی کے لئے دو ہزار ہینڈ بل شائع کروا کے تقسیم کئے اور اخبار میں بھی اشتہار دیا گیا۔ امیر محترم کی کتب اور کیسٹس کے سٹال کے علاوہ حجاب بوتیک کا سٹال بھی لگایا گیا جو خواتین میں کافی مقبول ہو گیا ہے۔ اس سٹال سے بڑی تعداد میں برقعے اور چادریں خواتین نے خریدیں۔

مرکزی دفتر حلقہ خواتین

دفتر حلقہ خواتین میں جو قرآن اکیڈمی لاہور میں واقع ہے حسب معمول ہفتے میں دو دن، منگل اور بدھ کو باقاعدگی سے گیارہ تا ڈیڑھ بجے تک کام ہوتا ہے۔ تمام متعلقہ رفیقات ناظمہ صاحبہ کی ہدایات کی روشنی میں کام کرتی ہیں اور اپنی اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے پوری کر رہی ہیں۔

اپریل ۹۶ء سے یہ آفس اکیڈمی میں ایک نئی تعمیر شدہ عمارت میں منتقل ہو گیا ہے۔ یہ نئی عمارت کافی کشادہ ہے جس کی وجہ سے امید ہے کہ مرکزی دفتر کی کارکردگی پر اچھا اثر پڑے گا۔ ان شاءاللہ۔

مرکزی دفتر سے رفیقات سے رابطے کے لئے ۲۶۲ خطوط لکھے گئے۔ ۲۱۰ خطوط سہ ماہی اجتماع کے لئے دعوت نامے کے طور پر روانہ کئے گئے۔ ۵۵ خطوط رفیقات کو ان کی رپورٹس کی پابندی سے متعلق لکھے گئے۔ ۶۰ عدد خطوط عربی گرائمر کورس کے متعلق روانہ کئے گئے۔ جلسہ استقبال رمضان سے متعلق نقیبات اور رفیقات کو ۷۵ خطوط روانہ کئے گئے اور ۳۰۰ دیگر

خواتین کو دعوت نامے بذریعہ ڈاک روانہ کئے گئے۔ اس کے علاوہ گزشتہ سالانہ اجتماع رفقاء میں شرکت کے لئے ۴۰ عدد خطوط نقیبات کو اندرون ملک و بیرون ملک ارسال کئے گئے اور ۳۰ منفرد رفیقات کو بھی اسی سلسلے میں خطوط لکھے گئے۔ جبکہ دفتر میں خطوط کی آمد ۱۵۵ کے لگ بھگ رہی۔

جن رفیقات کا مرکز سے رابطہ بالکل نہیں ہے ان سے رابطے کے لئے خطوط لکھے گئے۔ ناظمہ صاحبہ نے بطور خاص ان اسروں میں جانے کا پروگرام بنایا جنہیں کچھ مسائل درپیش تھے۔ اس سلسلے میں اسرہ نمبر ۱۳' ۱۲' ۷ اور ۱۰ قابل ذکر ہیں جن کے مسائل میں ناظمہ صاحبہ نے خصوصی دلچسپی لی اور ان کے ضمن میں خصوصی ہدایات دیں۔

مرکز کی جانب سے رفیقات کی انفرادی رپورٹس پر محاسبہ کا کام جاری ہے۔ پہلے یہ کام ایک رفیقہ کر رہی تھیں لیکن اب دو اور رفیقات کو بھی یہ ذمہ داری دی گئی ہے تا کہ یہ کام جلد سے جلد مکمل ہو جایا کرے۔ امید ہے کہ اب یہ کام پہلے کی نسبت تیزی سے ہو گا۔

اندرون ملک منفرد رفیقات

اندرون ملک ۳۹ منفرد رفیقات ہیں جن میں سے صرف ۱۰ فعال ہیں اور باقاعدگی سے رپورٹس بھیج رہی ہیں۔ باقی رفیقات کا مرکز سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ انہیں کئی مرتبہ خطوط لکھے گئے لیکن ان کی جانب سے فی الحال کوئی جواب نہیں آیا' سوائے ان کے جن کا پہلے ہی مرکز سے رابطہ ہے۔ منفرد رفیقات کی تفصیل اس طرح سے ہے: راولپنڈی اسلام آباد میں ۹ رفیقات ہیں' ملتان میں ۷ رفیقات ہیں' ڈی جی خان اور میانوالی میں تین تین رفیقات' پشاور' کوئٹہ' وہاڑی' رحیم یار خان اور ہری پور ہزارہ میں دو دو رفیقات' سوات' دیر' باجوڑ ایجنسی' گجرات' گوجرانوالہ اور بہاولپور میں ایک ایک رفیقہ ہیں۔

اسرہ سرگودھا : یہاں پہلے ۹ رفیقات تھیں۔ گزشتہ سال کے دوران تین رفیقات کا اضافہ ہوا ہے اور اب یہ تعداد ۱۲ ہو گئی ہے' لیکن یہاں ابھی تک اسرے کے پروگرام شروع نہیں ہو سکے ہیں۔ تاہم نقیبہ صاحبہ اور ایک اور رفیقہ اپنے طور پر درس قرآن اور ترجمہ قرآن کے پروگرام کر رہی ہیں۔

اسرہ فیصل آباد : بحمد اللہ فیصل آباد میں بھی اسرہ قائم ہو چکا ہے۔ یہاں ۶ رفیقات ہیں۔ مرکز کی جانب سے انہیں نصاب اور رپورٹ بکس وغیرہ فراہم کی گئی ہیں۔ ان کی جانب سے شروع شروع میں رپورٹس اور اعانتیں وغیرہ باقاعدگی سے موصول ہو رہی تھیں لیکن گزشتہ چار ماہ

سے ان کی جانب سے کوئی رپورٹ اور اعانت موصول نہیں ہوئی۔ امید ہے کہ وہ جلد ہی فعال ہوں گی اور مرکز بھی ان سے رابطہ کرے گا۔

حلقہ خواتین کراچی

کراچی میں اس وقت ۱۲۶ رفیقات ہیں۔ پہلے یہ تعداد ۱۰۷ تھی۔ یہاں پہلے آٹھ اسرے قائم ہو چکے تھے لیکن اسرہ نمبر۵ کی نقیبہ کی مصروفیت اور دیگر مجبوریوں کی وجہ سے اسرہ نمبر۵ اور اسرہ نمبر۷ کو ضم کر کے ایک اسرہ بنا دیا گیا۔ اسی طرح اسرہ نمبر۱ میں اسرے کی نقیبہ اور نائب نقیبہ کے اپنے عہدوں سے مستعفی ہونے کے بعد یہاں نئی نقیبہ اور ان کی نائب کا تقرر کیا گیا۔ اسرہ نمبر۷ لانڈھی، کورنگی کی نقیبہ نے اپنے اسرہ کو عارضی طور پر ختم کرنے کی درخواست کی تھی کیونکہ یہاں کی رفیقات فاصلے زیادہ ہونے کی وجہ سے اجتماعات میں شرکت نہیں کر سکتی تھیں۔ چنانچہ مقامی ناظمہ کراچی نے اس اسرہ کو ختم کر کے یہاں کی رفیقات کو منفرد قرار دے دیا۔ اب یہاں ۱۰ رفیقات منفرد ہیں۔ باقی تمام رفیقات اسروں سے منسلک ہیں۔ تمام رفیقات، سوائے چند ایک کے، فعال ہیں اور اپنی نقیبات اور ناظمہ صاحبہ سے بھرپور تعاون کرتی ہیں۔ تمام اسروں میں دیئے گئے نصاب کے مطابق پروگرام ہو رہے ہیں اور رفیقات رپورٹس اور اعانت باقاعدگی سے ادا کر رہی ہیں۔

اس سال کے دوران ہر تین ماہ بعد ناظمہ کراچی اور تمام نقیبات کی مشاورت باقاعدگی سے ہوتی رہی۔ پہلی مشاورت ۲۳ دسمبر ۹۵ء کو، دوسری ۹ مارچ کو اور تیسری مشاورت ۲۲ جون ۹۶ء کو ہوئی جن میں آئندہ کے پروگرام اور رفیقات کے مسائل پر گفتگو ہوئی۔

حلقہ خواتین کے سہ ماہی پروگرام ۱۳/ جنوری اور ۱۳/ اپریل کو ہوئے جن میں رفیقات نے بھرپور شرکت کی۔ ان پروگراموں میں رفیقات نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں اور نئی رفیقات و نقیبات کا تعارف ہوا۔ نیز نقیبات نے اپنے اپنے اسرے کی رپورٹس پڑھ کر سنائیں اور اپنے مسائل سے مقامی ناظمہ صاحبہ کو آگاہ کیا۔ بعض مسائل میں مقامی ناظمہ صاحبہ نے اپنی صوابدید کے مطابق فیصلے کئے اور بعض انتظامی معاملات کو امیر محترم اور ناظمہ علیا صاحبہ کے مشورے سے طے کیا گیا۔ تمام اسروں میں تجوید اور ترجمہ قرآن کی کلاسیں ہفتہ وار ہوتی ہیں اور دروس قرآن کے پروگرام امیر محترم کے کیسٹ کے ذریعے بھی کئے جاتے ہیں، نیز عربی گرامر کی کلاسیں بھی باقاعدگی سے ہو رہی ہیں۔

رپورٹ بیرون ملک

تنظیم اسلامی حلقہ خواتین بیرون ملک میں بھی رفیقات کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے لیکن یہاں باقاعدگی سے تنظیمی پروگرام شروع نہیں ہو سکے۔ اس کی ایک وجہ طویل فاصلے ہیں۔ امیر محترم اور ناظمہ صاحبہ کے گزشتہ بیرون ملک دورۂ امریکہ دوران وہاں کے نظم میں تبدیلی کی گئی اور کینیڈا اور امریکہ کے دو اسروں کو ایک دوسرے سے منسلک کر کے مسز عبدالغفور صاحبہ کو ناظمہ بنایا گیا تھا جو ماشاء اللہ بہت فعال اور سرگرم رفیقہ ہیں اور بہت شوق اور جذبہ سے کام کرتی ہیں۔ انہوں نے تمام رفیقات سے فرداً فرداً رابطے کئے' انہیں خطوط لکھے اور بذریعہ ٹیلیفون بھی ان سے رابطہ کیا۔

مرکز سے بھی انہیں بھرپور رہنمائی دی جا رہی ہے۔ امریکہ و کینیڈا کی تمام رفیقات کے بیعت فارم اور کوائف فارم کی فوٹو کاپیاں انہیں روانہ کی گئیں تا کہ وہ ان کا ریکارڈ رکھ سکیں اور ان کے کوائف بھی ان کے پاس رہیں۔ اس وقت کینیڈا میں ۴۲ اور امریکہ میں ۵۵ رفیقات ہیں۔ ان سب نے مقامی ناظمہ رابطہ رکھیں گی' ان کی رپورٹس وصول کریں گی اور ان پر وقتاً فوقتاً محاسبہ بھی کریں گی۔ اعانتوں کا حساب یہاں مرکز کی بجائے وہیں امریکہ کے مقامی امیر عطاء الرحمٰن صاحب کو دیا کریں گی۔ امیر محترم اور ناظمہ صاحبہ کے مشورے سے انہیں اس سلسلے میں تمام ہدایات روانہ کی جا چکی ہیں۔

کینیڈا میں اسرے کے پروگرام دیئے گئے نصاب کے مطابق ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر دروس قرآن کے پروگرام اور ترجمہ قرآن و ناظرہ کی کلاسیں بھی باقاعدگی سے ہو رہی ہیں۔

۲۴/ مارچ کو امریکہ اور کینیڈا کی رفیقات کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ مقامی ناظمہ صاحبہ اور دیگر رفیقات کی شدید محنت کے باعث یہ پروگرام بہت کامیاب رہا' جس میں ۴۰۰ خواتین نے شرکت کی۔

<u>لندن</u> : لندن میں اس وقت ۴۴ رفیقات ہیں۔ یہاں چھ اسرے قائم ہیں اور ۵ رفیقات منفرد ہیں۔ تمام اسروں میں پروگرام ہو رہے ہیں' لیکن کچھ اسروں میں دیئے گئے نصاب کے مطابق پروگرام ہوتے ہیں جبکہ بعض میں ایسا نہیں ہوتا۔ ان سب میں اسرہ نمبرا اور اسرہ نمبر۲ زیادہ فعال ہیں۔ پہلے ان کی رپورٹس وغیرہ بھی موصول ہوتی رہی ہیں لیکن گزشتہ چار پانچ ماہ سے کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی تھی۔ تاہم اب حال ہی میں ان کی تین تین ماہ کی تمام اسروں کی

رپورٹس اور پروگراموں کی رپورٹس موصول ہوئی ہیں۔

لندن میں خواتین آفس کا بھی آغاز ہو چکا ہے۔ دو رفیقات نے اعزازی ذمہ داری قبول کرلی ہے اور کام شروع ہو چکا ہے۔ حال ہی میں نقیبات اور ناظمہ صاحبہ کی ایک میٹنگ ہوئی ہے جس میں آئندہ پروگراموں کے بارے میں لائحہ عمل طے کیا گیا ہے۔

یہاں کی نقیبہ مسز حسن صاحبہ اور اسرہ نمبر۲ کی نقیبہ مسز رشید صاحبہ کی خصوصی محنت کی وجہ سے یہاں بحمد اللہ کام کا منظم آغاز ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی سعی و جہد کو قبول فرمائے۔ آمین!

ابوظبی : یہاں پہلے ۲۵ رفیقات تھیں لیکن العین کی چار رفیقات کا الگ اسرہ قائم ہونے کے باعث اب یہاں ۲۱ رفیقات رہ گئی ہیں۔ یہاں کی رفیقات اور نقیبہ بہت ذوق و شوق سے تنظیمی امور سرانجام دیتی ہیں اور دیئے گئے نصاب کے مطابق باقاعدگی سے پروگرام ہو رہے ہیں۔ رفیقات کی انفرادی رپورٹس اور اعانتیں بھی موصول ہو رہی ہیں۔

العین : العین میں پہلے چار رفیقات تھیں اور ان کا رابطہ ابوظبی کی نقیبہ سے ہی تھا' وہی ان کے پروگرام کے بارے میں ہدایات دیتی رہتی تھیں۔ اب یہاں چھ رفیقات ہو گئی ہیں' اس لئے یہاں الگ اسرہ قائم کر دیا گیا ہے۔ یہاں بحمد اللہ نصاب کے مطابق تنظیمی پروگرام ہو رہے ہیں۔ ان کی جانب سے انفرادی رپورٹس' اعانتیں اور پروگرام کی رپورٹس بھی مرکز کو موصول ہو گئی ہیں۔

ریاض : ریاض میں اس وقت ۱۷ رفیقات ہیں۔ تقریباً تمام رفیقات کی فائلیں مکمل ہو چکی ہیں' اور ان کی جانب سے رپورٹس اور اعانت کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا ہے۔ تنظیمی پروگراموں کی رپورٹس بھی نقیبہ صاحبہ باقاعدگی سے روانہ کر رہی ہیں اور دیئے گئے نصاب کے مطابق رفیقات کی تربیت کی کوشش جاری ہے۔

جدہ : یہاں ۹ رفیقات ہیں۔ ناظمہ صاحبہ کے گزشتہ دورۂ سعودیہ کے دوران یہاں دو اسرے قائم کئے گئے تھے لیکن تاحال یہاں پروگرام مطلوبہ نہج پر شروع نہیں ہو سکے۔ مرکز کی جانب سے انہیں یاددہانی کے خطوط متعدد بار لکھے گئے لیکن یہاں کی نقیبہ صاحبہ اپنی ذاتی مجبوریوں اور پریشانیوں کی وجہ سے جواب نہیں دے سکیں۔ گزشتہ دنوں وہ لاہور آئی تھیں اور یہاں ناظمہ صاحبہ سے ان کی ملاقات ہو چکی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اب ان شاء اللہ وہاں جلد ہی پروگرام نصاب کے مطابق شروع ہوں گے۔

شارجہ : شارجہ میں ۶ رفیقات تھیں۔ یہاں کی نقیبہ بیگم فرخ ریاض بہت محنت سے اسرے کے پروگرام' دروس قرآن اور ترجمہ قرآن کی کلاس کے پروگرام چلا رہی تھیں لیکن اب وہ ساؤتھ افریقہ منتقل ہو گئی ہیں۔ ان کی نائب بھی فی الحال کچھ عرصہ کے لئے پاکستان شفٹ ہو چکی ہیں اور ایک اور رفیقہ بھی یہاں سے دبئی جا چکی ہیں' اس لئے فی الحال یہ اسرہ ختم کر دیا گیا ہے۔ یہاں کی بقیہ رفیقات منفرد شمار ہوں گی اور ان کا براہ راست مرکز سے رابطہ رہے گا۔ دعا ہے کہ یہاں جلد دوبارہ اسرہ قائم ہو جائے اور اسرے کے پروگرام دوبارہ شروع ہو جائیں۔

یہ تھی حلقہ خواتین تنظیم اسلامی کی کارکردگی کی مختصر روداد۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پاکستان میں اسلامی انقلاب کے لئے کوشش کرنے والوں کی مدد فرمائے' یہاں اللہ کا نظام غالب یعنی نظام خلافت قائم ہو اور ہم خواتین کو اس میں اپنا حصہ ادا کرنے کی ہمت اور توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

****

کیا آپ جاننا چاہتے ہیں کہ

○ ازروئے قرآن حکیم ہمارا دین کیا ہے؟

○ ہماری دینی ذمہ داریاں کون کون سی ہیں؟

○ نیکی' تقویٰ اور جہاد کی اصل حقیقت کیا ہے؟

تو مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے جاری کردہ

خط و کتابت کورس :

قرآن حکیم کی فکری و عملی رہنمائی

سے استفادہ کیجئے!

مزید تفصیلات اور پراسپکٹس کے حصول کے لئے رابطہ کیجئے :

شعبہ خط و کتابت کورسز' قرآن اکیڈمی' 36۔کے' ماڈل ٹاؤن لاہور' فون:5869501

انوار الحدیث

طیبہ یاسمین

حضرت انس ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :
"تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں بن سکتا جب تک اپنے (مسلمان)
بھائی کے لئے بھی وہی کچھ پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے"۔(بخاری)

اس حدیث پاک کو عملی زندگی کے جس پہلو پر بھی منطق کریں معاشرے کے سارے معاملات کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

اگر اسے خاندانی اور گھریلو زندگی میں نافذ کریں تو کوئی رشتہ دار 'عزیز' ملازم' آقا کسی کی حق تلفی نہیں کر سکتا' نہ ہی کسی قسم کی کوئی زیادتی کر سکتا ہے' کیونکہ وہ اپنے لئے حق تلفی اور زیادتی کو پسند نہیں کرتا۔ خاندانی جھگڑے' جن میں والدین' اولاد' ساس' بہو' نند بھاوج ملوث ہوتی ہیں' باقی نہیں رہ سکتے' کیونکہ کوئی بھی خود اس طرح کے حالات سے دوچار ہونا پسند نہیں کرتا۔ ہر شخص دوسرے کی مشکلات' الجھنوں اور مجبوریوں کا احساس کرے گا' کیونکہ وہ اپنے لئے یہی چاہتا ہے کہ اس کی مشکلات' الجھنوں اور مجبوریوں کا احساس کیا جائے۔

تاجر اگر اسے پیش نظر رکھے تو وہ چور بازاری اور مہنگائی کا مرتکب نہ ہوگا' کیونکہ وہ خود بھی ضرورت کی ہر چیز باآسانی اور سستی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ کوئی کسی کا دل نہ دکھائے گا' کسی پر طعنہ زنی نہ کرے گا' کسی کی عیب جوئی نہیں کرے گا' کسی کی جان' مال آبرو کے لئے خطرہ نہیں بنے گا' کیونکہ کوئی بھی ان باتوں کو اپنے لئے پسند نہیں کرتا۔ مالک اپنے ملازم پر فالتو اور ناروا کام نہیں ڈالے گا۔

اس حدیث کو مدنظر رکھنے کے بعد کسی کو ناکارہ اور بے کار اشیاء خیرات میں دے کر جان نہ چھڑائی جائے گی' کسی پر احسان کر کے بار بار جتایا نہ جائے گا' کسی کی چھوٹی موٹی خطا

کو عوام میں اس کی رسوائی کا ذریعہ نہ بنایا جائے گا۔ اپنے گھر کا کوڑا ہمسایہ کے گھر کے سامنے نہ پھینکا جائے گا، کیونکہ کوئی بھی خود سے ایسا سلوک پسند نہیں کرتا۔ غرضیکہ جس پہلو کی طرف بھی نظر دوڑائیں خیر ہی خیر، امن ہی امن اور سکون ہی سکون چھا جائے گا۔

KHALID TRADERS

IMPORTERS – INDENTORS – STOCKISTS &
SUPPLIERS OF WIDE VARIETY OF BEARINGS,
FROM SUPER – SMALL TO SUPER – LARGE

AUTHORIZED AGENTS
NTN
BEARINGS

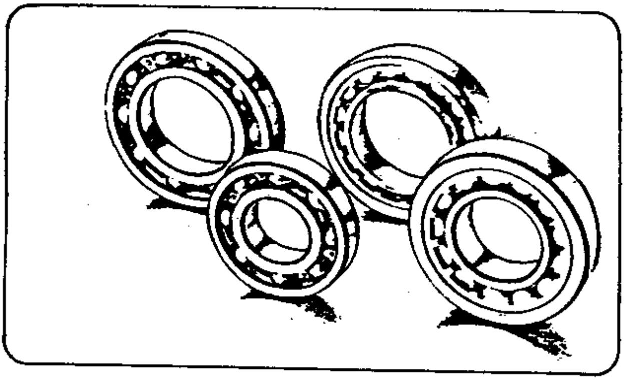

PLEASE CONTACT

TEL : 7732952-7735883-7730593
G.P.O. BOX NO. 1178, OPP KMC WORKSHOP
NISHTER ROAD, KARACHI-74200 (PAKISTAN)
TELEX : 24824 TARIQ PK CABLE : DIMAND BALL FAX : 7734776

FOR AUTOMOTIVE BEARINGS : Sind Bearing Agency 64 A-65,
Manzoor Square Noman St. Plaza Quarters Karachi-74400 (Pakistan)
Tel : 7723358-7721172

LAHORE : (Opening Shortly) — Amin Arcade 42, Brandreth Road, Lahore-54000 Ph : 54169

GUJRANWALA : — 1-Haider Shopping Centre, Circular Road, Gujranwala Tel : 41790-210607

WE MOVE FAST TO KEEP YOU MOVING

صُفّہ پبلشرز کی مطبوعات

۱ ۔ صالح خاوند صالح بیوی تالیف : مجلس علماء جنوبی افریقہ (ترجمہ و اضافہ غازی محمد اسحاق)

جس میں شوہر اور بیوی کے حقوق و فرائض قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کئے گئے ہیں۔ گھریلو خوشگوار زندگی کی ضمانت بشرطیکہ فریقین اس پر عمل پیرا ہوں۔

قیمت مجلد۔/۱۰۰ روپے غیر مجلد دو حصوں میں۔/۶۰ روپے فی کتاب

۲ ۔ تعارف الکتاب

ڈاکٹر اسرار احمد (امیر تنظیم اسلامی پاکستان) پاکستان کی ٹیلی ویژن پر رمضان المبارک ۱۳۹۸ھ میں نشر شدہ تیس تقاریر کا مجموعہ ہے۔ جس میں قرآن حکیم کے تیس پاروں کے اہم مضامین کا اجمالی بیان ہے۔ (قیمت مجلد۔/۹۰ روپے غیر مجلد۔/۶۰ روپے)

۳ ۔ تقویۃ الایمان مع تذکیر الاخوان

مولانا اسماعیل شہید رحمتہ اللہ علیہ نے شرک و بدعت کی برائی میں ایک رسالہ لکھا جس کا نام "تقویۃ الایمان" رکھا۔ اس رسالہ میں صرف قرآن پاک کی آیتیں اور حدیثیں جمع کیں اور اس رسالہ کے صرف دو باب مقرر فرمائے' ایک باب توحید میں کی خوبیاں اور شرک کی برائیاں اور دوسرے باب میں اتباع رسول ؐ کی خوبیاں اور بدعت کی برائیاں بیان کیں۔ علاوہ ازیں بعض بدعتوں کی تفصیل بھی آیات و احادیث کی روشنی میں بیان کی ہیں۔ (قیمت مجلد۔/۸۰ روپے)

۴ ۔ زندگی

چوہدری افضل حق کی یہ کتاب صحت خیال اور پاکیزگی مطالب کے اعتبار سے دور حاضر کے اکثر معنی طرز ادیبوں کی دقیقہ سنجیوں پر فوقیت رکھتی ہے "زندگی" کی سطور میں جوش و سرمستی اور خلوص و صداقت کا جو پرتو نظر آتا ہے وہ ہمارے ادیبوں کی الفاظ آرائیوں کو کہاں نصیب۔ (قیمت۔/۶۰ روپے)

۵ ۔ تعلیم الاسلام (مکمل چار حصے) (مجلد)

مسلمان بچوں اور بچیوں کی مذہبی تعلیم کے لئے سوال و جواب پر مشتمل حضرت مفتی کفایت اللہ کی حد درجہ مفید کتاب (قیمت ۔/۴۰ روپے)

ملنے کے پتے : صفہ پبلشرز ۱۹۔اے' ایبٹ روڈ لاہور۔ فاروقی کتب خانہ اردو بازار لاہور
۳۶ کے ماڈل ٹاؤن لاہور۔ ۶۷ علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور

نوٹ : تنظیم اسلامی کے سالانہ اجتماع کے موقع پر صفہ پبلشرز کی مطبوعات 50% خصوصی رعایت پر دستیاب ہوں گی!

MONTHLY
Meesaq
LAHORE

Reg. No. L 7360
Vol. 45 No. 10
Oct. 1996

تنظیم اسلامی کے اکیسویں سالانہ اجتماع کے موقع پر

دوسری عالمی

خلافت کانفرنس ان شاء اللہ

۴-۵ اکتوبر ۹۶ء بعد نماز مغرب، بمقام: لیاقت باغ، راولپنڈی
منعقد ہوگی جس میں پاکستان اور بیرونی ممالک سے علماء و دانشور خطاب فرمائیں گے

اس موقع پر

امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت

ڈاکٹر اسرار احمد

کے خطابات عام حسب ذیل پروگرام کے مطابق ہوں گے:

- ۴ اکتوبر، ۱۱ ½ بجے قبل دوپہر (خطاب جمعہ) موضوع: عالمی نظام خلافت کی نبوی نوید
- ۵ اکتوبر، بعد نماز مغرب موضوع: نظام خلافت کا دستوری اور قانونی ڈھانچہ اور اس کے نفاذ کا طریق کار۔

شرکت کی عام دعوت ہے ● برائے رابطہ: شمس الحق اعوان، ناظم اجتماع، فون: ۴۲۷۵۹۲ — ۰۵۱